اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ
اے محبوب! جو کتاب آپ کو بذریعہ وحی دی گئی ہے اس کی تلاوت کریں اور نماز قائم کریں۔ بلاشبہ نماز
تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ
فحاشی اور بُری باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے، اور تمہارے کیے جانے والے
یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ
کاموں کو اللہ جانتا ہے۔(۴۵) اور اے مسلمانو! اہلِ کتاب سے بحث و تکرار نہ کرو مگر احسن
هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ
طریقے سے بات چیت کرسکتے ہو۔ سوائے اُن کے جو ان میں سے ظالم ہیں اور یہ بات کہیے کہ جو
اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ
ہم پر اُترا اور جو تم پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسے تسلیم
مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ
کیے ہوئے ہیں۔(۴۶) اور اے محبوب! اسی طرح ہم نے آپ پر کتاب کا نزول فرمایا کہ وہ لوگ جنھیں ہم نے
الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ
کتاب دی وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ جن کا اس پر ایمان ہے۔ اور ہماری آیتوں سے
بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ
صرف کافر ہی انکار کرتے ہیں۔(۴۷) اور اس سے قبل آپ کسی کتاب کی تلاوت نہ کرتے تھے۔
وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ
اور نہ ہی اپنے دائیں ہاتھ سے اِسے لکھتے تھے اگر ایسا ہوتا تو اہلِ باطل اس میں شک کرتے۔(۴۸) بلکہ یہ واضح آیات
بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا
ایسے لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں جنھیں علم دیا گیا ہے اور ظالم لوگوں کے سوا ہماری آیتوں کا کوئی
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ
انکار نہیں کرتا۔(۴۹) اور وہ کہنے لگے اُن کے رب کی طرف سے ان پر نشانیوں کا نزول کیوں نہیں ہوا۔ آپ فرما دیجیے کہ
اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَ لَمْ یَكْفِهِمْ
نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔ اور بلاشبہ میں تو واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔(۵۰) کیا اُن کے لیے اتنا کافی

اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰى عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ

نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر کتاب کا نزول فرمایا ہے جو ان پر پڑھی جاتی ہے۔ بیشک اس میں مومنوں کی قوم کے لیے رحمت اور

ذِكْرٰى لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ شَهِیْدًا ۚ ع ۵

نصیحت ہے۔(۵۱) آپ فرما دیں کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے۔

یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اس کے علم میں ہے۔اور جن لوگوں نے باطل کو قبول کیا اور اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ لَوْ

کفر کیا وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔(۵۲) اور وہ آپ سے عذاب کا جلدی مطالبہ کرتے ہیں اور اگر

لَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَ لَیَاْتِیَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا

عذاب کا وقت مقرر نہ ہوچکا ہوتا تو ان پر عذاب آگیا ہوتا۔ وہ ان پر یکدم آئے گا اور اس کے بارے میں انہیں

یَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ یَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِیْطَةٌۢ

شعور نہیں ہے۔(۵۳) آپ سے عذاب کے بارے میں عجلت کر رہے ہیں۔ اور بیشک جہنم نے کافروں کا احاطہ

بِالْكٰفِرِیْنَ ۙ﴿۵۴﴾ یَوْمَ یَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ

کیا ہوا ہے۔(۵۴) جس دن عذاب اُن کے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے نمودار ہو جائے گا تو اللہ تعالیٰ

اَرْجُلِهِمْ وَ یَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ

فرمائے گا کہ تم اپنے کئے ہوئے کا مزہ چکھ لو۔ (۵۵) اے ایمان لانے والے میرے بندو

اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَةٌ فَاِیَّایَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ

بیشک میری زمین بڑی وسیع ہے پس تم میری ہی عبادت کرو۔ (۵۶) ہر شخص کو موت کا

ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

ذائقہ چکھنا ہے۔ پھر تم نے ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔(۵۷) اور جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

صالح عمل کیے ہم ان کو جنت کے بالاخانوں میں داخلے کا اعزاز بخشیں گے جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا کیا خوب اجر ہے۔(۵۸) وہ جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ

ہی توکل کیے رہے۔(۵۹) بہت سے جاندار اپنے رزق کو اپنے ساتھ اُٹھا کر نہیں لیے پھرتے۔ اللہ اُنہیں اور تمہیں

اِيَّاكُمْ ۖ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بھی رزق دیتا ہے۔اور وہی سننے والا علم والا ہے۔ (۶۰) اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو

وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾

کس نے پیدا کیا۔سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا تو ضرور جواب دیں گے کہ اللہ ہی نے مسخر کیا ہے پھر وہ کہاں سرگرداں پھرتے ہیں۔(۶۱)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ

اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے زیادہ کردیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بیشک

اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ

اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔(۶۲)اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں سے پانی کس نے برسایا ہے

مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ

جس سے زمین مُردہ ہونے کے بعد زندہ ہوئی تو ان کا یہی جواب ہوگا اللہ نے کیا۔ آپ فرمادیں کہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَ مَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ ع ١٢ ٦ ٢

حمد اللہ ہی کے لیے ہے لیکن اُن کی اکثریت اہلِ عقل نہیں ہے۔(۶۳) اور یہ دنیا کی زندگی

اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَ اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا وقف لازم

لہو و لعب کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اور بیشک آخرت کا گھر ہی اصل مقصد حیات ہے۔ کاش کہ اُنہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

علم ہو جاتا۔ (۶۴) پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو ایک ہی عقیدے سے اخلاص کے ساتھ اللہ کو

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ

پکارتے ہیں۔تو پھر جب وہ اُنہیں خشکی کی طرف نجات کے ساتھ لے آتا ہے تو وہ فوراً شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔(۶۵) تا کہ اس کے دیے ہوئے

اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَ لِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا

پر ناشکری ہوجائے۔اور وہ فائدہ لے لیں۔ پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہو جائے گا۔(۶۶) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ

حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ

ہم نے حرم کو امن کا مقام بنایا ہے اور جب کہ گردونواح کے لوگوں کو اُچک لیا جاتا ہے۔ کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں

وَ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں۔(۶۷) اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ پر

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

جھوٹا بہتان باندھا یا حق جب اس کے پاس آیا تو اسے جھٹلادیا۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ

میں نہیں ہے۔(۶۸)اور جن لوگوں نے ہمارے لیے مجاہدہ کیا تو ہم اُنہیں ضرور اپنے راستے پر گامزن کردیں گے، اور

اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦٩﴾ ع ۷ ۲ ۴

بیشک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(۶۹)

30 سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ 84 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 60 رُكُوْعَاتُهَا: 6

سورۃ الروم مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۶۰ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾ فِيْۤ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الٓمّٓ ۔(۱) اہل روم مغلوب ہوئے(۲) اپنے قریب کی زمین میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿٣﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ۬ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ وَ

ہو جائیں گے۔ (۳) چند سالوں میں۔ پہلے اور بعد کا حکم بھی اللہ ہی کا ہے اور اس روز

يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

مومن اللہ کی مدد سے خوش ہوں گے۔ (۴) وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے۔

وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ لٰكِنَّ

اور وہی غلبے والا رحم والا ہے۔(۵) یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں جاتا لیکن لوگوں

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖۚ

کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی۔(۶) وہ دنیا کی صرف ظاہراً زندگی کو جانتے ہیں۔

وَ هُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٧﴾ اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۫

اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔(۷) کیا اُنہوں نے اپنے آپ میں کبھی تفکر نہیں کیا،

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ

یہ کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اللہ ہی نے حق کے ساتھ ایک مقررہ مدت

أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾

کے لیے پیدا کیا ہے اور بیشک لوگوں کی اکثریت اپنے رب کی ملاقات کا انکار کرتی ہے۔ (۸)

اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

کیا اُنہوں نے زمین میں سیرو سیاحت نہیں کی تا کہ وہ دیکھتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔

مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَآ

وہ قوت میں ان سے بڑھ کر تھے اور اُنہوں نے زمین میں کاشت کاری کی اور اسے ان لوگوں کی نسبت

اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ

بہت زیادہ آباد کر دیااور اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلائل کے ساتھ آئے۔ پس اللہ کے

اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ

شایانِ شایاں نہیں کہ ان پر زیادتی ہوتی بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے۔(۹) بُرائی کرنے

عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ

والوں کا انجام بہت ہی بُرا ہوا کیونکہ اُنہوں نے آیات الٰہی کی تکذیب کی اور وہ اُن کے ساتھ

كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٠﴾ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ ع ١٠

مذاق کیا کرتے تھے۔(۱۰) اللہ تعالیٰ تخلیق کی ابتداء بھی کرتا ہے اور پھر دوبارہ بھی وہی زندہ کرے گا

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٢﴾

پھر لوٹ کر اُسی کی طرف جانا ہوگا۔ (۱۱) اور جس دن قیامت آجائے گی تو مجرموں کی تمنا ختم ہو کے رہ جائے گی۔(۱۲)

وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

اور اُن کے شریکوں میں سے اُن کے لئے کوئی شفاعت نہ کرنے والے ہوں گے اور وہ اپنے شریکوں کا

كٰفِرِيْنَ ﴿١٣﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَمَّا

انکار کرنے والے ہو جائیں گے۔(۱۳) اور قیامت کے قائم ہونے والے دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے۔(۱۴)تو وہ لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾

جو ایمان لائے اور صالح عمل کیے پس وہ جنت کے باغوں میں خوش و خرم ہوں گے۔(۱۵)

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ

اور جنھوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیات اور ملاقات کو جن لوگوں نے جھٹلایا تو ان کو عذاب میں لاکر

فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ

حاضر کر دیا جائے گا۔(۱۶) پس اللہ کی پاکی بیان کرو جب تم شام کرو

حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّ

اور جب تم صبح کرو۔ (۱۷)اور آسمانوں اور زمین میں ہر طرح کی حمدوثنا اسی کے لیے ہے اور سہ پہر اور دوپہر کے

حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ

وقت بھی اس کی حمد بیان کرو۔(۱۸) وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے

الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ

نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندگی عطا کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم کو

ع ۲ ۹ ۵ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنْتُمْ

نکالا جائے گا۔(۱۹) اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا پھر تم فوراً ہی زمین میں

بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

چلنے پھرنے والے بشر بن گئے۔(۲۰) اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ اس نے تم ہی سے تمہارے لیے

اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَ جَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِیْ

ازواج پیدا کر دیں تاکہ تم ان سے تسکین حاصل کرو اور تمہارے اور اُن کے درمیان محبت اور رحم کے جذبات بنا دیے۔ بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

تفکر کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۲۱) اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق

وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا بھی اس کی نشانیوں سے ہے۔بیشک اہل علم کے لیے

لِّلْعٰلِمِیْنَ ﴿۲۲﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ

اس میں نشانیاں ہیں۔(۲۲) اور رات اور دن میں تمہارا سونااور اس کا فضل تلاش کرنا بھی اس کی نشانیوں

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ مِنْ

میں سے ہے۔ بیشک اس میں سماعت کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۲۳) اور خوف

اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور اُمید دلانے والی بجلی کو تمھیں دکھانا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے اور وہ آسمان سے پانی

فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

برساتا ہے جس سے زمین کو موت کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بلاشبہ اس میں عقل والی قوم کے لیے

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ

نشانیاں ہیں۔(۲۴) آسمان اور زمین کا اس کے حکم کی وجہ سے قائم ہونا بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے۔

ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

پھر جب وہ تمھیں زمین سے پکارے گا تو تم فوراً باہر نکل کر آجاؤ گے۔(۲۵)

وَ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ تمام اسی کے حکم کے تحت ہیں۔(۲۶) اور وہی

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَ لَهُ الْمَثَلُ

مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا اور ایسا کرنا اس پر بالکل آسان ہے۔ اور زمین و آسمان میں سب سے

الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ ع ۳ ۸ ۲

اعلیٰ شان اُسی کی ہے۔ اور وہ عزت والا حکمت والا ہے۔(۲۷) اس نے تمہاری

لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

جانوں سے تمہارے لیے ایک مثال بیان کی ہے کیا تمہارے غلاموں میں سے اس رزق میں سے

مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ

جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے کوئی برابر کا حصہ دار ہے تاکہ تم اور وہ برابر ہو جاؤ تمہیں ان سے اسی طرح کا خوف ہے

كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

جس طرح کہ اپنوں سے ہوتا ہے۔ عقل والی قوم کے لیے ہم اپنی آیات کو اسی طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔(۲۸)

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ

بلکہ ظالم لوگوں نے علم کے بغیر خواہشات نفس کی پیروی کی تو اسے کون ہدایت دے گا

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

جسے اللہ نے ہدایت سے ہٹا دیا ہو۔ اور اُن کے لیے کوئی مدد کرنے والا نہیں۔(۲۹) پس اللہ کے دین کے لیے

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا

یکسو ہو کر اپنے رُخ کو قائم رکھو۔ فطرت اللہ ہی کی ہے جس کے مطابق اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے۔ اللہ کی

تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

تخلیق میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی۔ یہی استقامت والا دین ہے۔ مگر لوگوں کی اکثریت

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اس سے لا علم ہے۔(۳۰)اسی کی طرف رجوع رکھو اور اسی سے ڈرتے رہو اور نماز قائم رکھو

وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ

اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔(۳۱)نہ ہی ان لوگوں میں سے بنو جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور

كَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اِذَا مَسَّ

فرقے فرقے ہوگئے۔ تمام گروہوں کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر فرحت محسوس کرتے ہیں۔(۳۲) اور تکالیف پہنچنے پر

النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ

اپنے رب کی طرف راغب ہوتے ہوئے اسی کو پکارتے ہیں۔پھر وہ جب انہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے

رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَاۤ

تو ان میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔(۳۳) تاکہ ہماری عطا کردہ

اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ

نعمتوں کی ناشکری کریں۔ پس فائدہ اُٹھالیں۔ عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔(۳۴) کیا ہم نے ان پر کوئی

سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَاۤ اَذَقْنَا النَّاسَ

دلیل اتاری ہے جو انہیں اس کے ساتھ شرک کرنا بتلاتی ہیں۔(۳۵) اور جب ہم ان پر اپنی رحمت عطا کرتے ہیں تو

رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر انہیں کوئی مصیبت پہنچے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے تب وہ

اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

ناامید ہو جاتے ہیں۔ (۳۶) کیا انہوں نے یہ بات نہیں دیکھی یہ کہ اللہ جس کی روزی میں چاہے

يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ

اضافہ کر دیتا ہے جس کی چاہے تنگ کر دیتا ہے۔بیشک اس میں ایمان لانے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳۷) پس

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ

عزیز و اقارب اور مساکین اور مسافروں کو اُن کا حق دو یہ اُن کے لیے

لِّلَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ

بہت بہتر ہے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں اور وہی لوگ کامیابی سے ہمکنار ہونے والے ہیں۔(۳۸) اور

مَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّیَرْبُوَاۡ فِیْۤ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا یَرْبُوْا عِنْدَ

جو تم سود دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں اضافہ ہو تو اللہ کے ہاں سود

اللّٰهِ ۚ وَ مَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

بڑھتا نہیں۔ اور جو تم زکوٰۃ کی ادائیگی کرتے ہو تاکہ اس سے رضائے الٰہی حاصل ہو تو یہی لوگ ہیں جن کے مالوں میں کئی

الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ

گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔(۳۹) اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر

یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ

تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو ان کاموں میں سے کوئی کام

شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ ع ۱۴ / ۷

کر سکتا ہے۔ وہ پاک ہے اور اُن کے شرک سے مبرّا ہے۔ (۴۰) بحروبر میں لوگوں کے اعمال کی بنا پر

وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ

فساد پھیل چکا ہے تاکہ اللہ ان کو اُن کے بعض کیے ہوئے اعمال کی سزا دے

عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

شاید کہ وہ باز آجائیں۔ (۴۱) تم زمین میں سیر و سیاحت کر کے دیکھو کہ اُن سے

كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ﴿۴۲﴾

پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔ جن کی اکثریت مشرکین کی تھی۔(۴۲)

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ

پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس دن کے آنے سے پہلے جس نے مسترد نہیں ہونا تم اپنے چہرے کو

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ یَوْمَىِٕذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَ

مستحکم دین پر قائم کر لو اس روز یہ لوگ منتشر ہو جائیں گے۔ (۴۳) جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ یَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ

خمیازہ اسی پر ہے اور جس نے صالح عمل کیے تو یہ ان کے اپنے نفس ہی کے لیے مفید ہیں۔(۴۴) تاکہ وہ اہلِ ایمان

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝۴۵

اور صالح عمل کرنے والوں کو اپنے فضل سے صلہ دے۔ بیشک وہ کفر کرنے والوں کو بالکل پسند نہیں کرتا۔ (۴۵)

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ لِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے جو خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کی

وَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۴۶

لذّت چکھائے اور اسی کے حکم کے مطابق کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اس کی شکرگزاری کرو۔(۴۶)

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے ان قوموں کی طرف رسول بھیجے جو اُن کے پاس واضح دلائل لے کر آئے

فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَ كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷

پھر ہم نے جرم کرنے والوں سے انتقام لیا اور اہلِ ایمان کی مدد فرمانا ہمارا حق ہے۔(۴۷)

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ

اللہ تعالیٰ ہی ہواؤں کو چلاتا ہے جو بادلوں کو لیے پھرتی ہیں پس اللہ آسمان پر جس طرح

كَيْفَ يَشَآءُ وَ يَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے پھر اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس میں سے بارش برسنے لگتی ہے۔

فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۴۸

پھر وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے تو وہ یکدم خوش ہو جاتے ہیں۔(۴۸)

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝۴۹

اور قبل اس سے کہ وہ بارش کے نازل ہونے سے پہلے نااُمید ہو رہے تھے۔ (۴۹)

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ

پس اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی علامتوں کو دیکھو کہ وہ زمین کو مردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ کرتا ہے۔ بیشک

ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۵۰ وَ لَئِنْ اَرْسَلْنَا

وہی ہے جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۵۰) اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں جس سے

رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝۵۱ فَاِنَّكَ لَا

وہ اپنے کھیتوں کو زرد ہوتا دیکھ لیں اس کے باوجود وہ کافر ہی رہیں گے۔(۵۱) پس آپ مردوں کو

تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾

نہیں سنا سکتے اور نہ اپنی پکار بہروں کو سنا سکتے ہیں جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر جائیں۔ (۵۲)

وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ

اور نہ آپ اندھوں کو اُن کی گمراہی کے باعث راہ راست پر لا سکتے ہیں۔ آپ تو ہماری آیتوں پر

ع ۱۲ ۵ ۸ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٥٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ

ایمان لانے والوں کو سنا سکتے ہیں پس وہی مسلمان ہیں۔ (۵۳) اللہ وہ ہے جس نے شروع میں تمہیں کمزور پیدا کیا پھر

جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ

کمزوری کے بعد قوی کردیا پھر قوت کے بعد ضعف میں تبدیل کر دیا۔ اور بڑھاپا چھا گیا،

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿٥٤﴾ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہی علم والا قدرت والا ہے۔ (۵۴) اور جس دن قیامت آجائے گی

يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا

تو جرم کرنے والے قسمیں کھائیں گے کہ ہم سوائے ایک گھڑی کے دنیا میں نہیں رہے اسی طرح وہ

يُؤْفَكُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ

اصل سے ہٹے رہے۔ (۵۵) اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا وہ کہیں گے کہ بلاشبہ تم اللہ کی

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَ لٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا

کتاب کے مطابق روز محشر تک ٹھہرے رہے ہو۔ پس یہی محشر کا دن ہے اور تم تو اسے

تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَا

جاننے والے نہ تھے۔ (۵۶) پس اُس دن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہ دے گی اور نہ ان سے اللہ کو

هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

راضی کرنے کی چاہت کی جائے گی۔ (۵۷) اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر طرح کی مثالیں

مَثَلٍ ؕ وَ لَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

بیان کر دی ہیں۔ اور اگر آپ اُن کے پاس کوئی نشانی لائیں تو انکار کرنے والے ضرور کہیں گے یہ تو سوائے باطل کے

مُبْطِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور کچھ نہیں ہے۔ (۵۸) اسی طرح اللہ اُن کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو لوگ نہیں جانتے۔ (۵۹)

ع ٦ ٩

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝٦٠

پس آپ صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور وہ آپ کے جذبے کو متاثر نہ کر دیں وہ لوگ جن کا یقین نہیں ہے۔(۶۰)

31 سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ 57 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 34 رُكُوْعَاتُهَا: 4

سورۃ لقمان مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۴ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ۝١ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝٢ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝٣

الٓمّٓ ۔(۱) یہ حکمت آمیز کتاب کی آیات ہیں۔(۲) محسنین کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ (۳)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر

يُوْقِنُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

یقین رکھتے ہیں۔(۴) وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور اُنھی لوگوں

الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ

کی فلاح ہوگی۔(۵) اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو غیر ضروری باتوں کو اپنا لیتے ہیں۔

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ

تاکہ علم کے بغیر اللہ کی راہ سے بہکا دیں اور اسے مذاق بنالیں۔ وہی لوگ ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٦ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا

جن کے لیے ذلت والا عذاب ہے۔(۶) اور جب اِسے ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو تکبر کی بنا پر منہ پھیر

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٧

لیتا ہے گویا کہ اس نے سنا نہیں غرضیکہ اس کے کان بہرے ہیں۔ تو اس کے لیے درد ناک عذاب کا مژدہ ہے۔(۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝٨

بلاشبہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کے لیے جنت نعیم ہے۔(۸)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ خَلَقَ

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ حق ہے۔ اور وہی صاحب عزت صاحب حکمت ہے۔(۹) اس نے ستونوں

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ

کے بغیر آسمان بنائے ہیں۔ جو تمہیں نظر آتے ہیں اور اس نے زمین پر پہاڑوں کو جما رکھا ہے تاکہ زمین

تَمِيدَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

تمہیں لے کر جھک نہ جائے اور اس زمین میں تمام طرح کے جانور پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پانی نازل فرمایا ہے

فَاَنْۢبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿١٠﴾ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ

تو اس سے زمین میں ہر طرح کی نباتات کا عمدہ جوڑا اُگایا ہے۔(۱۰) یہ تو اللہ کا تخلیق کردہ ہے پس مجھے وہ دکھائیے

ع ۱۱/۱۰ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١١﴾

جو اس کے سواکسی اور نے تخلیق کیا ہے۔ بلکہ ظلم کرنے والے واضح طور پر گمراہی میں ہیں۔ (۱۱)

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا

اور بلاشبہ ہم نے حضرت لقمان کو حکمت عطا فرمائی یہ کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شکر ادا کرتا ہے تو بلاشبہ

يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿١٢﴾ وَ اِذْ قَالَ

اس کا شکر کرنااسی کے لیے بہتر ہے۔ اور جس نے انکار کیا تو بیشک اللہ غنی ہے حمد کیا گیا ہے۔ (۱۲)

لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ

اور جب حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے اُسے نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ بیشک شرک

النصف وقف النبی ﷺ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿١٣﴾ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ

بہت بڑا ظلم ہے۔(۱۳) اور ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی تاکید کی جس کی والدہ نے اسے کمزوری پر

وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ ؕ

کمزوری کے باوجود اُسے اٹھائے رکھااور دو سال میں اس کا دودھ چھڑایا اس لیے میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿١٤﴾ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ

میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔(۱۴) اوراگر وہ تجھے مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ اس کو شریک ٹھہرائے جس کا

لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّ

تجھے علم نہیں ہے۔ تو ان کا کہنا نہ ماننا اور دنیا میں اُن کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنا اور

اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اس کے راستے کی اتباع کرو جو میری طرف متوجہ ہے۔پھر تم نے میری طرف ہی واپس آنا ہے تو اس وقت جو تم

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

کیا کرتے تھے تو میں اس سے تمہیں مطلع کردوں گا۔(۱۵) اے میرے بیٹے اگرکوئی چیز رائی کے دانے کے برابر بھی باریک ہو

فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ

پھر وہ کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں یا زمین میں پوشیدہ ہو تو اللہ اسے سامنے لے آئے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿١٦﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ

بیشک اللہ لطیف ہے باخبر ہے۔(۱۶)اے میرے بیٹے! نماز قائم کر اور اچھے کاموں کی ترغیب دے

وَ انْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

اور بری باتوں سے منع کر اور مصیبت آنے پر صبر کر بیشک یہ بڑے عزم والے

الْاُمُوْرِ ﴿١٧﴾ وَ لَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ

کام ہیں۔(۱۷) اور لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے چہرے کو اُن سے دوسری طرف نہ کر اور زمین میں اِتراتا ہوا

مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿١٨﴾ وَ اقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ

نہ چل۔ بیشک اللہ کسی اِترانے والے خودنمائی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۸) اور اپنی چال میں اعتدال پسندی سے

وَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾ ع ٢ ٨ ١١

کام لے اور اپنی آواز کو پست رکھ، بیشک سب آوازوں سے نازیبا آواز گدھے کی ہے۔ (۱۹)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بیشک اللہ نے اسے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے

وَ اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ

اور تم پر اپنی ظاہر اور پوشیدہ نعمتوں کو پورا کر دیا ہے۔ اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے

يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدًى وَّ لَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾ وَ اِذَا

بارے میں بحث و تکرار کرتے ہیں اور نہ اُن کے پاس ہدایت ہے اور نہ روشن کتاب ہے۔(۲۰) اور جب

قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

ان سے کہا جاتا ہے اس کتاب کی اتباع کرو جس کا نزول اللہ نے کیا ہے تو وہ کہنے لگتے ہیں کہ ہم تو اُسی راہ پر چلیں گے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾ وَ مَنْ

جس پر ہم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے مگر وہ شیطان کے پیچھے چلیں گے جو اُنہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہے۔ (۲۱) اور جس نے

يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اللہ کے حضور تسلیم و رضا کر لی اور نیکی کرنے والا بھی ہو تو بیشک اس نے مضبوط حلقہ کو مضبوطی کے ساتھ

الْوُثْقٰى ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ

تھام لیا اور اللہ کی طرف ہی سب امور کا انجام ہے۔ (۲۲) اور جس نے کفر کیا تو اس کا کفر آپ کو مغموم

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

نہ کرے۔ اُنہوں نے ہماری طرف ہی واپس آنا ہے پس جو کچھ اُنہوں نے کیا ہے ہم اُنہیں اس سے آگاہ کردیں گے۔ بیشک اللہ سینوں کے چھپے رازوں کو

الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾

جاننے والا ہے۔(۲۳) ہم اُنہیں دنیا میں تھوڑا فائدہ اُٹھانے کی مہلت اور دیں گے پھر ہم اُن کو سخت عذاب کی طرف کھینچ کرلے جائیں گے۔ (۲۴)

وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

اور اگر ان سے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے بارے میں پوچھا جائے تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے۔ فرما دیجیے کہ

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

حمد اللہ ہی کی ہے بلکہ ان میں سے اکثر لوگ لا علم ہیں۔(۲۵) اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَ لَوْ اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ

زمین میں ہے۔ بیشک اللہ غنی ہے حمید ہے ۔(۲۶) اور اگر زمین میں موجود تمام درخت قلمیں بن جائیں

مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا

اور سمندر سیاہی بن جائیں اور اس کے بعد سات سمندر اور بھی اس میں سیاہی کی صورت میں شامل ہو جائیں تو

نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَ لَا

اللہ کی تعریف کے کلمات پورے نہ ہوں گے، بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔(۲۷) تمہارا پیدا کرنا اور

بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

قیامت کے دن دوبارہ زندہ کرنا نفس واحد کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۲۸) اے سننے والے! تو نے نہ دیکھا کہ

اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ

اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اسی نے سورج اور چاند کو

وَ الْقَمَرَ ٝ كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾

مسخر کر رکھا ہے۔ تمام مقررہ مدت تک چل رہے ہیں اور یقیناً اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۲۹)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ

یہ اس کی شان ہے بیشک اللہ وہ ہے جو حق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں سب باطل ہے

وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ ع ٣ ١١ ١٢

اور بیشک اللہ ہی عالی مرتبہ سب سے بڑا ہے۔(۳۰) کیا تم نے نہیں دیکھا یہ کہ سمندر میں کشتیاں اللہ کی نعمت کی بنا پر

بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں کچھ اپنی نشانیاں دکھا دے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے اور شکر گزار کے لیے

شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

نشانیاں ہیں۔ (۳۱) اور جب موج اُن پر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہے تو وہ اس کے دین پر کار بند ہو کر اخلاص کے ساتھ

الدِّيْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ

اللہ کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ان میں چند ہی حق پر ہوتے ہیں

بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَ اخْشَوْا

ہماری آیتوں کا انکار تو وہی کرتا ہے جو عہد شکن ناشکرا ہوتا ہے۔(۳۲) اے لوگو! تم اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے خائف رہو

يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَ لَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ

جس دن کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام نہ آئے گا اور نہ ہی کوئی بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے گا۔

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وَ لَا

بیشک اللہ کا وعدہ حق ہے پھر دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز فریب میں مبتلا نہ کر دے۔ اور

يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ يُنَزِّلُ

فریب دینے والا شیطان تمہیں ہرگز اللہ سے دھوکہ نہ دے۔ (۳۳) بیشک قیامت کا اصل علم اللہ کے پاس ہے۔ وہی بارش

الْغَيْثَ ۚ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ

برساتا ہے۔اور وہی حاملہ کے پیٹ کے اندر کا حال جانتا ہے اور کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا۔

غَدًا ؕ وَ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ٤ ١٣

اور کوئی شخص یہ بات بھی نہیں جانتا کہ اسے کس سر زمین میں موت آئے گی، بیشک اللہ علم والا خبروالا ہے۔ (۳۴)

32 سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 75 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 30 رُكُوْعَاتُهَا : 3

سورۃ السجدہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۳۰ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ

الٓمّٓ ۔(۱) اس میں کوئی شبہ والی بات نہیں کہ اس کتاب کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے۔ (۲) کیا وہ

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ

یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنا لیا ہے نہیں بلکہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ

مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

اس قوم کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ اُنہیں ہدایت حاصل ہو۔(۳) اللہ ہی نے آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ

زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے چھ دن کے اندر پیدا کیا پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو گیا۔

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٤ يُدَبِّرُ

تمہارے لیے اس کے سوا کوئی اور دوست نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے کیا پھر بھی تمہیں نصیحت حاصل نہیں ہوتی۔(۴) وہ آسمان سے

الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ

زمین تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے پھر وہ اس دن میں اسی کی طرف رجوع کرے گا کہ جس کی مقدار

اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝٥ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہے۔(۵) وہی غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والا ہے۔ عزت والا

الرَّحِيْمُ ۝٦ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

رحم والا ہے۔(۶) اسی نے ہر چیز کو کیا خوب طریقے سے پیدا کیا ہے اور انسان کی تخلیق کی

مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨ ثُمَّ

ابتداء مٹی سے کی۔(۷) پھر اس ایک بے وقعت پانی کے خلاصے سے اس کا سلسلہ نسل جاری کر دیا۔(۸) پھر

سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ

اسے سنوارا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہیں کان اور آنکھیں اور

الْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٩ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

دل عطا فرمادیے، اس کے باوجود تم بہت تھوڑا شکر ادا کرتے ہو۔(۹) اور وہ کہنے لگے جبکہ ہم مٹی میں مل کر ختم ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝١٠ قُلْ

کیا ہمیں پھر نئے سرے سے پیدا کر دیا جائے گا۔ بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضر ہونے سے انکار کرتے ہیں۔(۱۰) آپ فرما دیجئے

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ ع ١ ١١ ١٤

کہ تمہیں موت کا فرشتہ ہی مارتا ہے جو تم پر مقرر ہے پھر تمہیں لوٹ کر اپنے رب کے پاس جانا ہے۔(۱۱)

وَ لَوْ تَرٰۤی اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ
اور آپ دیکھیں گے جب جرم کرنے والے اس کی بارگاہ میں سر جھکائے ہوں گے اے ہمارے رب
اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ لَوْ
ہم نے دیکھا اور ہم نے سنا تو ہمیں واپس بھیج دے تاکہ ہم صالح عمل کریں بیشک ہمیں یقین ہو گیا ہے۔(۱۲) اور اگر ہم
شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ لٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَـَٔنَّ
چاہتے تو ہر شخص کو اُس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری بات پختہ ہو چکی ہے کہ میں
جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ
جنوں اور انسانوں سے دوزخ کو بھر دوں گا۔(۱۳) سو اَب اِس کا مزا چکھو کیونکہ تم نے اِس دن کی
يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ
ملاقات کو بالائے طاق رکھ دیا تھا۔ بیشک ہم نے تمہیں بھلا دیا اورتم اپنے کیے ہوئے اعمال کی بنا پر ہمیشہ کے عذاب
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا
میں مبتلا رہو۔(۱۴) بیشک ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ جب اُنہیں نصیحت کی جاتی ہے تو سجدہ کرتے ہوئے
وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ السجدۃ ۹
گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔(۱۵) اُن کی کروٹیں بستروں سے علیحدہ رہتی ہیں
عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
اور وہ اپنے رب کوخوف اور اُمید کے ساتھ یاد کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے اس سے
يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ
خرچ کرتے ہیں۔ (۱۶) تو کوئی شخص نہیں جانتا کہ اُن کے لیےآنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھ دی گئی ہے۔ یہ ان
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ وقف غفران
نیک اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔(۱۷) کیا مومن فاسق کے برابر ہو سکتا ہے نہیں وہ برابر نہیں ہے۔(۱۸)
اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی ۫ نُزُلًۢا
جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اُن کے رہنے کے لیے جنت ہے یہ اعزاز و اکرام ان اعمال کی
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ
وجہ سے ہے جو وہ کرتے تھے۔ (۱۹) اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے جب بھی وہ اس سے

اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ

نکلنا چاہیں گے تو پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ آگ کے

النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى

عذاب میں مبتلا رہو جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔ (۲۰) اور البتہ ہم اس بڑے عذاب سے پہلے اُنہیں چھوٹے عذاب میں

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

مبتلا کریں گے شاید کہ وہ ہماری طرف رجوع کرلیں۔(۲۱) اور اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جسے رب کی

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ ع ٢ ١١ ١٥

آیات کی طرف بلایا گیا پھر اس نے اس سے منہ موڑ لیا۔ بیشک ہم جرم کرنے والوں سے انتقام لینے والے ہیں۔(۲۲) اور

لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ جَعَلْنٰهُ

تحقیق ہم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ کرو ہم نے اُنہیں بنی اسرائیل کے لیے

هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

باعثِ ہدایت بنا دیا۔(۲۳) اور ہم نے ان میں سے چند ایک کو امام بنا دیا جو ہمارے حکم کے مطابق راہنمائی فرماتے

لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

بسبب اس کے کہ وہ صبر کرتے تھے اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔(۲۴) بیشک آپ کا رب اُن کے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَ لَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

قیامت کے روز ان باتوں میں فیصلہ کردے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔(۲۵) کیا اُنہیں اس سے سبق حاصل نہ ہوا ہم نے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ان سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاکت میں ڈال دیا جن کے گھروں میں آج یہ چلتے پھرتے ہیں۔ بیشک اس میں

لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ

سبق آموز باتیں ہیں کیا وہ سنتے نہیں ہیں۔(۲۶) کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں جس سے

الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا

کھیتی باڑی ہوتی ہے جن میں سے اُن کے مویشی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔کیا پھر بھی

يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾ الثلثة

ان میں بصیرت نہیں ہے۔(۲۷) اور ان کا کہنا ہے کہ اگر آپ میں صداقت ہے تو اس کا فیصلہ کب ہوگا۔(۲۸)

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَ لَا هُمْ

فرما دیجیے فیصلے کے دن اہل کفر کا ایمان لے آنا اُن کے لئے سود مند نہ ہوگا اور نہ اُنہیں مزید مہلت

يُنْظَرُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ انْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع ٣ ٨ ١٦

دی جائے گی۔(۲۹) پس ان سے کنارہ کشی کر لیں اور انتظار کیجیے، بیشک اُنہیں بھی انتظار کرنا ہوگا۔(۳۰)

33 سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ 90 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا: 73 رُكُوْعَاتُهَا: 9

سورۃ الاحزاب مدنی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۷۳ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ

اے نبی محترم اللہ کا خوف رکھنا کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١﴾ وَّ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ

اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے۔(۱) اور جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جاتی ہے اس کی اتباع کریں بیشک

اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿٢﴾ وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔(۲) اور اے محبوب! اللہ پر توکل کریں، اور اللہ کارسازی کے لیے

وَكِيْلًا ﴿٣﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ

کافی ہے۔(۳) اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور جن بیویوں سے تم ظہار کرتے ہو

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ

اُنہیں تمہاری مائیں نہیں بنایا اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو حقیقی فرزندوں کی

اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَ هُوَ يَهْدِي

طرح نہیں بنایا۔ یہ تو صرف تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ ہی حق بیان کرتا ہے اور وہی سیدھے راستے کی

السَّبِيْلَ ﴿٤﴾ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا

ہدایت دیتا ہے۔(۴) اُنہیں اُن کے باپ ہی خیال کرتے ہوئے پکارو یہ اللہ کے نزدیک بہت بہتر ہے پھر اگر تمہیں اُن کے باپوں کا

اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ مَوَالِيْكُمْ ؕ وَ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

نام معلوم نہ ہو تو دین میں وہ تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔ اور جو کچھ تم سے نادانستہ

فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَ لٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

ہو جائے اس کا تم پر کوئی گناہ نہیں ہے، البتہ گناہ وہ ہوگا جو دل کے ارادے سے کرو گے اور اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ۝٥ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَ
رحم والا ہے۔(۵) نبی محترم کا حق اہل ایمان پر اُن کی جانوں سے زیادہ ہے اور نبی محترم کی ازواج اُن کی مائیں ہیں۔
اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
کتاب اللہ کے مطابق مومنوں اور مہاجروں کی نسبت قریبی رشتہ دار ایک دوسرے کے
وَ الْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ
زیادہ حق دار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ تعاون کرنا چاہو تو یہ بھی کر سکتے ہو۔ یہ حکم
فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝٦ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ
کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔(۶) اور اے محبوب! جب ہم نے آپ سے اور تمام انبیاء سے عہد لیااور ان میں
وَ مِنْ نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَ اَخَذْنَا
حضرت نوح اور حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہم السلام بھی تھے اور ہم نے ان سے
مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝٧ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَ
پختہ عہد لیا۔(۷) تاکہ صادقوں سے اُن کے سچ کے بارے میں پوچھا جائے۔ اور
اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝٨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ ع ٨ ١٧
اہل کفر کے لیےاُس نے درد ناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(۸) اے ایمان والو! اللہ کی نعمت کو یاد کرو
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّ جُنُوْدًا
جب کہ تم پر کفار کا لشکر حملہ کرنے کے لیے آگیا پس ہم نے ہوا چلا دی اور ایسے لشکر بھیجے جنھیں تم
لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝٩ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ
دیکھ نہیں سکتے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔(۹) جب اُنہوں نے تمہارے اُوپر اور
فَوْقِكُمْ وَ مِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَ اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ بَلَغَتِ
نیچے کی جانب سے تم پر پُرزور حملہ کر دیا اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل دہشت کے
الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝١٠ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ
باعث گلوں تک آگئے تو تم اللہ پر طرح طرح کے خیال سوچنے لگے۔(۱۰) اس موقع پر مومنوں کی
الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝١١ وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ
آزمائش ہوگئی اور اُن کے ضمیروں کو شدت سے بیدار کیا گیا۔(۱۱) اور جب منافقین اور

وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢﴾

دلوں میں کھوٹ رکھنے والے لوگ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے بے اثر وعدہ کیا۔ (١٢)

وَ اِذْ قَالَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ یٰۤاَهْلَ یَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا اے اہل یثرب یہ تمہارے قیام کا مقام نہیں پس واپس چلے جایئے

وَ یَسْتَاْذِنُ فَرِیْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِیَّ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَ مَا مٰلع

اور ان میں سے ایک فریق نے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے یہ کہہ کراجازت لی کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں، اور حالانکہ وہ

هِیَ بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾ وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَیْهِمْ مِّنْ

محفوظ تھے یہ کہ ان کا ارادہ تو فرار ہونے ہی کا تھا۔ (١٣) اور اگر اُن پر اطراف کی جانب سے فوجیں آکر داخل

اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُىِٕلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا یَسِیْرًا ﴿١٤﴾

ہو جاتیں پھر ان سے قتل و قتال کا سوال کرتیں تو وہ اسے سرانجام دیتے اور اس میں تھوڑی سی دیر بھی نہ لگاتے۔ (١٤)

وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا یُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ كَانَ

حالانکہ اس سے قبل اللہ سے یہ عہد کر چکے تھے کہ وہ پشت نہ پھیریں گے اور اللہ سے کیے ہوئے

عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لَّنْ یَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ

وعدے کے متعلق ضرور پوچھاجائے گا۔ (١٥) آپ فرمادیں کہ تمہارا فرار ہونا تمہیں فائدہ مند ثابت نہ ہوگا

الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿١٦﴾ قُلْ مَنْ ذَا

اگر تم موت یا قتل سے بھاگے تو پھر بھی تم تھوڑا عرصہ ہی زندگی کا فائدہ اُٹھا سکو گے۔ (١٦) فرما دیجیے کہ اللہ کا

الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ

حکم تم سے کون ٹلوائے گا اور اگر وہ تمہیں دکھ دینا چاہے یا تم پر مہربانی

وَ لَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿١٧﴾ قَدْ یَعْلَمُ

کرنا چاہے اور وہ اللہ کے سوا نہ کوئی حامی اور نہ ہی کوئی مدد کرنے والا پائیں گے۔ (١٧) بلاشبہ اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ الْمُعَوِّقِیْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآىِٕلِیْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَیْنَا ۚ وَ لَا

تم میں سے جہاد سے روکنے والوں کو اور اپنے بھائیوں کو ہمنوا بنانے والوں کو خوب جانتا ہے، اور

یَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿١٨﴾ اَشِحَّةً عَلَیْكُمْ ۖۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ

ان میں قلیل افراد لڑائی کرنے کے لیے آتے ہیں۔ (١٨) تمہارے لیے بڑے ہی کم ظرف ہیں۔ پھر جب خوف کا وقت آتا ہے

رَاَیْتَهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ تَدُوْرُ اَعْیُنُهُمْ كَالَّذِیْ یُغْشٰی عَلَیْهِ مِنَ
تو آپ اُنہیں دیکھیں گے کہ تمہاری طرف یوں نظریں جماتے ہیں کہ اُن کی آنکھیں اس شخص کی طرح چکرا رہی ہوتی ہیں جس پر
الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَی
موت کی غشی طاری ہو پھر جب خوف ختم ہو جاتا ہے تو آپ کو اپنی تیز زبانوں سے دل آزاری والی باتیں کہتے ہیں مال غنیمت کے لئے
الْخَیْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ یُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَی
بڑے ہی لالچی ہیں۔ یہ لوگ ایمان ہی نہیں لائے تو اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کر دیے، اور اللہ تعالیٰ کے لیے اس طرح کرنا
اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۱۹﴾ یَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ یَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ یَّاْتِ الْاَحْزَابُ
بالکل آسان ہے۔(۱۹) ان کا خیال ہے کہ دشمنوں کے لشکر ابھی نہیں گئےاور اگر وہ لشکر دوبارہ لوٹ آئیں تو اُن کی خواہش ہوگی
یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ یَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ
کہ کاش وہ شہر سے باہر کسی گاؤں میں چلے جاتے وہاں تمہارے بارے میں خبریں اکٹھی کرتے اگر وہ آپ کے
كَانُوْا فِیْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲۰﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ع ۲ ۱۲ ۱۸
ساتھ بھی ہوتے تو ماسوا چند کے سارے نہ لڑتے۔(۲۰) بیشک تمہارے سامنے اللہ کے رسول
اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ
بہترین نمونہ ہیں یہ نمونہ اس کے لیے ہے جواللہ اور یوم آخرت کی اُمید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کا
كَثِیْرًا ﴿۲۱﴾ؕ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ
ذکر کرتا ہے۔ (۲۱) اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہ لشکر ہے جس کا وعدہ اللہ اور
رَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ؗ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا ﴿۲۲﴾ؕ مِنَ
اس کے رسول نے ہم سے کیا تھااور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے ان کا جذبہ ایمان اور تسلیم بڑھ گیا۔(۲۲) مومنین
الْمُؤْمِنِیْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَیْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰی
میں سے ایسے حضرات ہیں جنھوں نے جو وعدہ اللہ سے کیا تھا اسے سچا کر دکھایا۔ پس ان میں سے کچھ ایسے تھے جو اپنی نذر
نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ ۖؗ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا ﴿۲۳﴾ۙ لِّیَجْزِیَ اللّٰهُ الصّٰدِقِیْنَ
پوری کر چکے اور ان میں سے کچھ منتظر ہیں اور اُن کی چاہت میں ذرہ بھر بھی تبدیلی نہ ہوئی۔ (۲۳) تاکہ اللہ صادقوں کو اُن کی
بِصِدْقِهِمْ وَیُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ
صداقت کا صلہ دے اور منافقین کو چاہے تو سزا دے یا اُن کی توبہ قبول کرے۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَ رَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ

اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۲۴) اور کافر ناکام ہو کر واپس ہوئے حالانکہ وہ غصے میں تھے اُنہیں

يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا

کچھ بھی حاصل نہ ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان میں لڑنے کی طاقت بڑھادی اور اللہ قوت والا

عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

غلبے والا ہے۔(۲۵) اور اہل کتاب میں سے جنھوں نے اُن کی مدد کی تھی اُنہیں اُن کے قلعوں سے اُتارا اور

صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ

اُن کے دلوں میں رُعب ڈال دیا اُن میں سے ایک فریق کو قتل کرتے ہو اور

تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ

ایک فریق کو قیدی کرتے ہو۔ (۲۶) اور ہم نے تمھیں اُن کی اراضی اور ان گھر اور اُن کے مالوں کا

اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا ع ۳ ۱۹

وارث بنا دیا اور وہ زمین بھی دے دی جس میں تم نے قدم نہ رکھا تھا، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(۲۷) اے

النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ

نبی! اپنی ازواج مطہرات سے فرما دیجیے کہ اگر تم دنیوی زندگی اور اس کی زینت چاہتی

زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَ

ہو تو آؤ میں تمھیں دنیا کا مال و متاع دے دوں تمھیں عمدہ انداز سے رُخصت کردوں۔(۲۸) اور

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ

اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو بیشک اللہ نے

اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ

نیکیاں کرنے والوں کے لیے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ (۲۹) اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ازواج مطہرات جو

يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ

تم میں سے صریحاً حیا کے خلاف قدم اُٹھائے تو اس کے لیے دوسروں کی نسبت دوگنا عذاب ہوگا۔

وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔ (۳۰)

الجزء ۲۲

وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ

اور جو تم میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت شعار رہے گی اور صالح عمل کرتی ہے تو ہم اسے اس کا

اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ

دوگنا ثواب دیں گے اور ہم نے اس کے لیے رزق کریم مہیا کر رکھا ہے۔ (۳۱) اے نبی محترم کی ازواج مطہرات تم عورتوں میں سے کسی

كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

عورت کی طرح نہیں ہو یہ کہ تم میں تقویٰ ہے پس کسی اجنبی سے نرم لہجے میں بات نہ کیا کرو جس کے دل کے اندر مرض ہو جس کی بناء پروہ

الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

طمع کرنے لگے اور بات کرو تو بڑے سنجیدہ انداز سے بات کرو۔ (۳۲) اور اپنے گھروں میں قیام کیے رہو

وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ

اور زمانہ جاہلیت کے رواج کے مطابق اپنی زینت کا اظہار نہ کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

ادا کیا کرو۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو، بیشک اللہ یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والوں سے ہر طرح کی

الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَ اذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى

ناپاکی دُور رہے۔ اور تمہیں مکمل طور پر طاہر کر کے پاکیزہ کردے۔ (۳۳) اور اللہ کی آیتوں

فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ الْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا

اور حکمت کو یاد رکھو جن کی تلاوت تمہارے گھروں میں کی جاتی ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ لطیف ہے

ع ۱۷ خَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ

باخبر ہے۔ (۳۴) بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں

وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ

اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور

الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ

خشیت رکھنے والے مرد اور خشیت رکھنے والی عورتیں اور صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور

وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ

روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں

وَ الذّٰکِرِیۡنَ اللّٰہَ کَثِیۡرًا وَّ الذّٰکِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰہُ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃً وَّ اَجۡرًا

اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان سب کے لیے مغفرت اور اجر عظیم

عَظِیۡمًا ﴿۳۵﴾ وَ مَا کَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّ لَا مُؤۡمِنَۃٍ اِذَا قَضَی اللّٰہُ وَ رَسُوۡلُہٗۤ

تیار کر رکھا ہے۔ (۳۵) اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے میں فیصلہ

اَمۡرًا اَنۡ یَّکُوۡنَ لَہُمُ الۡخِیَرَۃُ مِنۡ اَمۡرِہِمۡ ؕ وَ مَنۡ یَّعۡصِ اللّٰہَ وَ

فرمادے تو پھر انہیں اس معاملے میں کچھ اختیار حاصل نہیں ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے

رَسُوۡلَہٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیۡنًا ﴿ؕ۳۶﴾ وَ اِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِیۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰہُ

تو وہ یقیناً واضح طور پر گمراہی میں مبتلا ہوگیا۔ (۳۶) اور یاد کیجیے جب آپ نے اس شخص سے فرمایا تھا جسے اللہ نے نعمت

عَلَیۡہِ وَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِ اَمۡسِکۡ عَلَیۡکَ زَوۡجَکَ وَ اتَّقِ اللّٰہَ وَ

عطا کی تھی اور آپ نے بھی اس پر احسان کیا کہ بیوی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر جا اور

تُخۡفِیۡ فِیۡ نَفۡسِکَ مَا اللّٰہُ مُبۡدِیۡہِ وَ تَخۡشَی النَّاسَ ۚ وَ اللّٰہُ

آپ اپنے دل میں وہ بات رکھے ہوئے تھے جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا اور آپ کو لوگوں کی باتوں کا خوف تھا۔ اور اللہ

اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰہُ ؕ فَلَمَّا قَضٰی زَیۡدٌ مِّنۡہَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰکَہَا

کا حق ہے کہ اس کا خوف رکھا جائے۔ پھر جب زید نے اسے طلاق دینے کی خواہش پوری کرلی تو ہم نے اس کا نکاح

لِکَیۡ لَا یَکُوۡنَ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ حَرَجٌ فِیۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِیَآئِہِمۡ

آپ سے کردیا تاکہ مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کچھ حرج نہ ہو جب وہ انہیں

اِذَا قَضَوۡا مِنۡہُنَّ وَطَرًا ؕ وَ کَانَ اَمۡرُ اللّٰہِ مَفۡعُوۡلًا ﴿۳۷﴾ مَا کَانَ

طلاق دے کر فارغ کر دیں۔ اور اللہ کا امر ہر حال میں ہو کر رہتا ہے۔(۳۷) اللہ کے

عَلَی النَّبِیِّ مِنۡ حَرَجٍ فِیۡمَا فَرَضَ اللّٰہُ لَہٗ ؕ سُنَّۃَ اللّٰہِ فِی

نبی پر اس کام پرکوئی مضائقہ نہیں جسے اللہ نے جائز قراردیا ہے۔ ان انبیاء کے بارے میں جو

الَّذِیۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَ کَانَ اَمۡرُ اللّٰہِ قَدَرًا مَّقۡدُوۡرَا ﴿۳۸﴾ۙ

آپ سے پہلے ہوچکے ہیں اُن کے متعلق اللہ کی سنت یہی ہے۔ اور اللہ کا امر ہی فیصلہ شدہ مقدور ہے۔(۳۸)

الَّذِیۡنَ یُبَلِّغُوۡنَ رِسٰلٰتِ اللّٰہِ وَ یَخۡشَوۡنَہٗ وَ لَا یَخۡشَوۡنَ اَحَدًا

وہ لوگ جو اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی اور کا خوف نہیں کھاتے۔اور اللہ

اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ

حساب لینے کے لیے کافی ہے۔ (۳۹) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں

رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔اور لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو

شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّ ع ۵ ۲

تمام چیزوں کا علم ہے۔(۴۰) اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کیا کرو۔ (۴۱) اور

سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ

صبح وشام اس کی تسبیح کیاکرو۔(۴۲) وہی ہے جو تم پر صلوۃ بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی

لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾

صلوۃ بھیجتے ہیں تاکہ تمہیں ظلمت سے نکال کر نور میں لے آئے اور اللہ مومنوں کے لیے بڑا ہی رحیم ہے۔(۴۳)

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا

جس دن وہ اس سے ملیں گے تو انہیں سلامتی کی دعا دی جائے گی اور ان کے لیے اجر کریم تیار کیا گیاہے۔(۴۴) اے

النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ

نبی محترم! بیشک ہم نے آپ کو شاہد اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔(۴۵) اور اللہ کی طرف سے اس کے

بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

حکم سے دعوت دینے والا ہے اور روشن چراغ ہے۔(۴۶) اور مومنوں کے لیے بشارت ہے یہ کہ اللہ کے ہاں

فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ دَعْ اَذٰىهُمْ وَ

ان کے لیے بہت بڑا فضل ہے۔(۴۷) اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانا جائے اور جو وہ اذیت

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

دیتے ہیں اسے خاطر میں نہ لایا جائے اور اللہ پر توکل کیاجائے ، اور اللہ کارسازی کے لیے کافی ہے۔(۴۸) اے ایمان والو! جب

نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ

تم مومن عورتوں سے نکاح کر لو پھر ان کے پاس جانے سے پہلے انہیں طلاق دے دو

فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَ سَرِّحُوْهُنَّ

تواس معاملے میں تمہارے لیے عدت کی مدت نہیں جس کی تم گنتی کرو لہٰذا انہیں کچھ مال دے دو۔ اور انہیں احسن انداز کے

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ
ساتھ رُخصت کردو۔(۴۹) اے نبی محترم! ہم نے آپ کے لیے وہ ازواج جائز قرار دے دی ہیں جن کے

اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ
مہر آپ نے ادا کردیے ہیں اور آپ کی خادمین جن کے آپ مالک ہیں جنھیں اللہ نے آپ کو مالِ غنیمت میں عطا فرما دیا ہے اور

بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ
آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھو کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں

الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا
جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور مومن عورتیں جو اپنی جان کو نبی کے لیے

لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ
وقف کردیں اور نبی اُسے نکاح میں لانا چاہیں تو لا سکتے ہیں یہ حکم دُوسرے مومنوں کے علاوہ خاص نبی

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَ مَا
ہی کے لیے ہے۔بیشک ہمیں معلوم ہے جو کچھ ہم نے مسلمانوں کے لیے اُن کی بیویوں اور

مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
کنیزوں کے متعلق مقرر کیا ہے تاکہ آپ پرکسی قسم کی گھٹن نہ ہو اور اللہ بخشنے والا رحم

رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُـْٔوِيْۤ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَ
فرمانے والا ہے۔(۵۰) اے محبوب! آپ کو اختیار ہے کہ اپنی ازواج میں سے جسے چاہیں پاس رکھیں اور جسے چاہیں پیچھے رکھیں اور

مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى
جس بیوی کو آپ نے ایک طرف کررکھا ہو اگر آپ اسے بلائیں تو آپ پرکچھ مضائقہ نہیں،ایسا کرنے کا مقصد یہ ہے

اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَ لَا يَحْزَنَّ وَ يَرْضَيْنَ بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ
کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور غمزدہ نہ ہوں گی اور وہ سب راضی رہیں

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾ لَا يَحِلُّ
جو کچھ آپ اُنھیں عطا فرمائیں گے اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ جاننے والا حلم والا ہے۔(۵۱) اس کے بعد

لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَ لَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّ لَوْ
مزید عورتیں آپ کے لیے جائز نہیں اورنہ ان کو دوسری بیویوں سے بدلنا جائز ہے اگرچہ آپ کو

اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى

وہ کتنی دلکش کیوں نہ لگیں مگر کنیز تمہارے ہاتھ کا مال ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

كُلِّ شَیْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِیِّ ع ۱۲/۳

نگہبان ہے۔(۵۲) اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں جب تک تمہیں اجازت نہ ملے داخل

اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَ لٰكِنْ اِذَا

نہ ہوا کرو نہ کھانے کے منتظر رہا کرو لیکن جب تمہیں کھانے کے لیے آواز دی جائے تو داخل ہو جایا کرو پھر جب

دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِيْنَ

کھانا کھا چکو تو فوراً اِدھر اُدھر ہو جایا کرو اور نہ ہی وہاں دل بہلانے والی

لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِی النَّبِیَّ فَيَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ۫ وَ اللّٰهُ

باتیں کیا کرو۔ بیشک اس سے اللہ کے نبی کو تکلیف پیش آتی ہے مگر وہ تم سے حیا کر جاتے ہیں۔ اور اللہ

لَا يَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ

حق بیان کرنے میں کوئی کمی نہیں رکھتا اور جب تم نے استعمال کرنے کی کوئی چیز طلب کرنی ہو تو پردے کے باہر سے

وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ وَ مَا كَانَ لَكُمْ

مانگئے اس میں تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کی پاکیزگی ہے۔ یہ بات تمہارے لیے روا نہیں

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ

کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ اُن کے بعد اُن کی ازواج میں سے کسی کے ساتھ نکاح کرو۔

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ

بیشک ایسا کرنا اللہ کے نزدیک گناہ عظیم ہے۔ (۵۳) اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے پوشیدہ رکھو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِیْۤ

تو بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کو اچھی طرح جاننے والا ہے۔(۵۴) تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ تم

اٰبَآئِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَ لَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ

اپنے باپ اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور

وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَ لَا نِسَآئِهِنَّ وَ لَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ

اپنے بھانجوں اور اپنی عورتوں اور اپنی کنیزوں کے سامنے پردے کے بغیر آجاؤ

وَ اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کیے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر شاہد ہے۔ (۵۵) بیشک

اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

اللہ اور اس کے فرشتے نبی محترم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو

عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

اور خوب سلام پیش کیا کرو۔(۵۶) بیشک جولوگ اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾

تو ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ کی لعنت ہے اور اُن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کیا گیا ہے۔(۵۷)

وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کوایسے کام کی تہمت سے ایذا رسانی کریں جو اُنہوں نے

احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ ع ۷

نہ کیا ہو تو اُنہوں نے بہتان باندھنے اور واضح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر اُٹھالیا۔(۵۸) اے نبی محترم! آپ اپنی ازواج اور

بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ

اپنی صاحبزادیوں اور تمام مومن عورتوں سے فرما دیجیے کہ جب وہ باہرنکلیں تو اپنی چادروں کے پہلوؤں کو اپنے چہرے پرڈال لیا کریں،

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

اُن کے ایسا کرنے سے اُن کی پہچان ہو جایا کرے گی پھر اُنہیں کوئی بھی اذیت نہیں دے گا اور اللہ بخشنے والا رحم والاہے۔(۵۹)

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ

اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مدینے میں جھوٹی افواہیں پھیلانے کا روگ ہے توہم آپ کو

الْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ

ان پر مسلط کردیں گے پھر وہ ماسوائے چند ایک آپ کے پاس مدینہ طیبہ میں

فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا معانقة ۱۲

نہ رہ سکیں گے۔(۶۰) وہ معلون بن جائیں گے۔ وہ جہاں کہیں ہوں گے پکڑے جائیں گے اور بری طرح مار

تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ

دیے جائیں گے۔(۶۱)اس طرح پہلے دور کے بدکردار لوگوں کے بارے میں اللہ کا یہی طریقہ تھا اور آپ اللہ تعالیٰ کے

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا الربع
طریقے میں کوئی تبدیلی نہ پائیں گے۔(۶۲) لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ تو آپ فرمادیں کہ
عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾
اس کاعلم تو اللہ کے پاس ہی ہے اور تمھیں کیا خبر شاید کہ قیامت کا وقت بالکل قریب ہو۔(۶۳)
اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ۚ
بیشک اللہ نے کفر کرنے والوں پر لعنت کی ہے اور اُن کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کررکھا ہے۔(۶۴) اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ
وہاں وہ نہ کوئی اپنا دوست اور نہ کوئی مددگار پائیں گے۔(۶۵) جس روز اُن کے چہرے آگ میں اُلٹے پلٹے
يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾ وَ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ
جائیں گے تو وہ کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔(۶۶) اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے
اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۶۷﴾ رَبَّنَاۤ اٰتِهِمْ
اپنے سرداروں اور اپنے بڑے لوگوں کی اطاعت کی تو اُنہوں نے ہمیں راستے سے ہٹا دیا۔ (۶۷) اے ہمارے رب! انہیں
ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۸ ۵
دوگناہ عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت بھیج دے ۔(۶۸) اے ایمان والو! ان لوگوں کی
اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَ كَانَ
طرح نہ ہو جانا جنھوں نے موسیٰ علیہ السلام کو تکلیف دی۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہ کلمات کہنے پر بری کر دیا
عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا
یہ کہ آپ اللہ کے نزدیک بڑی شان والے ہیں۔(۶۹) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سلجھی
سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ
ہوئی بات کہو۔(۷۰) تمہارے عملوں کو تمہارے لیے درست کردے گا اور تمہارے گناہوں کو تمہارے لیے بخش دے گا۔ اور
مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ اِنَّا عَرَضْنَا
جواللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو اسے عظیم کامیابی حاصل ہوگی۔(۷۱) بیشک ہم نے اس امانت کو
الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا
آسمانوں اورزمین اور پہاڑوں کے سُپرد کرنے کے لیے پیش کیا تاکہ وہ اسے اُٹھالیں اُنہوں نے اُٹھانے

وَ اَشۡفَقۡنَ مِنۡهَا وَ حَمَلَهَا الۡاِنۡسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوۡمًا
سے انکار کیا اور وہ اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اُٹھالیا۔ بیشک وہ اپنے آپ کو
جَهُوۡلًا ۙ﴿۷۲﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَ الۡمُنٰفِقٰتِ وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ
محنت میں ڈالنے والا بڑا بھولا بھالا ہے۔(۷۲) تاکہ اللہ تعالیٰ منافقین اور منافق عورتوں اور مشرکین
وَ الۡمُشۡرِكٰتِ وَ يَتُوۡبَ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ
اورشرک کرنے والی عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومنین اور مومنات کی توبہ قبول فرمائے
كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۷۳﴾
اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(۷۳)

34 سُوۡرَةُ سَبَإٍ مَّكِّيَّةٌ 58 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا: 54 رُكُوۡعَاتُهَا: 6

سورۃ سبا مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۵۴ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى
تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور آخرت میں بھی
الۡاٰخِرَةِ ؕ وَ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱﴾ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ
حمد اسی کے لیے ہے۔ اوروہ حکمت والا خبر والا ہے۔(۱) جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ
وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا ؕ وَهُوَ
زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو اس کی طرف چڑھتا ہے اسے وہ جانتا ہے اور
الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ﴿۲﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ ؕ قُلۡ
وہی رحیم ہے بخشنے والا ہے۔ (۲) اور کافروں نے کہا کہ ہم پر قیامت نہ آئے گی۔ آپ فرما دیں
بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ ۚ لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ
میرے رب کی قسم وہ تم ہی پر آئے گی وہ غیب کا جاننے والا ہے۔ اُس سے نہ آسمانوں میں سے
فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرُ اِلَّا
نہ زمین میں سے نہ کوئی چھوٹی چیز اورنہ اس سے کوئی بڑی چیز اورنہ ذرہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی ہے مگر
فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳﴾ لِّيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
وہ سب کچھ روشن کتاب میں موجود ہے۔(۳) تاکہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو

أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾ وَ الَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

جزا دی جائے۔ ایسے لوگوں کے لیے مغفرت اور رزق کریم ہے۔(۴) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو پس پشت ڈالنے کی

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾ وَ يَرَى الَّذِيْنَ

کوشش کی ان لوگوں کے لیے شدید قسم کا دردناک عذاب ہے۔ (۵) اور اہل علم لوگ بخوبی واقف ہیں کہ جس کا

اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَ يَهْدِيْٓ

نزول آپ کے رب کی طرف سے آپ پر ہوا ہے وہ بالکل حق ہے۔اور قرآن عزت والے حمد والے کی طرف جانے والے

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿٦﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ

راستے کی راہنمائی کرتا ہے۔(۶) اور کافر کہتے ہیں کیاہم تمہیں ایسے آدمی کے متعلق بتائیں

عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ

جو تمہیں ریزہ ریزہ ہوجانے کے بعد بیشک نئے سرے سے پیدا ہونے کے بارے میں

جَدِيْدٍ ﴿٧﴾ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا

خبر دیتا ہے۔ (۷) کیا اس نے اللہ کی طرف اپنی جانب سے کوئی بات منسوب کردی ہے کیا وہ منتہائے عشق ہے

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَ الضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ﴿٨﴾ اَفَلَمْ يَرَوْا

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتےوہ عذاب اور دور کی گمراہی میں ہیں۔(۸) کیا اُنہوں نے آسمان

اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۭ اِنْ

اور زمین میں سے جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے نہیں دیکھا ہے۔ ہم چاہیں تو

نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ۭ

تمہیں زمین میں دھنسا دیں یا آسمان میں سے ان پر کوئی ٹکڑا گرا دیں۔ بیشک اس میں

ع ٩ ٧ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٩﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا

ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے نشانی ہے۔(۹) اور تحقیق ہم نے حضرت داوٗد علیہ لسلام کو اپنے فضل

فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَ الطَّيْرَ ۚ وَ اَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿١٠﴾ اَنِ

میں سے دیا۔ اے پہاڑو اور پرندو اُن کے ساتھ مل کر تسبیح کرو۔ اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو نرم کردیا۔(۱۰) تاکہ

اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا

وسیع زرہیں بناؤ اور کڑیوں کے جوڑنے میں اندازہ رکھو اور اچھے عمل کرو۔ اور بیشک جو کام تم

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ⑪ وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

کرتے ہو میں اسے دیکھنے والا ہوں۔(۱۱) اورہم نے ہوا کو حضرت سلیمان کے تابع کردیا اور اس کی صبح کی منزل ایک ماہ

وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ

کی ہوتی اور شام کی منزل ایک ماہ کی راہ ہوتی اورہم نے اُن کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کردیا، اورجنوں میں سے اس کے رب کے حکم کے مطابق

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَ مَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ

بعض اُن کے سامنے کام کرتے اور ان میں سے جوہمارے حکم سے کوتاہی کرے گا تو ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب

السَّعِيْرِ ⑫ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَ تَمَاثِيْلَ وَ

کا مزہ چکھائیں گے۔(۱۲) وہ آپ کے لیے عالی شان محل اور مجسمے اور حوضوں کی طرح بڑے بڑے

جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَ

لگن اور وزنی دیگیں جواپنے مقام پرجمی رہتیں بناتے تھے۔ اے آل داؤد ان تمام کاموں کا شکر ادا کرو۔اور

قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ⑬ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا

بندوں میں سے شکرکرنے والے بہت کم ہیں۔(۱۳) پھر ہم نے اپنی قضا کے مطابق ان کا وصال کردیاتوجنات کوآپ کی

دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ

موت کے بارے میں خبر نہ ہوئی مگر زمین کی دیمک نے آپ کے عصا کو کھا کر ختم کر دیا۔ جس سے آپ کا

تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ

جسم زمین پر آگیا تب جنوں کو اُن کی وفات کا پتہ چلا اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو وہ اس عذاب مہین

الْمُهِيْنِ ؕ ⑭ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ

میں جتلانہ ہوتے۔(۱۴) بیشک قوم سبا کے مساکن پر نشانی موجودتھی۔وہاں دائیں اور بائیں دو باغ تھے۔ جہاں سے

وَّ شِمَالٍ ۬ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ

اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو۔ کیسا پاکیزہ شہر اور رب کی

رَبٌّ غَفُوْرٌ ⑮ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنٰهُمْ

بخشش اہل سبا کے لیے تھی۔(۱۵) توپھر اُنہوں نے ہم سے توجہ ہٹالی توہم نے ان پر تیز سیلاب بھیجا اورہم نے اُن کے

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ

دونوں باغوں کو ترش اور کڑوے پھل والے باغوں میں تبدیل کردیا ان میں جھاڑ اور چند بیری کے

قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْۤ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾

درخت تھے۔ (١٦) ہم نے اُن کی ناشکری کے باعث ان کو یہ سزا دی۔ اورہم ناشکری کرنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔(١٧)

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ

اورہم نے ان لوگوں اور اُن کی بستیوں کے درمیان کئی آبادیاں بسادیں جن میں ہم نے برکت ڈال دی کئی بستیاں ایک دوسرے کے ساتھ تھیں اور

قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوْا

ہم نے ان میں آنے جانے کے راستے مقرر کردیے۔رات اور دن میں امن کے ساتھ اُن کی سیروسیاحت کی جاسکے۔(١٨) اُنھوں نے کہا

رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ

اے ہمارے رب ہماری مسافتوں میں طوالت پیدا کردے،اتنا کہنے سے اُنھوں نے اپنی جانوں پرظلم کرلیا توہم نے اُن کے واقعات بنا دیے

وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

اور ہم نے مکمل طور پر ان کا شیرازہ بکھیر دیا۔ بیشک اس میں ہر بڑے صابر اور شکرکرنے والوں کے لیے

شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا

نشانیاں ہیں۔(١٩)اور بیشک ابلیس نے اُن کے بارے میں اپنے گمان کو سچ کرکے دکھلادیا کہ مومنوں کے ایک فریق کے

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا

سوا تمام نے اس کی پیروی کرلی۔(٢٠)اور شیطان کا ان پر کچھ غلبہ نہ تھا یہ کہ ہم اس میں تمیز کردیں کہ

لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ

کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اس سے شک میں رہتا ہے۔ اور تمہارا رب ہر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ ع ٢ ١٢ ٨

چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔(٢١) آپ فرما دیں کہ جن کو اللہ کے سوا اپنا معبود خیال کرتے تھے

دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي

اُنھیں پکارو، وہ نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں کسی چیز کے ذرہ بھر مالک نہیں ہیں اور نہ

الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ

ان کا ان دونوں میں کچھ حصہ ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا

ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤى

مددگار ہے۔(٢٢)اور اللہ کے ہاں کسی کی شفاعت نفع نہ دے گی مگر اس کے لیے جس کے لیے وہ خود اجازت فرمائے۔ جب اُن کے

اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَا ذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ

دلوں سے گھبراہٹ ختم کردی جائے گی تو کہیں گے کہ تمہارے رب نے کیا کہا ہے اس نے حق فرمایا ہے۔

وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور وہ عالیشان سب سے بڑا ہے۔(۲۳) آپ فرمادیں کہ تمہیں آسمانوں اور زمین میں رزق کون دیتا ہے؟۔

الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوْ اِیَّاكُمْ لَعَلٰی هُدًی اَوْ فِیْ ضَلٰلٍ

فرما دیں اللہ۔ اوربلاشبہ ہم میں سے اور تم میں سے کیا ہر ایک ہدایت پر ہے یا واضح طور پر

مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَ لَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

گمراہی میں ہیں۔(۲۴) آپ کہہ دیں کہ نہ ہمارے کیے ہوئے کاموں کا تم سے پوچھا جائے گا اور نہ تمہارے اعمال کا ہم سے سوال ہوگا۔(۲۵)

قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ هُوَ الْفَتَّاحُ

آپ فرما دیجیے کہ ہمارا پروردگار ہمیں اور تمہیں جمع کرے گا پھر ہمارے اور تمہارے درمیان حق پر مبنی فیصلہ فرما دے گا اور وہ فیصلہ فرمانے

الْعَلِیْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِیَ الَّذِیْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ

والا علم والا ہے۔(۲۶) آپ فرمائیں کہ مجھے وہ شریک دکھاؤ جنھیں تم نے اس کا ہم مرتبہ قرار دیا، ہرگز نہیں۔ بلکہ وہی

اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا

اللہ ہے عزت والا حکمت والاہے۔(۲۷) اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کو بشارت دینے والے اور ڈرانے والے

وَّ نَذِیْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی

بنا کر بھیجا ہے۔مگر اکثر اس سے لاعلم ہیں۔(۲۸) اور ان کا کہنا ہے کہ قیامت

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّیْعَادُ یَوْمٍ لَّا

کا وعدہ کب آئے گا؟ اگر آپ میں صداقت ہے تو بتائیے۔(۲۹) فرما دیجیے تمہارے لے معیاد مقرر ہے اس دن

تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّ لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ النصف ع ۹

تم نہ پل بھر ہٹ سکو گےاور نہ آگے بڑھ سکو گے۔(۳۰) اور کفار نے کہا ہم ہرگز

كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ لَا بِالَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ

اس قرآنِ پاک پر ایمان نہیں لائیں گےاور جواس سے پہلے کتابیں موجود ہیں اُنہیں بھی نہیں مانیں گے،

وَ لَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ

کاش کہ آپ اُنہیں دیکھیں جب کہ یہ ظالم اپنے رب کی بارگاہ میں کھڑے کیے جائیں گے، اُس وقت یہ ایک دوسرے پر

إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ ۚ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

الزام تراشی کریں گے۔ تکبر کرنے والے لوگوں سے غریب کہیں گے اگر تم

لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ

نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن بن جاتے۔(۳۱) غریب لوگ متکبر لوگوں

اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ

سے کہیں گے جب تمہارے پاس ہدایت آئی تھی تو کیا ہم نے تمہیں ہدایت قبول کرنے سے روکا تھا اس لیے

بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ

مجرم تو تم خود ہی تھے۔ (۳۲) اور غریب لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے بلکہ تمہارے

اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ

رات دن کے مکرو فریب نے ہمیں ہدایت سے دُور رکھا کیونکہ اللہ سے کفر کرنے کا حکم تم ہی دیتے تھے

وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَ

اور اس کے ساتھ شریک بنانے کا بھی اور عذاب کو دیکھنے پر ندامت کو چھپائیں گے۔ اور

جَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا

ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے، جو کام وہ کیا کرتے تھے اُنہیں

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ

صرف اسی کی جزا دی جائے گی۔(۳۳) اور جب بھی ہم نے کسی بستی میں ڈرانے والا بھیجا تو وہاں کے سرکردہ لوگوں نے یہی کہا

مُتْرَفُوهَا ۙ إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ

بلاشبہ جو پیغام آپ لے کر آئے ہیں ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔(۳۴) اوراُنہوں نے کہا ہم

أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا ۙ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٣٥﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ

مال اور اولاد میں تم سے کثرت رکھتے ہیں اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔(۳۵) فرما دیجیے بیشک میرا رب جس کے لیے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَ ع ۶ ۱۰

چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے اور لوگوں کی اکثریت لاعلم ہے۔(۳۶) اور

مَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ

نہ تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد ایسی چیزیں ہیں کہ جن سے تمہیں ہمارا قرب حاصل ہو سکے مگر جو

اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۙ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا

ایمان لاکر صالح عمل کرے تو اُن کے لیے اُن کے کیے ہوئے اعمال کی دوگناہ جزا ہوگی اور وہ

وَ هُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ الَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

بالاخانوں میں بڑے امن کے ساتھ رہیں گے۔(۳۷) اور جو لوگ ہماری آیتوں کو پس پشت ڈالنے کی

مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ

کوشش کرتے ہیں تو انہی لوگوں کو عذاب میں مبتلا کردیاجائے گا۔(۳۸) آپ فرما دیں کہ بیشک بندوں کے

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ

رزق میں کشادگی اور تنگی کا انحصار میرے رب کی چاہت پر مبنی ہے۔ اور جس چیز کو تم اللہ کی راہ میں

مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

خرچ کردیتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور دے دیتا ہے۔ اور وہ بہترین رزق دینے والوں میں سے ہے۔(۳۹) اور جس دن وہ تمام کو

جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾

جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھا جائے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کرتے تھے۔(۴۰)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ

تو فرشتے کہیں گے اے اللہ تو ہر چیز سے پاک ہے اور اُن کے سوا تو ہی ہمارا دوست ہے بلکہ یہ تو جنوں کو

الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ

پوجتے تھے۔ ان کی اکثریت کا انہی پر یقین تھا۔ (۴۱) پس آج کے دن تم میں سے کوئی بھی

لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّ لَا ضَرًّا ؕ وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ

ایک دوسرے کو نفع اورنقصان پہنچانے کامالک نہیں ہے، اور ہم ظلم کرنے والے لوگوں سے کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا

النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

مزہ چکھو جس کی تم تکذیب کیاکرتے تھے۔(۴۲) اور جب اُن پر ہماری روشن آیتوں کی تلاوت کی جاتی

قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

تو وہ کہتے کہ یہ تو ایک آدمی ہےجو انہیں اُن کی پوجا سے روکنا چاہتاہے جن کی پوجا ہمارے

اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

آباؤ اجداد کیا کرتے تھے ۔ اور ان کا کہنا ہے کہ قرآن تو اپنی طرف سے بنایا ہوا ہے، اور کفر کرنے والے لوگوں

كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۴۳ وَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ

کے پاس جب حق آیا تو اُنھوں نے کہا نہیں یہ تو واضح طور پر جادو ہے۔(۴۳) اور ہم نے اُنھیں

مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَ مَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ ۝۴۴

کتابیں عطا نہیں کیں جنھیں وہ پڑھتے ہوں اور نہ ہی ہم نے اُن کی طرف پہلے کوئی ڈرانے والا بھیجا۔(۴۴)

وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَ مَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ

اور ان سے پہلے والے لوگوں نے جھٹلادیا اور یہ اس کے دسویں حصے تک بھی نہ پہنچے جو ہم نے اُنھیں دیا تھا

فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝۴۵ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ

پس اُنہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا۔پس میرا انکار کرنا کیسا ہوا۔(۴۵) آپ فرما دیں کہ میں تو تمھیں صرف ایک بات کی

اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا بِصَاحِبِكُمْ

نصیحت کرتا ہوں یہ کہ تم اللہ کے لیے دو دو یا اکیلے اکیلے کھڑے ہوجاؤ پھرغور وفکر کرو کہ تمہارے صاحب کو

مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝۴۶

جنون نہیں ہے۔ مگر وہ تو صرف تمھیں شدید عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔ (۴۶)

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَ

فرمایئے کہ اگر میں نے تم سے کچھ اجر طلب کیا ہو تو وہ تمہارے لیے ہو، میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے۔اور

هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۴۷ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ

وہی تمام چیزوں پر شاہد ہے۔(۴۷) آپ فرمادیں کہ بیشک میرا رب حق کے ساتھ باطل پر چوٹ لگاتا ہے

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝۴۸ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ مَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ

تمام غیبوں کو جاننے والا ہے۔(۴۸) آپ فرمایئے کہ حق آگیا ہے اور نہ باطل کی

مَا يُعِيْدُ ۝۴۹ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَ

ابتداء ہو اور نہ ہی وہ لوٹ کرواپس آئے۔(۴۹) آپ فرمادیں کہ اگر میں بعید ہوا تو بیشک بعید ہونا میرے نفس ہی کی وجہ ہوگی،اور

اِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝۵۰ وَ لَوْ

یہ کہ میرے ہدایت پر رہنے سے میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بیشک وہ سننے والا ہے قریب ہے۔(۵۰) اور کاش کہ

تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَ اُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ ۝۵۱ وَّ

آپ ان کو دیکھیں جب وہ قیامت میں گھبرا گئے ہوں گے اور بھاگ کر بھی نہ بچ سکیں گے اور بالکل قریب ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔(۵۱) اور

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝٥٢ وَّ
کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے۔ لیکن اب دُور جگہ سے اُن کے ہاتھ میں ایمان کا آجانا ممکن نہ ہوگا۔(۵۲)اور
قَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝٥٣
تحقیق اُنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا اور دُور کی جگہ سے بن دیکھے ہی اِدھر اُدھر کی باتیں کرتے رہے ہیں۔(۵۳)
وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ
اور ان چیزوں کے مابین جنھیں وہ چاہتے ہیں رکاوٹ پیدا کردی گئی جیسا کہ ان سے پہلے گروہوں سے
قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝٥٤ ع ٦ ٩ ١٢
کیا گیا۔ بلاشبہ وہ فریب شدہ شک میں مبتلا تھے۔(۵۴)

35 سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ 45 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا:45 رُكُوْعَاتُهَا: 5

سورۃ فاطر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اس میں ۴۵ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا
سب تعریفیں اللہ ہی کی ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے فرشتوں کو پیغام دینے والا بنایا ہے۔
اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ
جن کے بازودو دو تین تین چار چار پروں کے ہیں۔ جن کی تخلیق میں اضافہ چاہتا ہے تو بڑھا دیتا ہے۔بیشک
اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ
اللہ ہر چیز قادر ہے۔(۱) اللہ اپنی رحمت میں جو چاہے اسے عطا کردے،
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ
اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ اور جسے وہ روک دے تواسے اس کے بعد کوئی پہچانے والا نہیں ہے۔ اور وہی
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ
غلبے والا حکمت والا ہے۔(۲)اے لوگو! اللہ نے جو تم پر انعام کیا ہے اس کا تذکرہ کرو۔
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ
کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق عطا کرے۔ اس کے سوا کوئی
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ڮ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٣ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ
معبود نہیں ہے تو پھر تم اس سے منہ پھیر کرکس طرف جاتے ہو۔(۳) اور اگر یہ آپ کی تکذیب کریں تو آپ سے

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ

پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا ہے۔ اور تمام امور کا لوٹنا اللہ ہی کی جانب ہے۔ (۴) اے لوگو! بیشک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٚ وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

اللہ کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تمہیں فریب میں مبتلا نہ کردے۔ اورفریب دینے والاشیطان تمہیں اللہ کے بارے میں

الْغَرُوْرُ ⑤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا

کہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔(۵) بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے پس اسے دشمن ہی تصور کرو، بیشک وہ اپنے گروہ کو اس لیے بلاتا ہے

حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ⑥ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ

تاکہ وہ دوزخ والوں میں سے ہوجائیں۔(۶) اہلِ کفر کے لیے شدید قسم کا عذاب ہے۔

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ۬ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لیے مغفرت اور بہت

ع ۷ ۱۴ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ

بڑا ثواب ہے۔(۷) تو کیا وہ شخص جس کے لیے اس کے بُرے عمل کو سجا دیا گیا ہو جو اسے خوبصورت معلوم ہو تو بیشک اللہ

يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ

جسے چاہتا ہے راستے سے ہٹا دیتا ہے اورجسے چاہتاہے ہدایت دے دیتا ہے۔تو آپ کی جان ان لوگوں کی حسرتوں پر

عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ⑧ وَ اللّٰهُ الَّذِيْٓ

نہ چلی جائے۔ بیشک اللہ اُن کے کیے ہوئے کو بخوبی جانتا ہے۔(۸) اور اللہ ہی ہواؤں کو

اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا

بھیجتا ہے جو بادل کو اُٹھائے لاتی ہیں پھر ہم بادل کو سوکھے ہوئے شہر کی طرف لے جاتے ہیں پھر موت کے بعد

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ⑨ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ

زمین کو زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح حشر میں اُنہیں اُٹھایا جائے گا۔(۹) جو کوئی عزّت کا

فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَ الْعَمَلُ

خواہاں ہو تو ہر طرح کی عزّت اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاکیزہ کلام اسی کی طرف چڑھتا ہے اور نیک عمل کو

الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ

بلندکیا جاتاہے۔ اور جو لوگ برائیوں کے لیے فریب کاری کرتے ہیں تو اُن کے لیے شدید

شَدِيْدٌ ؕ وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
عذاب ہے۔ اور ان کا فریب برباد ہوکے رہے گا۔(۱۰) اوراللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر
مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَ لَا تَضَعُ
تمہیں نطفے سے بنایا، پھر تمہیں جوڑے جوڑے کر دیا اور کوئی مادہ اس کے علم کے بغیر نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ ہی
اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَ مَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّ لَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ
بچے کوجنم دیتی ہے۔اورنہ ہی کسی عمر رسیدہ کی عمر میں اضافہ کیا جاتا ہے اورنہ ہی کسی کی عمر میں کمی کی جاتی ہے سوائے اس کے کہ وہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔
كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۱﴾ وَ مَا يَسْتَوِى الْبَحْرٰنِ ۖۗ هٰذَا
بیشک ایسا کرنا اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔(۱۱) اور دو بحروں کا پانی ایک جیسا نہیں۔ ایک میٹھا ہے
عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَ مِنْ كُلٍّ
پیاس بجھانے والا ہے اس کا پینا دلکش ہے اور ایک دوسرا ہے جو نمکین ہے اور ذائقے میں تلخ ہے اور تم دونوں
تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى
سمندروں میں سے مچھلی کا گوشت نکال کر کھاتے ہو اور ان سے زیبائش کا سامان نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو۔ اوراے مخاطب
الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾
تو کشتیوں کواس میں دیکھے کہ پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور اسی بنا پر شکر کرتے رہو۔(۱۲)
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۙ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ
وہ رات کودن میں تبدیل کرتا ہے اور دن کو رات میں بدل دیتا ہے۔ اور اس نے سورج
وَ الْقَمَرَ ۖ ؗ كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ
اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے ہر ایک مقررہ مدت تک رواں دواں ہے۔ یہ اللہ ہے جو تمہارا رب ہے بادشاہت اُسی کی ہے۔
وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ﴿۱۳﴾ اِنْ
اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھےوہ تو گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں ہیں۔ (۱۳) اگر
تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَ لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ
تم اُنہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سن سکیں گے، اور اگر وہ سن بھی لیں تو وہ تمہاری دُعا کو مستجاب نہیں کرسکتے ۔اور
وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَ لَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ ع
قیامت کے روز تمہارے شرک کا انکار کردیں گے۔اور اللہ صاحب خبر کی طرح تمہیں کوئی خبر نہیں دے گا۔(۱۴)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۱۵﴾

اے لوگو! تم سب اللہ ہی کے فقیر ہو اور اللہ وہ ہے جو غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۱۵)

اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿۱۶﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

اگر چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہاری جگہ پر نئی مخلوق پیدا کرکے لے آئے ۔(۱۶) اور ایسا کرنا اللہ تعالیٰ

بِعَزِيۡزٍ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ وَاِنۡ تَدۡعُ مُثۡقَلَةٌ اِلٰى

پر مشکل نہیں ہے۔(۱۷) اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دُوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔اور اگر کوئی بوجھ والا ہی اُٹھانے کے لیے

حِمۡلِهَا لَا يُحۡمَلۡ مِنۡهُ شَىۡءٌ وَّلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى ؕ اِنَّمَا تُنۡذِرُ

کسی کو آواز دے تو وہ اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہ اُٹھا سکے گا۔ خواہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ اے محبوب آپ کا ڈرانا

الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنۡ تَزَكّٰى

بلاشبہ اُن کے لیے نفع بخش ہے ، جو بغیر دیکھے اپنے رب کی خشیت رکھتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں۔ اور جس نے تزکیہ نفس کیا

فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفۡسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۸﴾ وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَ

تو بیشک اس نے اپنے نفس ہی کا تزکیہ کیا۔ اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۱۸)اور آنکھیں رکھنے والا اور

الۡبَصِيۡرُ ﴿۱۹﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوۡرُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الۡحَرُوۡرُ ﴿۲۱﴾ وَمَا

اندھا برابر نہیں ہوسکتے۔(۱۹) اور نہ ہی ظلمت اور نور برابر ہیں۔(۲۰) اورنہ سایہ اور تیز دھوپ برابر ہیں۔(۲۱) اور نہ ہی زندہ

يَسۡتَوِى الۡاَحۡيَآءُ وَلَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسۡمِعُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَمَاۤ

اور مُردہ برابر ہیں۔ بیشک اللہ جسے چاہتا ہے اسے اپنی بات سنادیتا ہے۔اور آپ قبروں میں پڑے ہوئے

اَنۡتَ بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ ﴿۲۲﴾ اِنۡ اَنۡتَ اِلَّا نَذِيۡرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ

لوگوں کو سنانے والے نہیں۔(۲۲) آپ تو صرف خبردار کرنے والے ہیں۔(۲۳)بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ

بِالۡحَقِّ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ؕ وَاِنۡ مِّنۡ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيۡهَا نَذِيۡرٌ ﴿۲۴﴾

بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا بناکر بھیجا ہے اور ہر گزرنے والی اُمت میں ایک ڈرانے والا گزر چکا ہے۔(۲۴)

وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۚ جَآءَتۡهُمۡ

اور اگر یہ آپ کی تکذیب کریں تو بیشک ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا۔ اُن کے پاس اُن کے

رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذۡتُ

رسول روشن دلائل اور صحائف اور واضح کتاب لے کر آئے۔ (۲۵) پھر میں نے کافروں کو

ع ٣ ١٢ ١٥ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ

پکڑ لیا، تو میرے انکار کرنے کا انجام بہت برا ہوا ہے۔(۲۶) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ

پانی نازل کیا ہے پھر ہم نے اس سے کئی رنگوں کے پھل نکالے ہیں اور پہاڑوں کی بھی

الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَ

تہیں ہیں جوسفید اور سرخ ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف رنگ بھی ہیں اور کچھ سیاہ کالے بھی ہیں۔(۲۷)اور

مِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا

ایسے ہی لوگوں اورجانوروں میں اور مویشیوں میں سے بھی مختلف رنگوں کے ہیں۔بیشک اللہ تعالیٰ

يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾ اِنَّ

کے بندوں میں سے علم والے ہی خشیت رکھتے ہیں۔ بلاشبہ اللہ بڑا غلبے والا بخشنے والا ہے۔ (۲۸) بیشک

الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

جو لوگ کتاب الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ

پوشیدہ یا اعلانیہ خرچ کرتے ہیں اُن کی تجارت ہرگزنقصان والی نہیں ہے۔(۲۹) تاکہ اللہ تعالیٰ اُنہیں پورا پورا اجر دے اور

يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اپنے فضل میں سے کچھ مزید اضافہ کردے، بیشک اللہ مغفرت کرنے والا قدردان ہے۔ (۳۰) اورجس کتاب کا نزول ہم نے بذریعہ وحی

مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ

آپ کی طرف کیا ہے وہ حق ہے، وہ اپنے سے پہلی کتابوں کی مصدق ہے۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے

لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ

باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔ (۳۱) پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب حضرات کو اس کتاب کاوارث بنایاہے۔

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ

توان میں سے کوئی اپنے نفس پرظلم کرنے والاہے اور ان میں سے کوئی میانہ رو ہے، اور ان میں سے بعض اللہ کے حکم

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾ؕ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

سے نیک کاموں میں سبقت لے جانے والے بھی ہیں۔یہی بڑا فضل ہے۔(۳۲) ہمیشہ کے باغوں میں ان لوگوں کو داخل کیا جائے گا

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا
جہاں اُنہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں اُن کا لباس
حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا
ریشمی ہوگا۔(۳۳)اورشکر کے طور پر کہیں گے تمام حمد اللہ کے لیے ہے جس نے ہمارے غم کوختم کردیا۔ بیشک ہمارا رب
لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا
مغفرت کرنے والابڑا قدردان ہے۔(۳۴)جس نے ہمیں اپنے فضل سے دارالاقامت میں پہنچا دیا ہے۔ جہاں ہمیں نہ کسی قسم کی
فِيْهَا نَصَبٌ وَّ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ
کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی ہمیں تھکن چھوئے گی۔(۳۵) اور کفر کرنے والوں کے لیے دوزخ کی
جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ
آگ ہے۔ جہاں ان پر نہ قضا آئے گی کہ اُنہیں موت آجائے اور نہ ان سے عذاب میں تخفیف کی جائے گی۔
كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾ وَ هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
اسی طرح ہم ناشکری کرنے والے کواس کی سزا دیتے ہیں۔(۳۶) اور وہ دوزخ میں چیخیں ماریں گے۔اے ہمارے رب ہمیں یہاں سے
نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ
نکال دے تاکہ ہم صالح عمل کریں برعکس اس کے جو ہم بُرے عمل کیا کرتے تھے۔کیاہم نے تمہیں عُمر نہ عطا کی تھی جس میں جونصیحت قبول کرنا
مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾ ع ۱۱ ۱۶
چاہتا تواُسے نصیحت حاصل ہوجاتی۔اورتمہارے پاس ڈرانے والابھی آیا۔پس اپنے کیے کا مزہ چکھو ظلم کرنے والوں کاکوئی مدد کرنے والانہیں ہے۔(۳۷)
اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ سینے کے رازوں کو
الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ
بھی جانتا ہے۔(۳۸) اسی نے تم کو زمین میں جانشین بنایا ہے۔پس جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا
فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَ لَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ
وبال بھی اسی پر ہے۔اور کافروں کا کفر اُن کے رب کے ہاں ناراضگی کے سوا کسی اور چیز میں اضافہ نہیں کرتا،
وَ لَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
اور کافروں کاکفر سوائے خسارے میں اضافے کے علاوہ اور کچھ نہیں بڑھائے گا۔(۳۹) آپ فرمادیں کہ کیا تم نے

شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا

ان شریکوں کو دیکھا ہے جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھلاؤ کہ اُنہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے

مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ

یا آسمانوں کے بنانے میں ان کا کیا حصہ ہے یا ہم نے اُنہیں کتاب دی ہے جو اُن

عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا

کے پاس بیّن ثبوت کی حامل ہو۔ بلکہ ظالم ایک دوسرے سے دھوکے کے سوا اور کوئی

غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَ لَئِنْ

وعدہ نہیں کرتے۔(۴۰) بیشک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اپنے مقام پر تھام رکھا ہے، تاکہ وہ اپنی جگہ سے سرک نہ جائیں

زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾

اور اگر وہ سرکنے لگیں تو اللہ تعالی کے بعد اُنہیں کوئی نہیں روک سکتا۔ بیشک وہ حلیم ہے غفور ہے۔(۴۱)

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ

اور اُنہوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں تھیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ پہلی اُمتوں کی نسبت

اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا

ہر ایک سے زیادہ ہدایت حاصل کرلیں گے، پھر جب اُن کے پاس ڈرانے والے رسول آئے تو اس سے اُن کی نفرت میں

نُفُوْرَا ۨ ﴿٤٢﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَ مَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَ لَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ

اضافہ ہو گیا۔(۴۲)وہ زمین میں زیادہ سرکشی کرنے لگے اور بری حرکتیں کرنے لگے اور بری حرکتوں کے اثرات

السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ

اُن کے کرنے والوں پر پڑنے لگے۔ پس اُنہیں پہلے لوگوں کے طریقۂ کار کے علاوہ کس چیز کا انتظار ہے۔ تو آپ اللہ تعالی کے طریقۂ کار

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾

میں ہرگز تبدیلی نہ محسوس کریں گے۔ اوراللہ تعالی کی سُنت کو بدلتا ہوا قطعاً نہ پائیں گے۔(۴۳)

اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

اور کیا اُنہوں نے زمین کی سیروسیاحت نہیں کی، پس وہ دیکھ لیتے تو ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا ہوا

مِنْ قَبْلِهِمْ وَ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ

حالانکہ وہ قوت میں ان سے زیادہ طاقتور تھے۔ اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ آسمانوں اور زمین سے

مِنْ شَیْءٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِیْمًا

کوئی چیز اسے زیر نہیں کر سکے بیشک وہ علم والا

قَدِیْرًا ﴿۴۴﴾ وَ لَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰی

قدرت والا ہے۔(۴۴) اور اگر اللہ اُن کے کئے ہوئے کام کی بنا پر پکڑتا تو روئے زمین پر کسی

ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ۚ فَاِذَا

چلنے والے جاندار کو نہ چھوڑ تا لیکن وہ اُنہیں مقرر شدہ وقت تک مہلت دے دیتا ہے۔ پھر جب

ع ۵ ۸ ۱۷

جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِیْرًا ﴿۴۵﴾

مقرر کردہ وقت آ جائے گا تو اُنہیں بدلہ دے گا تو بیشک اللہ اپنے تمام بندوں کو دیکھ رہا ہے۔(۴۵)

36 سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | 41 ایاتها : 83 رکوعاتها : 5

سورۃ یٰسین مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸۳ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾ عَلٰی

یٰسٓ (۱) اور قرآن حکیم کی قسم۔(۲) بیشک آپ مُرسلین میں سے ہیں۔ (۳) آپ

صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ

صراط مستقیم پر ہیں۔(۴) یہ قرآن عزت والے رحم والے کا نازل کردہ ہے۔(۵) تاکہ آپ اس قوم کو

اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤی اَكْثَرِهِمْ

روشناس کریں جن کے باپ دادا کو روشناس نہیں کیا گیا پس وہ غافل ہیں۔ (۶) ان میں سے اکثر پر

فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی

حق بات ثابت ہو چکی ہے پھر بھی وہ ایمان کو قبول نہیں کرتے ۔(۷) بیشک ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا

جو اُن کی ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ اپنے منہ اُوپر کیے ہوئے ہیں۔ (۸) اور ہم نے اُن کے آگے اور اُن کے

وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ

پیچھے دیوار بنا دی پھر ان پر ہم نے پردہ ڈال دیا تو اُنہیں کچھ نظر نہ آتا تھا۔(۹) اُنہیں خبردار کرنا

عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ

یا نہ کرنا اُن کے لیے ایک جیسا ہے پھر بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۱۰) بیشک آپ اسی کو ڈرائیں

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ

جو نصیحت کی اتباع کرے اور جو رحمٰن کو دیکھے بغیر اس سے ڈرے تو اس کے لیے مغفرت اور

اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ۣ وقف غفران

اجرِ کریم کی بشارت ہے۔(١١) بیشک ہم فوت شدہ کو زندہ کریں گے اور اُن کے آگے اور پیچھے کی باتوں کو لکھ لیتے ہیں۔

وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا ع ١٣ ٢ ١٨

اور ہم نے ہر چیز کو روشن کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے۔(١٢) اور اُن کے لیے بستی والوں کی مثال

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ وقف لازم

بیان فرما دیجیے جب کہ اُن کے پاس ہمارے مرسلین آئے۔(١٣) جب ہم نے اُن کے پاس دو پیغمبر بھیجے تو

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا

اُنہوں نے اُنہیں جھٹلا دیا پھر ہم نے تیسرے کے ذریعے اُنہیں معزز کر دیا تو اُنہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔(١٤) اُنہوں نے کہا

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ

تم ہماری مثل بشر ہی ہو۔ اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں فرمایا ہے یہ کہ تم تو صرف

اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾

جھوٹی بات ہی کہتے ہو۔(١٥) اُنہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔(١٦)

وَ مَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ

اور ہمارا ذمہ صرف واضح طور پر تبلیغ کرنا ہے۔(١٧) اُنہوں نے کہا بیشک آپ ہمارے لیے نامبارک ہو اگر تم اپنے کام سے نہ رُکے

تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا

تو ہم تمہیں سنگسار کردیں گے اور تمہیں ہم سے اذیت دینے والا درد ناک عذاب ملے گا۔ (١٨) اُنہوں نے

طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ

فرمایا تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے، کیا اس لیے کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے بلکہ تم تو حد سے تجاوز کرنے والی قوم ہو۔(١٩) اور

جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا

شہر کے دُوسرے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا اے میری قوم مرسلین کی

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

اتباع کرو۔(٢٠) اُن کی اتباع کرو جو تم سے کسی قسم کے اجر کا سوال نہیں کرتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔(٢١)

وَ مَا لِیَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ الجزء ۲۳

اور مجھے کیا ہے کہ اُس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے بنایا ہے اوراُسی کی طرف واپس جانا ہے۔ (۲۲) کیا اللہ

مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ

کے سوا کسی اور کو پوجا کے لائق سمجھ لوں، اگر رحمٰن کی طرف سے مجھے کوئی تکلیف پہنچے تو اُن کی سفارش میرے لیے

شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّ لَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾

نفع بخش نہ ہوگی اور نہ ہی وہ میری رہائی کراسکیں گے۔(۲۳) بیشک اس وقت میں واضح طور پر دُوری پر ہوں گا۔ (۲۴)

اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ؕ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ

بلاشبہ میں تمہارے رب پر ایمان لایا پس میری بات سنو۔(۲۵) اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہوجا، تواس نے کہا کہ

قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ۙ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾

کاش میری قوم کوعلم ہوجاتا ۔(۲۶) کہ میرے رب نے میری بخشش کر دی اور مجھے معززین میں شامل کردیا۔ (۲۷)

وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان میں سے کوئی لشکر نہ نازل کیا اور نہ ہی ہم

كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

اُتارنے والے تھے۔(۲۸) وہ تو ایک خوفناک دھماکہ تھا جس سے وہ چشم زدن میں بجھے ہوئے کوئلے کی طرح ہوگئے۔(۲۹)

یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ وقف غفران

ایسے بندوں پر افسوس ہے کہ جب بھی اُن کے پاس کوئی رسول آیا تو وہ اس کا مذاق

یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

ہی اُڑاتے تھے۔(۳۰) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے قبل ہم نے کئی ملتوں کو ہلاک کردیا یہ کہ اب وہ اُن کی

اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ؕ وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع ۲

طرف لوٹ کرواپس نہیں آئے۔ (۳۱) اور ان تمام کو ہماری بارگاہ میں حاضر کیا جائے گا۔ (۳۲)

وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚۖ اَحْیَیْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

اور اُن کے لیے ایک نشانی مُردہ زمین ہے۔ ہم نے اسے زندہ کیا اور اس میں غلے کی پیداوار کر دی

یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا

جس سے ہم پیٹ پالتے ہیں۔(۳۳) اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کر دیے اور اس میں ہم نے

فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝۳۴ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ

چشمے رواں دواں کر دیے ۔(۳۴) تا کہ اُن کے پھل کھانے میں استعمال ہوں اور یہ اُن کے ہاتھوں کا بنایا ہوا نہیں۔

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝۳۵ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

کیا وہ شکر ادا نہیں کرتے۔(۳۵) وہ ذات پاک ہے جس نے اُن کے نفسوں اور زمین کی پیداوار کو جوڑوں کی

الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ

صورت میں پیدا کیا ہے اور جس کے متعلق اُنہیں علم نہیں ہے۔(۳۶) اور اُن کے لیے ایک نشانی رات ہے

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝۳۷ ۙ وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ

جس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت اُن پر تاریکی آجاتی ہے۔ (۳۷) اور سورج اپنے محور پر محوِ گردش ہے۔

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۳۸ ؕ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ

یہ غلبے والے علم والے کا مقرر کردہ ضابطہ ہے۔ (۳۸) اور چاند کے لیے ہم نے

مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝۳۹ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ

منازل مقرر فرمائی ہیں حتی کہ کم ہوتے ہوئے وہ کھجور کی پرانی شاخ کی مانند ہوجاتا ہے۔(۳۹) اور یہ سورج کے دائرہ کار

لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ

میں نہیں کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے سبقت حاصل کرسکتی ہے۔ اور تمام اپنے مداروں میں

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝۴۰ وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ

محوگردش ہیں۔(۴۰) اور اُن کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے اُن کی اولاد کو ایک بھری ہوئی

الْمَشْحُوْنِ ۝۴۱ ۙ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝۴۲ وَ اِنْ نَّشَاْ

کشتی پر سوار کیا۔(۴۱) اور ہم نے اُن کے لیے اس کشتی کی مثل اور سواریاں بھی مہیا کی ہیں۔(۴۲) اور اگر ہم چاہیں

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝۴۳ ۙ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ

تو ہم اُنہیں غرق کردیں پس ان کا کوئی فریاد رس نہ ہو اور نہ ہی وہ ڈوبنے سے محفوظ ہوسکیں۔(۴۳) بشرطیکہ اُن پر ہماری رحمت آجائے

مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝۴۴ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا

اور اُنہیں کچھ مدت تک اور مہلت دے دی جائے۔(۴۴) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے سامنے ہے اور جو

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۴۵ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

تمہارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کردیا جائے۔(۴۵) اور یہی وجہ ہے کہ جب اُن کے رب کی طرف سے اُن کے پاس

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا

کوئی نشانی آتی ہے تو وہ اس سے چشم پوشی کرنے لگتے ہیں۔(۴۶) اور جب اُنہیں اللہ کے دیے ہوئے رزق سے

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ

خرچ کرنے کے لیے کہا جاتا ہے تو کفار کہنے لگتے ہیں کہ کیا ہم اُنہیں کھلائیں کہ اگر اللہ

يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى

چاہتا تو اُنہیں خود کھلا دیتا۔ یہ کہ تم تو واضح طور پر گمراہی میں مبتلا ہو گئے ہو۔(۴۷) اور کفار کا کہنا ہے کہ اگر تم

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

صادق ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا۔ (۴۸) اُنہیں تو صرف ایک خوفناک دھماکے کا انتظار ہے جو

تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ لَآ اِلٰٓى

اُنہیں بحث و تکرار کے دوران پکڑ لے گا۔(۴۹) پس اس وقت ان میں وصیت کرنے کی استطاعت نہ ہوگی اور نہ

اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ ع ۱۸ ۳

ہی وہ اپنے اہل وعیال کی طرف لوٹ سکیں گے۔ (۵۰) اور جب صور پھونکا جائے گا تو اسی وقت وہ قبروں سے نکل کر اپنے

اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ وقف لازم وقف منزل وقف غفران

رب کی طرف تیزی سے رغبت کرنے لگیں گے۔ (۵۱) کہیں گے ہائے افسوس ہمیں قبروں سے کس نے اُٹھا دیا ہے۔

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا

یہ تو وہی ہے جس کا رحمٰن نے تم سے وعدہ کیا تھا اور مرسلین نے سچ فرمایا تھا۔(۵۲) یہ لرزہ خیز ایک آواز ہوگی کہ

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا

وہ تمام کے تمام ہمارے حضور میں حاضر ہو جائیں گے۔ (۵۳) پس آج کسی پر

تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ

ذرّہ بھر زیادتی نہ کی جائے گی اور تمہیں صرف انہی اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ (۵۴) بیشک اہل جنت

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى

اس روز مسرّت افزا شغل میں مصروف ہوں گے۔(۵۵) وہ اور اُن کی ازواج سائے میں تختوں پر تکیے

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ ۣ

لگائے بیٹھے ہوں گے۔(۵۶) اُن کے لیے وہاں ہر طرح کے میوہ جات ہوں گے اور جو وہ مانگیں گے اُنہیں فوراً مل جائے گا۔(۵۷) ربِّ رحیم

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ وَ امْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ

کی طرف سے اُنہیں سلام کہا جائے گا۔(۵۸) اور حکم ہوگا کہ جرم کرنے والو! آج الگ ہوجاؤ۔(۵۹) کیا ہم نے تمہیں

اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

تاکید نہ کردی تھی کہ اے آدم کی نسل شیطان کی پوجا نہ کرنا، بیشک وہ تمہارا کھلا

مُّبِیْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ اَضَلَّ وقف غفران

دُشمن ہے۔(۶۰) اور یہ کہ تم میری عبادت کرنا، یہی صراط مستقیم ہے۔(۶۱) اور اس نے تم میں سے

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ

کثیر خلقت کو گمراہ کردیا۔ کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو۔(۶۲) یہی وہ جہنم ہے جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْیَوْمَ

تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔(۶۳) کفر کرنے کے باعث اس میں داخل ہو جاؤ۔(۶۴) آج ہم اُن کے

نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

مونہوں پر مہر ثبت کردیں گے اور اُن کے ہاتھ بولیں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ وہ

یَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤى اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

کیا کرتے تھے۔(۶۵) اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی آنکھوں کو ختم کردیں پھر وہ راستے کی طرف جانا چاہیں تو

فَاَنّٰى یُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

اسے نہ دیکھ سکیں گے۔(۶۶) اور اگر ہم چاہیں تو اُن کے مکانوں ہی میں اُن کی صورتیں بدل دیں تو پھر وہ نہ آگے جاسکیں اور نہ ہی

مُضِیًّا وَّ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا ع ۱۷/۴

واپس آسکیں گے۔ (۶۷) اور جس کی عمر ہم طویل کرتے ہیں تو اسے ہم کمزوری کی طرف لے جاتے ہیں تو کیا

یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ

یہ عقل سے کام نہیں لیتے۔(۶۸) اور ہم نے اُنہیں شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ ہی وہ اُن کی شان کے لائق ہے بلکہ وہ تو نصیحت اور

قُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا وَّ یَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

روشن قرآن ہے۔(۶۹) تاکہ زندہ شخص کو ڈرائے اور اہل کفر پر یہ بات ثابت

الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَاۤ اَنْعَامًا

ہوجائے۔(۷۰) کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ سے تخلیق کیے ہوئے چوپائے اُن کے لیے بنائے ہیں

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

جو اُن کی ملکیت میں ہیں۔(۷۱) اور ان چوپایوں کو ہم نے اُن کے تابع کر دیا ہے تو وہ اُن کو سواری میں استعمال کرتے اور انہی میں سے کھاتے ہیں۔(۷۲)

وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ

اور ان میں اُن کے لیے فائدے اور پینے کے لیے دودھ ہے تو کیا یہ شکر نہیں کرتے۔(۷۳) اور اُنہوں نے

دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَ

اللہ کے علاوہ دیگر معبود بنا لیے ہیں کہ شاید اس طرح اُن کی مدد ہو جائے۔(۷۴) وہ اُن کی مدد کی استطاعت نہیں رکھتے۔ اور

وقف لازم

هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

وہ اُن کے لئے لشکر کی مانند ضرور حاضر کیے جائیں گے۔(۷۵) پس آپ اُن کی بات سے غمزدہ نہ ہوں۔ بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ

يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ

یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں۔(۷۶) کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا اسی وجہ سے

نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ

وہ صریحاً جھگڑنے والی طبیعت رکھتا ہے۔ (۷۷) اور ہمارے لیے مثالیں دینے لگا اور اپنی تخلیق کو بھول گیا۔

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

کہنے لگا کہ ایسا کون ہے جو ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ وہ بوسیدہ ہوگئی ہوں۔(۷۸) فرمادیں کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے اُنہیں پہلی مرتبہ

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

پیدا کیا۔ اور وہی ہر چیز کی پیدائش کو جاننے والا ہے۔(۷۹) اسی نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کرنے

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَ لَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

کو ممکن کر رکھا ہے جبھی تو تم اس کی شاخوں کو رگڑ کر آگ نکال لیتے ہو۔(۸۰) کیا جس نے آسمانوں

وقف غفران

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَ هُوَ

اور زمین کو پیدا کیا ہے کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ وہ ان جیسے اور پیدا کر دے۔ ہاں وہی

الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

خالق ہے اور علم والا ہے۔(۸۱) اس کا کمال یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کو بنانے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کن تو وہ ہو جاتی ہے۔(۸۲)

ع ۵

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

پس وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی ملکیت ہے اور اسی کی طرف ہم نے لوٹ کر جانا ہے۔(۸۳)

37 سُوۡرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ 56 | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اٰيَاتُهَا : 182 رُكُوۡعَاتُهَا : 5

سورۃ صافات مکی ہے ۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۱۸۲ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكۡرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمۡ

اور قسم ہے صف درصف کھڑے ہونے والے فرشتوں کی۔(۱) پھر رعب سے ڈانٹنے والے کی۔(۲) پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی۔(۳) بیشک تمہارا معبود

لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا وَ رَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾

ایک ہی ہے۔(۴) جو رب آسمانوں اور زمین کا اور ان کا جو کچھ ان میں ہے اور وہ مشرقوں کا بھی رب ہے۔(۵)

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِزِيۡنَةِ ۣالۡكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَ حِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ

بیشک ہم نے دنیا کے آسمان کو تاروں سے زینت دے کر سجایا ہے۔ (۶) اور ہر طرح کے

شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوۡنَ اِلَى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى وَ يُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ كُلِّ

سرکش شیطانوں سے محفوظ کردیا ہے۔(۷) یہ شیطان اعلیٰ مقام کی باتیں نہیں سُن سکتے اور ہر طرف سے ان کو بھگانے کے لیے

جَانِبٍ ﴿۸﴾ ۖ دُحُوۡرًا وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ

مارا جاتا ہے۔ (۸) اور اُن کے لیے دائمی قسم کا عذاب ہے۔(۹) مگر جو شیطان جھپٹ کر بات چراتا ہے

فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ

تو شہاب ثاقب اس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔ (۱۰) پس آپ ان سے پوچھیں کہ کیا اُن کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہمارا پیدا کرنا مضبوط ہے

خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلۡ عَجِبۡتَ وَ يَسۡخَرُوۡنَ ﴿۱۲﴾ ۪

جنھیں ہم نے پیدا کیا ہے۔ بیشک ہم نے اُن کو لیسدار گارے سے پیدا کیا ہے۔(۱۱) بلکہ آپ کو عجائب فطرت پر تعجب ہے اور وہ اس کا مذاق اُڑاتے ہیں۔(۱۲)

وَ اِذَا ذُكِّرُوۡا لَا يَذۡكُرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ۪ وَ اِذَا رَاَوۡا اٰيَةً يَّسۡتَسۡخِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ ۪ وَ

اور جب اُن کو نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت کو قبول نہیں کرتے۔(۱۳) اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو تمسخر کرنے لگتے ہیں۔(۱۴) اور

قَالُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۵﴾ ۚۖ ءَاِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا

کہتے ہیں کہ یہ تو صریحاً جادو ہے۔ (۱۵) کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہماری ہڈیاں

ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿۱۶﴾ ۙ اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۱۷﴾ ؕ قُلۡ نَعَمۡ وَ اَنۡتُمۡ

رہ جائیں گی کیا ہم زندہ ہو کر اُٹھ کھڑے ہوں گے۔(۱۶) کیا ہمارے پہلے وقتوں کے اجداد کو بھی اُٹھایا جائے گا۔(۱۷) فرمادیجئے ہاں مگر یہ کہ

دٰخِرُوۡنَ ﴿۱۸﴾ ۚ فَاِنَّمَا هِيَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۹﴾

تم اس وقت تک پست ہوچکے ہوگے۔(۱۸) پس قیامت تو ایک للکارا ہوگا جسے وہ دیکھ رہے ہوں گے۔ (۱۹)

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ

اور کہیں گے کہ ہائے افسوس یہ تو جزا کا دن ہے۔(۲۰) یہ تو وہی فیصلے کا دن ہے جس کی

بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا ع ۲۱ ۵

تم تکذیب کیا کرتے تھے۔(۲۱) (فرشتوں سے کہا جائے گا) کہ ظالموں اور اُن کے ہم جنسوں اور جن کی وہ پوجا کیا

يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ الربع

کرتے تھے ان کو جمع کردو۔ (۲۲) جن کو وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے۔ پس اُنہیں سیدھا جہنم کے راستے پر لے جاؤ۔(۲۳)

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

اور اُنہیں تھوڑا سا وقفہ دو تاکہ ان سے کچھ پوچھ لیا جائے۔ (۲۴) تمہیں کیا ہوگیا تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے۔ (۲۵) بلکہ آج وہ

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا

تسلیم کی خاطر اپنے آپ کو جھکائے ہوئے ہیں۔(۲۶) اور ان میں سے بعض دوسروں کی طرف متوجہ ہوکر سوال و جواب کریں گے۔(۲۷) پیروکار

اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾

اپنے راہنماؤں سے کہیں گے کہ تم ہمارے پاس داہنی طرف سے بہکانے آتے تھے۔(۲۸) وہ جواب دیں گے کہ تم خود ہی مؤمن نہ بنے۔(۲۹)

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ

اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا بلکہ تم خود ہی سرکش قسم کے لوگوں کی قوم تھے۔(۳۰) پس ہم پر

عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾

ہمارے رب کا قول ثابت ہوگیا۔ بیشک ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں۔(۳۱) پس ہم نے تم کو بہکایا کیونکہ ہم خود بھی گمراہی میں مبتلا تھے۔(۳۲)

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

پس بیشک اسی طرح وہ اس دن عذاب میں شریک ہوں گے۔(۳۳) بلاشبہ ہم جرم کرنے والوں کے ساتھ

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾

اسی طرح کرتے ہیں۔(۳۴) بیشک کفار سے جب کہا جاتا کہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے تو یہ تکبر میں مبتلا ہوجاتے۔ (۳۵)

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَ

اور کہنے لگتے کہ کیاہم اپنے خداؤں کو ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر چھوڑ دیں۔ (۳۶) بلکہ وہ تو حق لیکر آئے ہیں اور

صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ

اپنے سے پہلے رسولوں کی تصدیق کرتے ہیں۔(۳۷) بلاشبہ تم دردناک عذاب کا مزا چکھو۔(۳۸) تمہیں صرف انہی

إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔(۳۹) مگر اللہ کے مخلص بندے اُسی کی پناہ میں ہوں گے۔ (۴۰) انہیں ایسا

رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾

رزق دیا جائے گا جو عطیہ ہوگا۔(۴۱) اُن کے لیے میوے ہوں گے اور اُن کی بڑی عزت اور تکریم کی جائے گی۔(۴۲) وہ جنت

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾

نعیم میں ہوں گے۔(۴۳) وہ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھیں گے۔(۴۴) شراب طہور کے چشموں سے پیالے بھر کر اُن کے سامنے لائے جائیں گے۔(۴۵)

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾

وہ شراب پینے والوں کے لئے انتہائی سفید لذت والی ہوگی۔(۴۶) اس میں کسی طرح کا خمار نہ ہوگا اور نہ اس کے پینے سے کوئی بے خود ہوگا۔(۴۷)

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾

اور اُن کے پاس جاں نثار دلکش آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔(۴۸) گویا کہ اُن کی آنکھیں ایسی ہوں جیسے کہ انڈوں میں چھپی ہوئی محفوظ ہوں۔(۴۹)

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّيْ

تو وہ ایک دُوسرے کی طرف مخاطب ہوکر بات چیت کریں گے۔(۵۰) ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا دنیا میں میرا

كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾ يَّقُوْلُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾ ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

ایک ہم نشین تھا۔(۵۱) جو مجھ سے کہا کرتا تھا کہ کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو۔(۵۲) کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَإِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾

ہوجائیں گے اور ہماری صرف ہڈیاں رہ جائیں گی تو کیا ہمیں اس وقت جزا سزا دی جائے گی۔(۵۳) کہا جائے گا کیا تم اس کو دیکھنا چاہتے ہو۔(۵۴)

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللّٰهِ إِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾

پس جب وہ جھانک کر دیکھے گا تو وہ جہنم کی گہرائی میں اسے نظر آئے گا۔(۵۵) جنتی کہے گا خدا کی قسم یہ ممکن تھا کہ تو مجھے ہلاکت میں مبتلا کردے۔(۵۶)

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾

اگر میرا رب مجھ پر مہربانی نہ کرتا تو میں بھی آج پکڑ کر عذاب میں لائے جانے والوں میں سے ہوجاتا۔(۵۷) اور کیا ہمیں اب تو کبھی موت نہ آئے گی۔(۵۸)

إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

سوائے اس کے کہ ہمیں پہلی مرتبہ موت آچکی ہے اور نہ ہی ہمیں عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔(۵۹) بیشک یہی سب سے

الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ أَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ

بڑی کامیابی ہے۔(۶۰) اس کی مثل کامیابی حاصل کرنے کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے۔(۶۱) بھلا اس طرح کی مہمان نوازی بہتر ہے یا

شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ
زقوم کا درخت۔(٦٢) بیشک ہم نے اسے زیادتی کرنے والوں کے لیے بطور آزمائش بنا رکھا ہے۔(٦٣) یہی وہ درخت ہے
فِيْۤ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ
جو کہ جہنم کی تہہ سے نکلے گا۔(٦٤) اس کے شگوفے شیطان کے سر کی طرح ہوں گے۔(٦٥) پس وہ
لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا
اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ کو بھریں گے۔ (٦٦) پھر انہیں اس کھانے کے ساتھ کھولتا ہوا پانی
مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ
پینے کے لیے دیا جائے گا۔(٦٧) پھر بلاشبہ انہیں جہنم کی طرف ہانک کرلایا جائے گا۔ (٦٨) بلاشبہ اُنہوں نے اپنے آباؤاجداد کو
ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ
گمراہی کی راہ پر پایا۔(٦٩) پس وہ انہی کے نقش قدم پر عمل پیرا ہیں۔ (٧٠) اوراُن سے پہلے بہت سے لوگ
اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ
راہ حق سے دُور ہوگئے تھے۔(٧١) اور بلاشبہ ہم نے ان میں ڈرانے والوں کو بھیجا۔ (٧٢) اے مخاطب! پس دیکھ لو کہ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ ع ٣ ٥٢ ٦
ڈرائے گئے لوگوں کا انجام کیاہوا۔(٧٣) سوائے اس کے جو اللہ کے بندوں میں سے اخلاص رکھنے والے تھے۔(٧٤)اور بلاشبہ
نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ
جب ہم کونوح علیہ السلام نے پکارا تو کیا ہم خوب دُعا قبول کرنے والے ہیں۔(٧٥) اورہم نے اُنہیں اوراُن کے اہل وعیال کواس بڑی مصیبت
الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي
سے نجات دے دی ۔(٧٦) اورہم نے اُن کی اولاد کوباقی رہنے والوں میں سے بنا دیا۔(٧٧)اورہم نے بعد میں آنے والوں میں اُن
الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
کے ذکر خیر کوقائم کردیا۔(٧٨)تمام جہانوں میں حضرت نوح علیہ السلام پر سلام ہو۔ (٧٩) احسان کرنے والوں کو ہم اسی طرح
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾
کی جزا دیتے ہیں۔(٨٠)بیشک وہ ہمارےمومن بندوں میں سے تھے۔(٨١) پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو غرق کردیا۔(٨٢)
وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ اِذْ وقف لازم
اور بیشک حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کاتعلق بھی انہی کے گروہ سے تھا۔(٨٣) وہ اپنے رب کے حضور میں قلب سلیم کے ساتھ حاضر ہوئے۔(٨٤) جب

قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا ذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ

اُنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم اُن کی پوجا کرتے ہو ۔(۸۵) جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا جھوٹ کی بنا پر

تُرِیْدُوْنَ ﴿۸۶﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِی النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

پوجنا چاہتے ہو۔(۸۶) پس تمہارا رب العالمین کے بارے میں کیا خیال ہے۔(۸۷) تو آپ نے ستاروں کی طرف ایک نظر اُٹھا کر دیکھا۔(۸۸)

فَقَالَ اِنِّیْ سَقِیْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِیْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰۤی اٰلِهَتِهِمْ

پھر کہا میری طبیعت گراں معلوم ہوتی ہے۔(۸۹) تو وہ لوگ اُنہیں پیچھے چھوڑ کر چلے گئے۔(۹۰) پھر حضرت ابراہیم چپکے سے اُن کے دیوتاؤں کی طرف

فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًۢا

متوجہ ہوئے پھر اُنہیں کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں ہو۔(۹۱) تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم بات چیت بھی نہیں کرتے ہو۔(۹۲) پھر دائیں ہاتھ سے بتوں پر ضربیں لگاتے ہوئے

بِالْیَمِیْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْۤا اِلَیْهِ یَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾

اُنہیں توڑ دیا۔(۹۳) پس جب وہ لوگ آپ کی طرف دوڑتے ہوئے آئے۔(۹۴) آپ نے فرمایا کہ تم اپنے ہاتھ سے تراشیدہ بتوں کو کیوں پوجتے ہو۔(۹۵)

وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَ مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْیَانًا فَاَلْقُوْهُ فِی

حالانکہ تمہیں اور جو تم بناتے ہو اُنہیں اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔(۹۶) اُنہوں نے کہا کہ اس کے لیے ایک آتش کدہ بناؤ پھر اسے اس کی بھڑکتی ہوئی

الْجَحِیْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَ قَالَ اِنِّیْ

آگ میں ڈال دو۔(۹۷) تو اُنہوں نے آپ کو دھوکہ دینا چاہا تو ہم نے ان کو پست کر دیا۔(۹۸) اور آپ نے کہا کہ بیشک میں

ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۰﴾

اپنے رب کی طرف جارہا ہوں پس وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔(۹۹) اے میرے رب مجھے صالح اولاد عطا فرما۔(۱۰۰)

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ

پس ہم نے اُنہیں ایک حلیم الطبع فرزند کی بشارت دی۔(۱۰۱) پھر جب وہ آپ کے ساتھ کام کاج کرنے کے قابل ہوگیا تو آپ نے اسے کہا کہ اے میرے

اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَا ذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰۤاَبَتِ

بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کررہا ہوں، پس مجھے اپنی رائے سے آگاہ کردے۔ بیٹے نے عرض کہ اے میرے ابا جان

افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ؗ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّاۤ

جس کام کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اسے کیجیے۔ انشاء اللہ آپ مجھے صابرین میں سے پائیں گے۔(۱۰۲) تو جب

اَسْلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَ نَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰۤاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقْتَ

ان دونوں نے حکم کو تسلیم کرلیا تو باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔(۱۰۳) تو ہم نے آواز دی اے ابراہیم!(۱۰۴) بیشک تم نے خواب کو سچا

الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا
کر دکھایا۔ بیشک ہم محسنین کو اسی طرح کی جزا سے نوازتے ہیں۔(۱۰۵) بلاشبہ یہ واضح طور پر بہت بڑی
الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
آزمائش تھی۔ (۱۰۶) اور ہم نے اسے ایک عظیم ذبیحہ دے کر بچا لیا۔(۱۰۷) اور آنے والی نسلوں میں ہم نے اُن کی سنت کو قائم کر دیا۔(۱۰۸)
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ
حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سلام ہو۔(۱۰۹) ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔ (۱۱۰) بیشک وہ ہمارے
عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
مومن بندوں میں سے تھے۔(۱۱۱) اور ہم نے آپ کو اسحاق کی بشارت دی جو کہ صالحین میں سے نبی ہوں گے۔ (۱۱۲)
وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ
ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکات اُتاردیں۔ اور اُن کی نسل میں سے کوئی محسن ہوگا اور کوئی ظالم ہوگا جو صریحاً اپنی جان پر ظلم
لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا ع ۳ ۹ ۷
کرنے والا ہوگا۔(۱۱۳) اور ہم نے بلاشبہ حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون (علیہما السلام) پر احسان فرمایا۔(۱۱۴) اور ہم نے اُنہیں
وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾
اور اُن کی قوم کو عظیم فتنے سے نجات دی۔(۱۱۵) اور ہم نے اُن کی مدد کی پھر وہی غلبہ پانے والے ہوگئے۔(۱۱۶)
وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾
اور ہم نے اُنہیں ایک روشن کتاب دی۔(۱۱۷) اور ہم نے اُنہیں صراط مستقیم پر گامزن کر دیا۔(۱۱۸)
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾
اور ہم نے بعد میں آنے والے لوگوں میں اُن کے تذکرے کو قائم کر دیا۔(۱۱۹) حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون (علیہما السلام) پر سلام ہو۔(۱۲۰)
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾
بیشک احسان کرنے والوں کو ہم اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔(۱۲۱) بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے ہیں۔(۱۲۲)
وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾
اور بیشک حضرت الیاس بھی ان ہی رسولوں میں سے ہیں۔(۱۲۳) جب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ہو۔(۱۲۴)
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ
کیا تم بعل جو بُت ہے اس کی پوجا کرتے ہو اور احسن الخالقین کو چھوڑتے ہو۔(۱۲۵) اللہ جو تمہارا اور تمہارے آباؤاجداد کا رب ہے

اٰبَآئِکُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَکَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

اسے چھوڑ دیتے ہو۔(۱۲۶) پس اُنہوں نے جھٹلایا تو بلاشبہ اُنہیں ضرور حاضر کیا جائے گا۔(۱۲۷) یعنی اللہ کے مخلص بندوں کے سوا

الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَکْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿۱۳۰﴾

پکڑے جائیں گے۔(۱۲۸) اورہم نے بعد میں آنے والوں میں اُن کی یاد کو تازہ رکھا۔(۱۲۹) حضرت الیاس علیہ السلام پر سلام ہو۔(۱۳۰)

اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ

بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح کی جزا دیتے ہیں۔(۱۳۱) بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔(۱۳۲) اور

اِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا

بیشک حضرت لُوط (علیہ السّلام) مرسلین میں سے تھے۔(۱۳۳) یاد کرو جب ہم نے اُنہیں اور اُن کے گھر والوں یعنی سب کو نجات دی۔(۱۳۴) سوائے

عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِیْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَ اِنَّکُمْ لَتَمُرُّوْنَ

ایک بوڑھی عورت کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔(۱۳۵) پھر ہم نے اُن کے علاوہ دُوسروں کو ہلاک کردیا۔(۱۳۶) اور بلاشبہ تم

عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَ بِالَّیْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ اِنَّ یُوْنُسَ ع ۵ ۲۵ ۸

صبح کے وقت۔(۱۳۷) اور شام کے وقت ان بستیوں سے گزرتے ہو تو کیا پھر بھی عقل سے کام نہیں لیتے۔(۱۳۸) اور بیشک حضرت یونس علیہ السلام

لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَی الْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ

مرسلین میں سے تھے۔(۱۳۹) جب وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف نکل گئے۔(۱۴۰) پس جب قرعہ ڈالا گیا تو

فَکَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَ هُوَ مُلِیْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْ لَآ

انہی کے نام کا قرعہ نکلا جس کی بنا پر وہ دریا میں دھکیلے گئے۔(۱۴۱) پھر وہ مچھلی کے پیٹ میں چلے گئے اور وہ اس واقعہ کو یاد کرتے تھے۔(۱۴۲) پس اگر وہ

اَنَّهٗ کَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ النصف

بلاشبہ تسبیح کرنے والے نہ ہوتے۔(۱۴۳) تو وہ یقیناً اُس مچھلی کے پیٹ میں یوم قیامت تک رہتے۔(۱۴۴)

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ سَقِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَ اَنْۢبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً

پھر ہم اُنہیں میدان میں لے آئے اور اُن کی طبیعت ناساز تھی۔(۱۴۵) اور ہم نے ان کے لئے کدو کی بیل کا

مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا

پودا اُگا دیا۔(۱۴۶) اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا۔(۱۴۷) پس وہ ایمان لے آئے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّکَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

توہم نے اُنہیں ایک مدت تک فائدہ اُٹھانے دیا۔(۱۴۸) پس ان سے پوچھو کہ کیا تمہارے رب کے لیے بیٹیاں اور اُن کے لیے بیٹے ہیں۔(۱۴۹)

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ إِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ أَلَآ إِنَّهُمْ مِّنْ إِفْكِهِمْ

کیا ہم نے ملائکہ کی تخلیق عورتوں جیسی کی ہے(نہیں)وہ اس بات کے گواہ ہیں۔ (۱۵۰) خبردار! بلاشبہ اُن کی یہ بات جھوٹی

لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَإِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى

تہمت ہے۔(۱۵۱) کہ اللہ کے ہاں اولاد ہے اور بیشک وہ جھوٹ بولنے والے ہیں۔(۱۵۲) کیا اس نے اپنے لیے بیٹوں کی بجائے

الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ أَمْ لَكُمْ

بیٹیاں پسند کیں۔ (۱۵۳) تمہیں کیا ہوگیاہے تم کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو۔(۱۵۴) تو کیاتم غور وفکرنہیں کرتے۔(۱۵۵) کیا تمہارے پاس

سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَأْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوْا

کوئی واضح دلیل ہے۔(۱۵۶) پس اگر تم میں صداقت ہے تو اس کے لیے اپنی کتاب لے آؤ۔(۱۵۷) اور اُنھوں نے

بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾

اللہ اور جنوں کے درمیان نسب استوار کردیا حالانکہ جنّات کو علم ہے کہ بلاشبہ روز قیامت اُنھیں حساب کے لئے حاضر کیا جائے گا۔(۱۵۸)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾ فَإِنَّكُمْ

اللہ تعالیٰ اُن کی بیان کردہ باتوں سے پاک ہے۔(۱۵۹) مگر اللہ کے مخلص بندے اس طرح کی باتیں نہیں بناتے۔(۱۶۰) پس بیشک تم اور جن کی تم

وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾ مَآ أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ

پوجا کرتے ہو۔(۱۶۱) اللہ کے خلاف تم کسی کو بہکا نہیں سکتے۔(۱۶۲)سوائے اس کے تم اسی کو بہکا سکتے ہو جو دوزخ کی آگ میں

الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّآ إِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾ وَّإِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾

جانے والا ہے۔(۱۶۳) اور فرشتوں کا کہنا ہے کہ ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس کا مقام متعین نہ ہو۔(۱۶۴) اور بیشک ہم صف باندھنے والے ہیں۔(۱۶۵)

وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾ وَإِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا

اور بیشک ہم اس کی تسبیح بیان کرنے والے ہیں۔(۱۶۶) اور یقیناً وہ قبل از اعلانِ نبوّت کہا کرتے تھے۔(۱۶۷) کہ اگر ہمارے پاس پہلے

ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ

لوگوں کی طرف سے نصیحت ہوتی۔(۱۶۸) تو ہم ضرور اللہ کے مخلص بندے بن جاتے۔(۱۶۹) پھر نصیحت آنے پر اُنہوں نے

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾

اس کاانکار کردیا پس عنقریب اُنہیں معلوم ہوجائے گا۔(۱۷۰) اور ہمارے بھیجے ہوئے (مرسلین) بندوں کے ساتھ پہلے ہی ہماری بات ہوچکی ہے۔(۱۷۱)

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾ وَإِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ

اُن کی ضرور مدد کی جائے گی۔(۱۷۲) اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب رہتا ہے۔(۱۷۳) پس آپ ایک

عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

مقررہ مدت تک ان سے اپنی توجہ ہٹا لیں۔ (۱۷۴) اور اُنہیں دیکھتے رہیں کہ عنقریب ہی وہ خود اپنا انجام دیکھ لیں گے۔ (۱۷۵) کیا وہ ہمارے عذاب کے

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾

آنے کے بارے میں جلدی کا تقاضا کرتے ہیں۔ (۱۷۶) پس جب وہ اُن کے صحن میں اُترے گا تو ڈرائے گئے لوگوں کی صبح بہت بری ہوگی۔ (۱۷۷)

وَ تَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ

اور اپنی توجہ کو ایک مدت تک ان سے ہٹا لیجیے۔ (۱۷۸) اور دیکھتے رہیں کہ عنقریب وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے۔ (۱۷۹) آپ کا رب

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ

عزّت والا ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ (۱۸۰) اور رسولوں پر سلام ہو۔ (۱۸۱) اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع ۵ ۴۴ ۹

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔ (۱۸۲)

38 سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ 38 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 88 رُكُوْعَاتُهَا : 5

سورۃ صٓ مکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸۸ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

صٓ وَ الْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ

صٓ اور قرآن پاک کی قسم جو نصیحت آمیز ہے۔ (۱) بلکہ اہلِ کفر جھوٹی اَنا اور مخالفت

وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّ لَاتَ

میں مبتلا ہیں۔ (۲) ان سے پہلے ہم نے بہت سی قوموں کو ہلاک کر دیا۔ پس جب وہ فریاد کرنے لگے تو وہ

حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَ عَجِبُوْۤا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَ قَالَ

چھٹکارے کا وقت نہ تھا۔ (۳) اور اُنہوں نے اِس کا بڑا عجب تصور کیا کہ انہی میں سے اُن کے پاس ایک ڈرانے والا آیا۔ اور کافر کہنے لگے

الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ

کہ یہ تو جھوٹا جادوگر ہے۔ (۴) کیا اس نے تمام معبودوں کو واحد بنا دیا ہے۔ بلاشبہ یہ

هٰذَا لَشَىْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾ وَ انْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَ اصْبِرُوْا

بڑی عجیب بات ہے۔ (۵) اور اُن کے کئی سردار یہ بات کہتے ہوئے چل دیئے کہ چلو اپنے معبودوں پر ہی

عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ يُّرَادُ ﴿۶﴾ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِى الْمِلَّةِ

اکتفا کرو۔ بیشک یہ ایسی بات ہے کہ جس میں کوئی مقصد نہیں ہے۔ (۶) ہم نے پہلی ملتوں میں ایسی کوئی بات

الْاٰخِرَةِ ۚۖ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۷ ۖۚ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ

نہیں سُنی یہ تو محض من گھڑت بات ہے۔(۷) کیا ہم میں سے اسی پر کلام الٰہی

بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۸ ۭ اَمْ

کا نزول ہوا ہے۔ بلکہ وہ میری کتاب کے سلسلے میں شک میں ہیں، کیونکہ اُنہوں نے ابھی تک میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔(۸) کیا

عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۹ ۚ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ

تمہارے رب کی رحمت کے خزانے اُن کے پاس ہیں، جو غالب ہے عطا کرنے والا ہے۔(۹) کیا اُن کے لیے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۣ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۱۰ جُنْدٌ

اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کی بادشاہت ہے تو اُنہیں چاہیے کہ رسیوں کو لٹکا کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔(۱۰) یہ شکست

مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

خوردہ لشکروں میں سے ایک لشکر ہے جو بھگا دیا جائے گا۔(۱۱) ان سے پہلے نوح کی قوم

وَّ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۱۲ ۙ وَ ثَمُوْدُ وَ قَوْمُ لُوْطٍ وَّ اَصْحٰبُ

اور قوم عاد اور میخوں والا فرعون بھی جھٹلا چکے ہیں۔(۱۲) اور ثمود اور قوم لُوط اور اصحاب

لْـَٔيْكَةِ ۭ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۱۳ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ

ایکہ بھی، یہی وہ گروہ ہیں۔(۱۳) ان میں سے تمام نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب اُن کے لیے

عِقَابِ ۱۴ ۧ وَ مَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۱۵ ع ۱۴ ۱۰

لازم ہو گیا۔(۱۴) یہ لوگ تو صرف ایک خوفناک دھماکے کے منتظر ہیں جسے کوئی بھی پھیر نہیں سکے گا۔(۱۵)

وَ قَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۱۶ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

اور اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب حساب کے دن سے پہلے ہمارے حصے جلدی دے دے۔(۱۶) آپ اُن کی باتوں پر صبر کریں

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۱۷ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ

اور میرے طاقتور بندے داؤد کو یاد کریں بیشک وہ ہماری طرف بہت متوجہ رہنے والے تھے۔(۱۷) بلاشبہ ہم نے پہاڑوں کو

يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِشْرَاقِ ۱۸ ۙ وَ الطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۱۹ وَ

اُن کے تابع کردیا وہ صبح وشام تسبیح کرتے تھے۔(۱۸) اور جمع ہونے والے پرندے بھی اُن کے تابع تھے رجوع کرتے تھے۔(۱۹) اور

شَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَ فَصْلَ الْخِطَابِ ۲۰ وَ هَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا

ہم نے اُن کی بادشاہت کو مضبوط کردیا اور ہم نے اُن کو حکمت اور فیصلہ کن خطاب سے نوازا۔(۲۰) آپ کے پاس اِن جھگڑنے والوں کی

وقف لازم الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

خبر پہنچی جب وہ دیوار پھلانگ کرمحراب میں آ گئے۔(۲۱) جب وہ داخل ہوکر حضرت داؤد کے پاس آئے تواُنہوں نے کہا

قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا

کہ خوف نہ کھایئے، ہم دوفریقوں کے مابین جھگڑا ہے۔ ہم میں سے ایک نے دوسرے پرزیادتی کی ہے آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِىْ ۗ لَهٗ

فیصلہ کردیں اور حق کے خلاف نہ کیجئے اور ہمیں سیدھی راہ بتلا دیجیے۔(۲۲) بیشک یہ میرا بھائی ہے۔ اس کے

تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِىَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۗ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِىْ

پاس ۹۹ دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دُنبی ہے۔ اب یہ کہتا ہے کہ وہ بھی مجھے دے دو اس نے بات کرنے میں مجھ پر بہت

فِى الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۗ وَاِنَّ

دباؤ ڈالا ہوا ہے۔(۲۳) حضرت داؤد نے فرمایا یہ جوتمہاری دُنبی کو لے کر اپنی دُنبیوں میں ملانا چاہتا ہے یہ زیادتی والی بات ہے اور بلاشبہ

كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِىْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

اکثر شریک ایک دُوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر جو ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ

صالح عمل کیے، وہ بہت قلیل ہیں۔ اور اس وقت حضرت داؤد (علیہ السلام) نے سوچا کہ ہم نے اس کی آزمائش کی ہے تواُنہوں نے

رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۗ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى السجدۃ ۱۰

اپنے رب کے حضور استغفار کیا اور سجدے میں گرگئے اور رجوع کیا۔(۲۴) تو ہم نے اُنہیں یہ بات معاف کردی، اور اُن کے لیے

وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ

ہمارے ہاں قرب اور اعلیٰ مقام ہے۔(۲۵) اے داؤد (علیہ السلام) بیشک ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا، پس لوگوں کے

بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ

درمیان حق کے مطابق فیصلے کیا کریں اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ کہیں وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دُور نہ کر دے۔ بلاشبہ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا نَسُوْا

جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں اُن کے لیے شدید عذاب ہے کیونکہ وہ یوم حساب کو بھولے

يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۗ ع ۲ / ۱۲

بیٹھے ہیں۔(۲۶) اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے بلا مقصد پیدا نہیں کیا۔

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ اَمْ نَجْعَلُ

یہ کافروں کا گمان ہے پس کفر کرنے والوں کی آگ کے عذاب سے تباہی ہے۔(۲۷) کیا ہم ایمان لانے والوں اور

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ اَمْ نَجْعَلُ

نیک عمل کرنے والوں کو ان لوگوں کی مانند کر دیں جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں یا ہم متقیوں کو

الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ

فاجروں کی طرح کر دیں۔(۲۸) ہم نے آپ کی طرف مبارک کتاب نازل فرمائی ہے تاکہ اس کی آیتوں پر تدبر کیا جائے اور عقل والوں کے لیے

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ اِذْ

نصیحت ہے۔(۲۹) اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا فرمایا۔کیسی شان والا بندہ ہے، بیشک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔(۳۰) جب

عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ

شام کو اُن کے سامنے اصیل تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گئے۔(۳۱) تو حضرت داؤد (علیہ السلام) نے فرمایا کہ بیشک مجھے اپنے رب کی یاد کی وجہ سے

الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ

یہ گھوڑے پسند آئے ہیں پھر چلنے کا حکم دیا آخر وہ نگاہ سے پردے کے پیچھے چھپ گئے۔(۳۲) پھر کہا کہ انہیں میرے پاس واپس لاؤ۔

مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى

تو وہ اُن کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔(۳۳) اور بیشک ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اُن کے تخت پر

كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا

ایک جسم ڈال دیا پھر اُنہوں نے ہماری طرف رجوع کیا۔(۳۴) اُنھوں نے عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما

يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ

جو میرے بعد کسی اور کو نہ ملے بیشک تو ہی عطا کرنے والا ہے۔(۳۵) پس ہم نے اُن کے لیے ہوا کو مسخر کر دیا۔

تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَاۗءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّاۗءٍ وَّ

وہ آپ کے حکم سے خراماں خراماں چلتی تھی جدھر کا آپ ارادہ کرتے تھے۔(۳۶) اور تمام قوی ہیکل جن معمار اور غوطہ خور جن بھی

غَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هٰذَا عَطَاۗؤُنَا فَامْنُنْ

آپ کے تابع کر دیے۔(۳۷) اور اُن کے علاوہ دُوسرے زنجیروں میں جکڑے جن بھی تابع کر دیے۔(۳۸) یہ ہماری عطا ہے آپ جس پر چاہیں احسان

اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾ ع ۳ ۱۴ ۱۲

کریں یا روک دیں آپ پر کوئی حساب نہیں۔(۳۹) اور بیشک اُنہیں ہمارے ہاں بڑا قرب اور اعلیٰ مقام حاصل ہے۔(۴۰)

وقف لازم

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ
اور ہمارے بندے ایوب کو یاد فرمائیے جب اُنہوں نے اپنے رب سے التجا کی کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور

وَّ عَذَابٍ ﴿۴۱﴾ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَ
دکھ پہنچایا ہے۔(۴۱) اُنہیں حکم ہوا کہ اپنے پاؤں کو زمین پر مارو، یہ ٹھنڈا چشمہ نہانے کے لیے اور دوسرا پینے کے لیے ہے۔(۴۲) اور

وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِي
ہم نے اُنہیں ان کا اہل وعیال دے دیا اور اُن کے ساتھ اُن کی مثل رحمت سے بھی عطا کیا۔ یہ عقل والوں کے لیے باعث

الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ
نصیحت ہے۔(۴۳) اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا گٹھا لوجس سے اپنی بیوی کو مارو اور قسم نہ توڑو۔ بیشک ہم نے اسے

صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ
صابر پایا، آپ اچھے بندے تھے، بلاشبہ اس کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔(۴۴) اور ہمارے بندوں میں سے حضرت ابراہیم اور اسحاق اور

يَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى
یعقوب (علیہم السلام) کو یاد کرو جو بڑی طاقت والے اور صاحب بصیرت تھے۔(۴۵) بیشک ہم نے اُنہیں ایک خاص عطیے سے ممتاز کیا تھا جو

الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ﴿۴۷﴾ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ
آخرت کے گھر کی یاد ہے۔(۴۶)اور بیشک وہ ہمارے نزدیک چنے ہوئے بڑے برگزیدہ بندے تھے۔(۴۷) اور حضرت اسماعیل

وَ الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ وَ كُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ
اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ تمام اخیاروں میں سے تھے۔ (۴۸) یہ ایک نصیحت ہے۔ اور بلاشبہ اہلِ تقویٰ کا

لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا
مقام بہت شان والا ہے۔(۴۹)اُن کے لیے جنت عدن ہے جس کے تمام دروازے کھلے ہوں گے۔ (۵۰) اس میں

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ شَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ
تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جہاں وہ کھانے کے لئے بہت سے میوے اور پینے کے لئے پاکیزہ شراب منگوائیں گے۔(۵۱) اور اُن کے پاس باحیا عورتیں ہوں گی

الثلثة

اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ
اُن کی عمریں جواں سال ہوں گی۔(۵۲) یہی وہ جنت ہے جس کا تم سے حساب کے دن کا وعدہ کیا گیا ہے۔(۵۳) بیشک یہ ہمارا رزق ہے جو نہ ختم

مِنْ نَّفَادٍ ۚۖ﴿۵۴﴾ هٰذَا ؕ وَ اِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ
ہونے والا ہے۔(۵۴) یہی جزا ہے اور بیشک سرکشوں کا ٹھکانا بہت برا ہے۔(۵۵) یعنی جہنم جس میں اُن کو داخل کیاجائے گا۔

فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ وَّ اٰخَرُ مِنْ

پس وہ بہت بری قیام گاہ ہے۔ (۵۶) یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے پس اس کو چکھو۔ (۵۷) اور اس کے علاوہ اسی

شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا

قسم کی اور سزائیں بھی ہوں گی۔ (۵۸) یہ ایک دستہ ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگا۔ان کے لیے خوش آمدید نہیں۔ بیشک وہ جہنم میں

النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۟ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ

داخل ہونے والے ہیں۔(۵۹) بلکہ وہ کہیں گے کہ وہ تم ہو جن کے لیے کوئی خوش آمدید نہیں ہے۔ بیشک تم ہی یہ مصیبت سامنے لائے ہو، جو بہت برا

الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَ قَالُوْا

ٹھکانا ہے۔(۶۰) وہ کہیں گے اے ہمارے رب جو ہمارے سامنے مصیبت کو لایا ہے تو اُس کے لیے عذاب کو دگنا کردے۔(۶۱) اور وہ کہیں گے

مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا

کہ کیا وجہ ہے کہ ہم دوزخ میں ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جن کو ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔(۶۲) کیا ہم نے ان سے

ع ٤ / ٢٤ / ١٣

اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ قُلْ

مذاق کیا ہے یا ہماری آنکھیں اُن کی طرف سے پھر گئی ہیں۔(۶۳) بیشک اہلِ دوزخ کا اس طرح کا تکرار کرنا روا ہوگا۔(۶۴) آپ فرما دیں

اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ وَّ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

کہ بیشک میں تو ڈرانے والا ہوں۔اور اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں جو واحد ہے زبردست ہے۔(۶۵) آسمانوں اور زمین

وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے ان کا رب ہے غلبے والا ہے بخشنے والا ہے۔(۶۶) آپ فرما دیں کہ یہ ایک عظیم خبر ہے۔(۶۷) جس سے تم

عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰۤى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾

منہ پھیرے ہوئے ہو۔(۶۸) عالمِ بالا کا جان لینا میرے لیے کیا تھا جب کہ وہ بحث و تکرار کرتے تھے۔ (۶۹)

اِنْ يُّوْحٰۤى اِلَيَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ

مگر یہ کہ میری طرف وحی آتی ہے سوائے اس کے کہ بلاشبہ میں تو صریحاً ڈرانے والا ہوں۔(۷۰) جب آپ کے رب نے ملائکہ سے کہا کہ بیشک میں

خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ

مٹی سے ایک بشر کی تخلیق کرنے لگا ہوں۔(۷۱) پھر جب میں اسے درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکوں

فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ

تو تم اسے سجدہ کرنے کے لیے گر پڑنا۔ (۷۲) پھر تمام فرشتوں نے سجدہ کردیا۔ (۷۳) مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا

اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ

اس نے تکبر کیا اور وہ انکار کرنے والوں میں سے ہو گیا۔(۷۴) ارشار ہوا کہ اے ابلیس! جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے اسے سجدے سے

لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ

تجھے کس بات نے روکا ہے۔ کیا تو نے ایسا تکبر کی بنا پر کیا ہے یا اپنے آپ کو اس سے عالی مرتبہ خیال کیا۔(۷۵) شیطان نے کہا میں اس سے بہتر ہوں،

مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧٦﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ

کیونکہ میری تخلیق آگ سے ہوئی ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا گیا ہے۔(۷۶) پس حکم ہوا کہ یہاں سے نکل جا بیشک تو

رَجِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٧٨﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ

مذمت شدہ مخلوق سے ہو گیا ہے۔(۷۷) اور بیشک روز قیامت تک تجھ پر میری لعنت ہے۔(۷۸) اس پر ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب مجھے

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٧٩﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٨١﴾

دوبارہ اٹھائے جانے کے دن تک مہلت دے۔(۷۹) حکم ہوا بیشک تو مہلت دیے جانے والوں میں ہو گیا ہے۔(۸۰)

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٢﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٨٣﴾

یہ مہلت مقررہ وقت تک ہوگی۔(۸۱) کہنے لگا کہ تیری عزت کی قسم میں تمام لوگوں کو گمراہ کروں گا۔ (۸۲)

قَالَ فَالْحَقُّ ؗ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿٨٤﴾ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

سوائے تیرے ان بندوں کے جو تیرے ساتھ مخلص ہوں گے۔(۸۳) فرمایا پس حق یہی ہے اور سچی بات کہتا ہوں۔(۸۴) بے شک میں تجھ سے اور تمام تیری اتباع کرنے

اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿٨٦﴾

والوں سے جہنم کو بھر دوں گا۔(۸۵) آپ فرما دیجیے کہ میں اس پر تم سے کسی طرح کا کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا اور نہ ہی میں تکلف کرنے والوں سے ہوں۔(۸۶)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿٨٨﴾ ع ٥ ٢٤ ١٤

یہ قرآن تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔(۸۷) اور اے انکار کرنے والو! کچھ مدت کے بعد تمہیں سارا پتہ چل جائے گا۔ (۸۸)

39 سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ 59 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 75 رُكُوْعَاتُهَا : 8

سورۃ الزمر مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۷۵ آیات اور ۸ رکوع ہیں۔

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

یہ کتاب اللہ کی طرف سے اُتاری گئی ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔(۱) بیشک ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف حق

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ؕ﴿٢﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ

کے ساتھ نازل کی ہے۔ پس اپنے آپ کو اس کے مخلص بندے بنا کر اللہ کی عبادت کرو۔(۲) خبردار! دین خالص اللہ ہی کے لئے ہے۔

وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِیُقَرِّبُوْنَاۤ اِلَى اللّٰهِ

اور جنھوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو دوست بنا لیا ہے،ان کا کہنا ہے کہ ہم تو اُن کی پوجا اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ

زُلْفٰىؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ فِیْ مَا هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ

کے قریب کردیں گے۔ بیشک اللہ اُن کی اختلاف شدہ باتوں کے بارے میں اُن کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔ بیشک اللہ اس کو ہدایت

مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا یَخْلُقُ

نہیں دیتا جوکذاب ناشکرا ہو۔(۳) اگر اللہ چاہتا کہ وہ اپنے لیے کسی کو بیٹا بنائے تو وہ مخلوق ہی میں سے جسے چاہتا

مَا یَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۴ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

چن لیتا،وہ پاک ہے۔ وہ اللہ واحد ہے سب سے زبردست ہے۔(۴)اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے

بِالْحَقِّ ۚ یُكَوِّرُ الَّیْلَ عَلَى النَّهَارِ وَیُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

ساتھ پیدا کیاہے۔ وہ رات کو دن پر مسلط کرتاہے۔اور دن کو رات پر مسلط کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ۝۵ خَلَقَكُمْ مِّنْ

مسخر کر دیا ہے ہر ایک مقررہ مدت تک گردش کر رہے ہیں،خبردار!وہی غلبے والا بخشنے والاہے۔ (۵) اس نے تم کو ایک جان

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِیَةَ

سے پیدا کیا ہے پھر اسی سے اس کا جوڑا بنادیا اور جانداروں سے تمہارے لیے آٹھ جوڑے اُتار دیے

اَزْوَاجٍ ؕ یَخْلُقُكُمْ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِیْ ظُلُمٰتٍ

وہ تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں کے اندر جہاں تین اندھیرے ہیں وہاں ایک تخلیقی صورت کے بعد دوسری تخلیقی صورت گزارنے

ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۶ اِنْ

کے بعد پیدا کرتا ہے۔ یہ تمہارا اللہ ہے جوتمہارا رب ہے مملکت اسی کی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے پھرتم کس طرف پھرے جارہے ہو۔(۶) اگر

تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْكُمْ ۫ وَلَا یَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ

کوئی ناشکری کرے تو بیشک اللہ اس سے لاتعلق ہے اور وہ اپنے بندوں کی ناشکری سے راضی نہیں ہوتا۔ اور اگر

تَشْكُرُوْا یَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

تم شکر کروگے تو وہ اسے تمہارے لیے پسند فرماتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تمھیں اپنے رب

مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷

کی طرف لوٹنا ہے پس وہ تمھیں تمہارے اعمال سے باخبر کر دے گا۔ بیشک وہ دلوں کی بات جانتا ہے۔(۷)

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً

اور جب انسان کو کوئی دُکھ پہنچتا ہے تو وہ اسی کی طرف متوجہ ہوکر اپنے رب کو پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنے ہاں

مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا

سے کوئی انعام دے دیتا ہے تو وہ اپنی پہلی پکار کو بھول جاتا ہے اور اللہ کے لیے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ اس کی راہ سے

لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ

دوسروں کو ہٹایا جائے ۔ آپ فرمادیں کہ کفر کی بنا پر تھوڑا سا دنیا میں فائدہ حاصل کرلو۔بیشک ایسا کرنے والا اصحاب

النَّارِ ۝۸ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ

دوزخ سے ہے۔(۸) کیا وہ جو آخرت کے ڈر سے رات کے وقت سجدے کرے اورقیام کرے اور اپنے رب کی رحمت کی طرف

يَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا

رجوع کرے کیا وہ نافرمانوں جیسا ہوگا (نہیں) بلکہ آپ فرمادیں کہ جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر نہیں ہیں

يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۹ؒ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا ع ۹ ۱ ۱۵

بیشک نصیحت کوقبول کرنے والے عقلمند ہیں۔(۹) فرمادیجیے اے ایمان لانے والے بندو! اپنے رب سے ڈرتے رہو۔

رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ

جنھوں نے اِس دنیا میں نیکی کی اُن کے لیے اس دنیا میں نیک صلہ ہے۔ اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے۔

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰ قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ

بیشک صبر کرنے والوں کو بلاحساب اجر عطا فرمایا جائے گا۔(۱۰) آپ فرما دیں کہ مجھے تاکید کی گئی ہے کہ دین میں

اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝۱۱ۙ وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۲ قُلْ

مخلص ہوکراللہ کی عبادت کروں۔(۱۱) اور مجھے حکم ہواہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔(۱۲) آپ فرما دیں کہ

اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۱۳ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ

بالفرض اگر اطاعت میں کمی ہونے کا امکان ہوجائے تو مجھے اپنے رب کے یوم عظیم کے عذاب کا ڈر ہے۔(۱۳) آپ فرمادیں کہ میں اسی کے دین

مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝۱۴ۙ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ

پرمخلص ہوکر اللہ کی عبادت کرتاہوں ۔(۱۴) پس تم اس کے سوا جس کی چاہو پوجا کرو۔ آپ فرمادیں کہ نقصان میں رہنے والے وہی

الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

لوگ ہیں جنھوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے اہلِ وعیال کو خسارے میں ڈالا۔ خبردار! صریحاً

الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ

یہی نقصان ہے۔(۱۵) اُن کے اُوپر اور نیچے آگ کی چادریں ہوں گی۔ اس سے اللہ اپنے بندوں کو

يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ

ڈراتا ہے۔ اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔(۱۶) اور جنھوں نے بتوں کی پوجا سے اجتناب کیا

اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِيْنَ

اور اللہ کی طرف متوجہ رہے تو اُن کے لیے بشارت ہے۔ پس میرے بندوں کو خوش خبری دیں۔(۱۷) جو متوجہ

يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ

ہو کر آپ کی باتیں سنیں پھر اچھی باتوں پر عمل پیرا ہو جائیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ

اور یہی لوگ عقل والے ہیں۔ (۱۸) کیا جس پر عذاب کا حکم ہوگیا ہو تو کیا آگ میں

تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿١٩﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا

ایسے گرے ہوئے کو بچا لو گے۔(۱۹) لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے بلند محل ہیں جن کے

غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ

اوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے

الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى

برعکس نہیں کرتا۔(۲۰) کیا تم نے دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا ہے، پھر اسے چشمے بنا کر

الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا

زمین میں جاری کیا پھر وہ اس سے مختلف رنگوں کی پیداوار اُگاتا ہے۔ پھر وہ خشک ہوجاتی ہے پھر تم دیکھو وہ زرد ہوگئی ہے

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ ع ٢ ١٢ ١٦

پھر اسے ریزہ ریزہ کردیتا ہے۔ بیشک اس میں عقلمندوں کے لیے نصیحت ہے۔ (۲۱) بھلا جس کا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ

سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کشادہ کر دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے کیا وہ سنگدل کے برابر ہوگا

قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ

پس اُن کے لئے خرابی ہے جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہوگئے یہی صریحاً بہکے ہوئے ہیں۔(۲۲) اللہ تعالیٰ نے عمدہ باتوں والی

الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ

کتاب نازل کی ہے جو اوّل سے آخر تک ایک طرح کی ہے اس کی آیات دہرائی جانے والی ہیں۔ اس سے لوگوں کی جلدوں کے بال کھڑے ہوجاتے ہیں جو

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ

اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر اُن کی جلدیں اور اُن کے دل نرم ہو جاتے ہیں۔ اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں۔

هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے چاہتا ہے ہدایت پر گامزن کردیتا ہے۔ اور جسے اللہ راہ ہدایت سے ہٹا دے تو اسے کوئی ہدایت

هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ

دینے والا نہیں ہے۔ (۲۳) کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے چہرے کو بُرے عذاب سے روکتا ہے کیا وہ نجات والے کی طرح ہوجائے گا

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ

اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ اپنے کیے ہوئے کا مزہ چکھو۔ (۲۴) ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو اُنہیں

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي

ایسی جگہ سے عذاب آیا جن کا اُنہیں شعور نہ تھا۔ (۲۵) پس اللہ نے ان کو دنیا میں رسوائی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ وقف لازم

مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے، کاش کہ اُنہیں اس کا علم ہو جاتا۔ (۲۶) اور ہم نے

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ۚ

اس قرآن میں لوگوں کو سمجھانے کے لیے تمام طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں تاکہ وہ ان سے نصیحت حاصل کریں۔ (۲۷)

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

قرآن عربی میں ہے اس میں کوئی کمی نہیں تاکہ وہ ڈر جائیں۔ (۲۸) اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک غلام کی

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۗ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۗ

ملکیت میں کئی مالک شامل ہیں جن کی عادت اچھی نہیں اور ایک آدمی صرف ایک آدمی کا غلام ہے۔ کیا دونوں کا حال برابر ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ اکثر نہیں جانتے ہیں۔ (۲۹) بیشک تمہیں موت آئے گی اور بلاشبہ

مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ۙ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع ۳ ۱۰ ۱۷

اُنہوں نے بھی مرنا ہے۔ (۳۰) پھر بیشک قیامت کے دن تم اپنے رب کے پاس جھگڑنے والی باتیں کروگے۔ (۳۱)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ

پس اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹ کو منسوب کرے جب صادق

جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَ الَّذِيْ جَآءَ

اس کے پاس آئے تو اسے بھی جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کفر کرنے والوں کا ٹھکانا نہیں۔(۳۲) اور جو صداقت

بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ

لے کر آئے اور جو اس سچ کی تصدیق کرے تو وہی متقیوں میں سے ہیں۔ (۳۳) اُن کے رب پاس اُن کے لیے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ

سب کچھ ہے جسے وہ پسند کریں گے نیک لوگوں کی جزا یہی ہے۔(۳۴) تاکہ اللہ تعالیٰ اِن سے مشقت اعمال

الَّذِيْ عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا

کی ندامت کا احساس دُور کر دے اور جو کام وہ کر رہے ہیں ان کا اُنھیں بہتر اجر

يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ يُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ

عطا فرمائے۔ (۳۵) کیا اللہ اپنے بندوں کے لیے کافی نہیں ہے۔ اور وہ اللہ کے سوا تمھیں غیر خداؤں سے

مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ وَ مَنْ يَّهْدِ

ڈراتے ہیں۔ اور جو اللہ کو چھوڑ کر سیدھی راہ پر نہ رہے تو اسے کوئی اور ہدایت کرنے والا نہیں۔ (۳۶) اور جسے اللہ

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَ

ہدایت کی راہ پر لگا دے تو اسے کوئی اور بہکانے والا نہیں۔ کیا اللہ غلبے والا بدلہ لینے والا نہیں ہے۔(۳۷) اور

لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ

اگر آپ اِن سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا کون ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے

قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ

پیدا کیا ہے۔ فرمادیں کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہووہ میری اِس تکلیف کو دور نہیں کرسکتے جس کا

بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ

پہنچانا اس نے میرے لیے مقرر کر رکھا ہو۔ کیا اگر اللہ مجھ پر کوئی رحمت کا وازہ کھولنا چاہے تو کیا وہ

مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾

اس کی رحمت کوروک سکیں گے۔ آپ فرمادیں کہ میرے لیے اللہ کافی ہے۔ توکل کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔(۳۸)

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

آپ فرما دیجیے اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر کام کرتے جاؤ بیشک میں اپنا کام کیے جاتا ہوں پھر تمھیں بہت جلد ہی حقیقت کا علم ہو جائے گا۔(۳۹)

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ

کون ہے جس پر رسوا کن عذاب آئے گا اور کون ہے جس پر ہمیشہ کے عذاب کا نزول ہوگا۔(۴۰) بیشک

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ

ہم نے آپ پر کتاب حق کے ساتھ لوگوں کی راہنمائی کے لیے اُتاری ہے۔پس جس کو ہدایت کا راستہ ملا تو وہ اسی کے لیے ہے۔

وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع ۴ ۱۰ ۱

اور جو بھٹک گیا تو بلاشبہ اس کا بھٹک جانا اسی کی ذات کے لیے ہے۔ اور اس کے آپ ذمہ دار نہیں ہیں۔ (۴۱)

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَ الَّتِىْ لَمْ تَمُتْ فِىْ مَنَامِهَا ۚ

اللہ تعالیٰ موت کے وقت رُوحوں کو قبض کر لیتا ہے اور جن پر موت نہیں آئی ہوتی تو اُن کی رُوحیں نیند میں قبض کرتا ہے

فَيُمْسِكُ الَّتِىْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ يُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى

پھر جن روحوں کی موت کا حکم صادر کرتا ہے اور اُنھیں روک لیتا ہے باقی روحوں کو مقررہ مدت تک واپس

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ

بھیج دیتا ہے۔ بیشک اس میں غور و فکر کرنے والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴۲) کیا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَ لَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ

اُنھوں نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ اوروں کو سفارشی بنالیا ہے۔آپ کہہ دیں کہ خواہ وہ سفارشی کسی چیز کے مالک ہی

شَيْـًٔا وَّ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ

نہ ہوں اور نہ ہی اُن میں عقل ہو۔(۴۳) آپ فرمایئے کہ ہر طرح کی شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

مملکت اسی کے لیے ہے۔ پھر تم اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (۴۴) اور جب صرف اللہ تعالیٰ ہی کا ذکر کیا جاتا ہے

وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ

تو وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے تو اُن کے دلوں میں گھٹن پیدا ہو جاتی ہے۔ اور

اِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ

جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوشی محسوس کرنے لگتے ہیں۔(۴۵) فرمایئے اے اللہ !

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ
آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے غیب اور ظاہر کو جاننے والے تو ہی ان باتوں میں اپنے بندوں کے درمیان
بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَ لَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ
فیصلہ فرمائے گا جن میں ایک دوسرے کا اختلاف ہے۔(۴۶) اور اگر ظالموں کے پاس وہ
ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ
سب کچھ ہو جو زمین میں ہےاور اتنا ہی اس کے ساتھ اور بھی ہو تو قیامت کے دن برے
مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ
عذاب سے رہائی پانے کے لیے بطور فدیہ دیں تواُن کی رہائی نہ ہوگی۔اور اللہ کی طرف سے وہ بات ان پر عیاں ہوجائے گی
يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ
جس کا اُنہیں گمان بھی نہ تھا۔(۴۷)اور اُن کے کیے ہوئے تمام برے اعمال اُن کے سامنے آجائیں گے اور جس
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤٨﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
عذاب کا وہ مذاق کیا کرتے تھےوہ آکر اُنہیں گھیر لے گا۔(۴۸) پھر جب انسان پر کوئی مشکل وقت آجاتا ہے
دَعَانَا ؗ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى
تو ہمیں پکارتاہے،پھر جب ہم اسے اپنے ہاں سے کوئی نعمت عطا کردیتے ہیں توکہتا ہے کہ یہ نعمت تو مجھے میرے علم کی
عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قَدْ قَالَهَا
بنا پرملی ہے بلکہ وہ تو آزمائش ہےجس کا اکثریت کو علم نہیں ہے۔ (۴۹) ان سے پہلے لوگوں نے
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾
بھی یہی بات کہی تھی مگر اُنہوں نے جو کچھ کمایا تھا وہ اُن کے کام نہ آیا۔(۵۰)
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ
پس جو بُرائیاں اُنہوں نے کی تھیں ان کا وبال اُن پر پڑا، اور ان لوگوں میں سے جنھوں نے ظلم کیا
سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾ اَوَ لَمْ
اُنہیں بھی عنقریب اپنی بداعمالیوں کا وبال بھگتنا پڑے گا۔اور یہ اسے کسی طرح بھی عاجز نہیں کر سکتے۔ (۵۱) کیا اُنہیں
يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّ
علم نہیں کہ اللہ جس کارزق چاہتا ہے کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا رزق چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے۔ بیشک

ع ۵ ۱۱ ۲

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ

اس میں ایمان والی قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۵۲) آپ فرمادیں اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی

اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں بیشک اللہ

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۳﴾ وَ اَنِیْبُوْۤا

تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ بلاشبہ وہی بخشنے والا رحم کرنے والاہے۔(۵۳) اور اپنے رب کی طرف

اِلٰى رَبِّكُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ

مائل ہوجاؤ اور عذاب آنے سے پہلے اس کے نیاز مند بن جاؤ پھر تمہاری کسی طرح

لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَ اتَّبِعُوْۤا اَحْسَنَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

سے مدد نہ ہوگی۔(۵۴) اور جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف احسن کلام اُتارا گیا ہے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

اس کی اتباع کرو، قبل اس سے کہ یکدم تم عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔(۵۵)

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَ

کوئی شخص یہ کہے کہ ہائے افسوس اِن باتوں پرجو میں نے اللہ کے بارے میں کی ہیں۔ اور یہ کہ

اِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ

میں تمسخر کرنے والوں میں شامل رہا۔(۵۶) یا یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دے دیتا تو میں

لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۵۷﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِیْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ

تقویٰ اختیار کرنے والوں سے ہوجاتا۔(۵۷) یا عذاب کو دیکھنے پر یہ کہے کہ کاش کہ میں دنیا میں

اَنَّ لِیْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ

کسی طرح واپس چلا جاؤں پھر میں نیکی کرنے والوں میں سے ہوجاؤں۔(۵۸) اللہ فرمائے گا ہاں بیشک تیرے پاس میری

اٰیٰتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَ اسْتَكْبَرْتَ وَ كُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۵۹﴾ وَ

آیات آئیں تو نے اُن کی تکذیب کردی اور تکبر کیا کیونکہ تو کفر کرنے والوں میں سے تھا۔(۵۹) اور

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ تَرَى الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ

قیامت کے دن تم دیکھ لوگے کہ جن لوگوں نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کیا اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَ يُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے۔(۶۰) اور اہلِ تقویٰ کو کامیابی کے ساتھ اللہ تعالیٰ

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ

نجات دے دے گا۔اُنہیں نہ کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی اُنہیں کوئی غم ملے گا۔(۶۱) ہر چیز کا

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ

خالق اللہ ہے۔ اور وہ ہر چیز کا مختار ہے۔ (۶۲) آسمانوں

مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور زمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں۔اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا

ع اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ

وہی لوگ خسارے والے ہیں۔ (۶۳) آپ فرما دیں کہ اے جاہلو! کیا تم مجھے اللہ تعالیٰ کے سوا

اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ

کسی اور کو پوجنے کے لیے کہتے ہو۔(۶۴) اور یقیناً آپ کی طرف اور آپ سے پہلے لوگوں کی

قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ

طرف وحی بھیجی گئی ہے۔ اے سننے والے اگر تو نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو تیرے اعمال ضائع ہوجائیں گے اور تم ضرور نقصان

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَ

اُٹھانے والوں میں سے ہوجاؤ گے۔(۶۵) بلکہ اللہ کی عبادت کرو اور شکر کرنے والوں میں سے ہوجاؤ۔(۶۶) اور

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَ الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ

اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی اِس طرح قدر نہ کی جس طرح قدر کرنے کا حق ہے، اور قیامت کے روز تمام زمین

الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا

اس کے قبضے میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ اور وہ اُن کے شرک سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

پاک اور بالاتر ہے۔(۶۷) اور جب صور پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں

مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا

جو کچھ ہے اس پر جمود طاری ہوجائے گا مگر اللہ جسے چاہے گا اس پر جمود طاری نہ ہوگا۔ پھرجب دوبارہ صور پھونکا جائے گا

هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَ

تو وہ کھڑے ہو جائیں گے اُنہیں نظر آنے لگے گا۔(۶۸) اور زمین اُس کے نور سے روشن ہو جائے گی

وُضِعَ الْكِتٰبُ وَ جِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ

اور اعمال کی کتاب سامنے رکھ دی جائے گی اور انبیاء لائے جائیں گے نبی آخر الزمان پر اور اُن کی اُمت ان نبیوں پر گواہ ہوں گے

بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ

اور حق کے مطابق اُن کے درمیان فیصلہ ہوجائے گا اور ان پر کچھ زیادتی بھی نہ ہوگی۔(۶۹) اور ہر کسی کو اس کے اعمال کا پورا پورا

هُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ ع ۷ ۴

بدلہ دیا جائے گا اور جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ جانتا ہے۔(۷۰) اور کفر کرنے والوں کو گروہوں کی صورت میں جہنم کی طرف لایا جائے گا

زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ

حتیٰ کہ جب وہ وہاں آجائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور جہنم کے داروغے ان سے کہیں گے کہ کیا تم

يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ

میں تمہارے رسول تشریف نہیں لائے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے ہیں اور اس دن کے آنے سے

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى

تمہیں ڈراتے وہ کہیں گے کیوں نہیں، لیکن کفر کرنے والوں پر عذاب کی حقیقت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ

عیاں ہوجائے گی۔(۷۱) فرمایا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں سے داخل ہوجاؤ ہمیشہ اس میں رہو۔پس تکبر

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ

کرنے والوں کے لیے کتنی بری جگہ ہے۔(۷۲) اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُنہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف

زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا

لے جایا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو اُن کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور جنت کے داروغے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام ہو تم بہت اچھے رہے پس اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہوجاؤ۔(۷۳)اور وہ کہیں گے حمد اللہ ہی کے لیے ہے

الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ

جس نے اپنے وعدے کو ہمارے لیے سچا کردیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کر دیا۔ہم جنت میں جہاں چاہیں

حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝۷۴ وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ

قیام کرلیں،اچھے عمل کرنے والوں کی جزا کیا خوب ہے۔(۷۴) اوراے محبوب! آپ فرشتوں کو عرش کے اردگرد

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَ قُضِيَ

حلقہ باندھے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہوئے دیکھو گے۔ اور لوگوں میں حق کے ساتھ فیصلہ کیاجائے گا

ع ۸ ۵ ۵ الربع بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۵

اور کہا جائے گا سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔ (۷۵)

40 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ 60 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 85 رُكُوْعَاتُهَا : 9

سورۃ المؤمن مکی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اس میں ۸۵ آیات اور ۹ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۲ غَافِرِ الذَّنْبِ

حٰمٓ ۔(۱) اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہوا جو غلبے والا علم والا ہے۔(۲) گناہ بخشنے والا

وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

اور توبہ قبول کرنے والاہے سخت عذاب دینے والا ہے بڑے کرم والا ہے۔ اس کے سوا کوئی

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

معبود نہیں ہے۔اُسی کی طرف لوٹ کرجاناہے۔(۳) کفر کرنے والے ہی اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں،

فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝۴ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ

تو اے سننے والے! ان کا شہروں میں چلنا پھرنا تمھیں دھوکے میں مبتلا نہ کر دے۔(۴) ان سے پہلے قوم نوح اور

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

اُن کے بعد دوسری اُمتوں نے بھی جھٹلایا اور ہر اُمت نے اپنے رسول کو پکڑنے کا ارادہ کیا اور

وَ جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ

باطل طریقوں سے جھگڑتے رہے تاکہ اس سے حق کو مغلوب کرلیں پس میں نے ان کو پکڑ لیا۔ پھر اُن پر

كَانَ عِقَابِ ۝۵ وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ

میرا عذاب کیسا ہوا۔(۵) اور اسی طرح آپ کے ربّ کے کلمات کفر کرنے والوں پر ثابت ہوگئے کہ

وقف لازم وقف النبی كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶ ۘ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ

بلاشبہ وہ دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔(۶) وہ فرشتے جو عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو

حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ

اس کے اِرد گرد حلقہ بنائے ہوئے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اسی پر ایمان رکھتے ہیں اور اہلِ ایمان کے حق میں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ

مغفرت کی دعائیں مانگتے ہیں۔ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کی وسعت پر احاطہ کیے ہوئے ہے پس توبہ کرنے

لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾

والوں کو بخش دے اور جو تیری راہ پر چلتے ہیں اُنہیں بخش دے اور اُنہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔(٧)

رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ

اے ہمارے رب! اُنہیں جنت عدن میں داخل کر جن کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے اور اُن کے باپ دادا

اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾

اور بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح ہوں ان کو۔ بیشک تو غلبے والا حکمت والا ہے۔(٨)

وَ قِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَ

اور اُنہیں برائیوں کے اثرات سے بچا اور جسے تو نے اُس دن برائیوں کے وبال سے بچا لیا تو بے شک تو نے اُس پر رحمت فرمائی اور

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ ع ٩

یہی بڑی کامیابی ہے۔(٩) بیشک کفر کرنے والوں کو آواز دی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی

اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

اس بیزاری سے بہت بڑی ہے جو تمہیں اپنے آپ سے ہے، جب تمہیں ایمان کی طرف دعوت دی جاتی تھی تم اُس

فَتَكْفُرُوْنَ ﴿١٠﴾ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ

کا انکار کرتے تھے۔(١٠) وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دومرتبہ موت دی اور دو مرتبہ ہی زندگی دی

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿١١﴾ ذٰلِكُمْ

پس اب ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا تو کیا یہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے۔ (١١) یہ اس وجہ سے ہوا

بِاَنَّهٗ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَ اِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ

کہ جب اللہ کو اکیلے پکارا جاتا تو تم کفر کردیتے تھے،اور اگر کسی کو اس کا شریک بنایا جاتا توتم مان لیتے تھے۔

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿١٢﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُنَزِّلُ

پس حاکمیت اللہ ہی کی ہے جو بلند وبالا بہت ہی بڑا ہے۔(١٢) وہی تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے

لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۭ وَ مَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ⑬ فَادْعُوا

تمہارے لیے رزق کا نزول کرتا ہے۔ اور اللہ کی طرف رغبت کرنے والا نصیحت کو قبول کرتا ہے۔(۱۳) پس دین میں

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑭ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ

مخلص ہو کر اللہ کی عبادت کرو اگرچہ یہ بات کافروں کو بُری لگے۔ (۱۴) بلند درجات والا

ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

عرش پر جلوہ افروز ہونے والا۔ اپنے بندوں میں سے اپنے حکم کے مطابق جنھیں چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ

لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ⑮ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ

ملاقات یعنی قیامت کے دن سے ڈرائے۔(۱۵) جس دن وہ اللہ کے سامنے آ جائیں گے تو اُن کی کوئی بات اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ نہ رہے گی۔

مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ⑯ اَلْيَوْمَ

آج کس کی حکومت ہے صرف اللہ جو واحد اور قہار ہے اس کی حکومت ہے۔(۱۶) آج ہر

تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

نفس اپنی کمائی کا بدلہ پائے گا، آج کسی پر بھی زیادتی نہ ہوگی۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑی جلدی

الْحِسَابِ ⑰ وَ اَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

حساب لینے والا ہے۔(۱۷) اور اے محبوب! آپ اُنہیں قریب آنے والے دن سے ڈرائیں جب کہ دل خوف وہراس کے

كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ⑱ يَعْلَمُ

باعث گلوں کے نزدیک اٹک جائیں گے، ظالموں کا نہ کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی ہوگا جس کی سفارش مانی جائے۔(۱۸) اللہ

خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ⑲ وَ اللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ

خیانت کرنے والی آنکھوں کو اور سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔(۱۹) اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کردے گا۔

وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور اس کے سوا جن کی وہ پوجا کرتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کرسکتے۔ بیشک اللہ ہی

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ⑳ اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ ع ٢ ١١

سننے والا ہے، دیکھنے والا ہے۔(۲۰) کیا اُنہوں نے زمین کی سیروسیاحت نہیں کی تاکہ وہ دیکھ لیں کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ

اُن سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔وہ لوگ قوت میں ان سے شدید طاقتور تھے اور

قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ
زمین میں اُن کے آثار بھی شدید تھے۔ پس اللہ نے اُنہیں گناہوں کے باعث پکڑ لیا۔ اور اللہ سے اُن کو
لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بچانے والا کوئی نہ ہوا۔(۲۱) یہ اس لیے ہوا کہ اُن کے پاس اُن کے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے
بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِیٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾
اس کے باوجود اُنہوں نے کفر کیا تو اللہ نے اُنہیں پکڑ لیا۔ بیشک وہ قوی ہے عذاب دینے میں شدید ہے۔(۲۲)
وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ
بلاشبہ ہم نے موسیٰ علیہ السّلام کو اپنی نشانیاں اور واضح دلائل کے ساتھ بھیجا۔(۲۳) جب وہ فرعون
وَ هَامٰنَ وَ قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ
اور ہامان اور قارون کی طرف آئے تو اُنہوں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے سچا نہیں ہے۔(۲۴) پھر جب وہ اُن کے پاس حق لے کر آئے
مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَ اسْتَحْيُوْا
تو اُنہوں نے کہا کہ ان پر ایمان لانے والوں کے بیٹوں کو قتل کردواور اُن کی عورتوں کو زندہ رکھو
نِسَآءَهُمْ ؕ وَ مَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَ قَالَ فِرْعَوْنُ
اور کافروں کا فریب سوائے گمراہی کے کچھ بھی نہیں ہے۔(۲۵) اور فرعون نے کہا کہ
ذَرُوْنِیْۤ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ
مجھے چھوڑ دو کہ میں حضرت موسیٰ کو جان سے ختم کردوں اور وہ اپنے رب کے حضور پکار کریں۔ مجھے اس بات کا خوف ہے یہ کہ
دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَ قَالَ مُوْسٰۤى اِنِّیْ
وہ تمہارا دین بدل دے یازمین میں فساد ظاہر ہوجائے۔(۲۶) اور حضرت موسیٰ (علیہ السّلام)نے کہا کہ میں
عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ۳ ع ۸
ہر متکبر سے تمہارے اور اپنے رب کی پناہ مانگتا ہوں جو یوم حساب پر ایمان نہیں لاتا۔(۲۷)
وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖۗ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗۤ اَتَقْتُلُوْنَ
اور آل فرعون میں سے ایک مرد مؤمن نے کہا جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا کہ کیا تم ایک مرد کواس لیے قتل کرنا چاہتے
رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَ قَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ
ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے پاس اپنے رب کی نشانیاں لے کر آئے ہیں۔

وَ اِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَ اِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ

اور اگر بالفرض اُن کی بات سچی نہیں تو اُن کے سچے نہ ہونے کے نتائج اُنہیں پر ہوں گے۔اور اگر وہ سچے ہوئے تو تم پر

بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

اس عذاب کا کچھ حصہ آجائے گا جس کا تم سے وعدہ کرتے ہیں۔ بیشک اللہ حد سے بڑھنے والے کذاب کو

كَذَّابٌ ۝۲۸ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ

راہ ہدایت نہیں دیتا۔(۲۸) اے میری قوم آج تمہاری حکمرانی ہے اس سرزمین پر تم ہی قابض ہو۔اگر ہم پر

يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ

اللہ کا عذاب آگیا تو عذاب سے بچنے کے لیے ہماری مدد کون کرے گا۔ فرعون نے کہا کہ میں تو تمہیں اسی بات کا

اِلَّا مَآ اَرٰى وَ مَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۲۹ وَ قَالَ الَّذِيْٓ

مشورہ دیتا ہوں جو میری سمجھ میں ہے اور میں تمہیں بھلائی کی راہ کے سوا کوئی اور راہ نہیں دکھلاتا ہوں۔ (۲۹) اور وہ ایمان والا

اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝۳۰ۙ مِثْلَ

شخص بولا اے میری قوم مجھے خوف ہے کہ کہیں تم پر اور قوموں کی طرح عذاب کا دن نہ آ جائے۔(۳۰) جس طرح کہ

دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَ مَا اللّٰهُ

قوم نوح اور عاد اور ثمود اور بعد میں آنے والے لوگوں کا حال ہوا اور اللہ اپنی مخلوق پر

يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۱ وَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝۳۲ۙ

زیادتی کا ارادہ نہیں رکھتا۔(۳۱)اور اے میری قوم !میں تمہارے متعلق اس دن سے ڈرتا ہوں جبکہ چیخ وپکار اُٹھے گی۔(۳۲)

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَ مَنْ

جس دن پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھرو گے۔ اس وقت تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا اور جسے اللہ ہدایت نہ دے تو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۳۳ وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ

اُسے کوئی اورہدایت دینے والا نہیں ہے۔(۳۳) اور بیشک اس سے پہلے حضرت یوسف(علیہ السلام) تمہارے پاس

قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا

روشن نشانیاں لے کر آئے لیکن پھر بھی تم اُن کے لائے ہوئے پر شک میں پڑے رہے۔ یہاں تک کہ جب

هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ

وہ دنیا سے پردہ کر گئے تو تم کہنے لگے کہ اب اُن کے بعد ہرگز اللہ رسول نہیں بھیجے گا۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح

يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۣ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ

حد سے بڑھنے والے شک کرنے والے کو گمراہ کردیتا ہے۔ (٣٤) جو لوگ بغیر دلیل کے جو اُن کے پاس آئی ہو

اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ

اللہ کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے رہتے ہیں تو وہ اللہ اور اہلِ ایمان کے نزدیک ان کا اس طرح

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾

کرنابہت بڑی ناراضگی کا باعث ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ (٣٥)

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿٣٦﴾

اورفرعون نے کہا کہ اے ہامان میرے لیے ایک بلند و بالا محل بنواؤ تاکہ اس سے میں ان راستوں تک چلا جاؤں۔(٣٦)

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ

جو آسمانوں کے راستے ہیں، پھر وہاں سے میں جھانک کر حضرت موسیٰ کے معبود کو دیکھوں اور بیشک میرے خیال کے مطابق ان کا راستہ سچا نہیں ہے

وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَ مَا

اور یونہی فرعون کی نگاہ میں اس کا برا عمل مزین کر دیا گیا اور اسے راستے سے روک دیا گیا اور فرعون

كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ وَ قَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ ع ٤

کا فریب اس کی اپنی تباہی کے لیے تھا۔(٣٧)اور ایمان والے شخص نے کہا اے میری قوم میری اتباع کرو

اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ

میں راہ ہدایت کی طرف تمہاری راہنمائی کردوں گا۔ (٣٨) اے میری قوم اس دنیا کی زندگی کا مال و متاع چند روزہ ہے۔

وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى

اور بلاشبہ آخرت کا گھر ہی اصل قیام گاہ ہے۔(٣٩) جو شخص برے کام کرے گا تو اسے اسی کے مطابق

اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ

سزا دی جائے گی۔ اور جو مرد اور عورت صالح عمل کریں گے اور وہ مومن ہوں تو اُنھیں جنت میں داخل

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾ وَ يٰقَوْمِ

کیا جائے گا۔ اُنھیں حساب کے بغیر رزق دیا جائے گا۔(٤٠) اور اے میری قوم

مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾ تَدْعُوْنَنِيْ النصف

مجھے کیا ہوگیا میں تمہیں نجات کی دعوت دیتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو۔(٤١) مجھے اس طرف بلاتے ہوکہ

لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى

میں اللہ کا انکار کروں اور میں اس کے ساتھ شرک کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے۔ مگر میں تمہیں اس کی طرف دعوت دیتا ہوں

الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي

جو عزت والا بخشنے والا ہے۔(۴۲) کوئی شک نہیں کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کا دنیا اور آخرت میں

الدُّنْيَا وَ لَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ

کچھ بھی نہیں ہے کہ اسے پکارا جائے اور یقیناً ہم نے اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور حد سے بڑھنے والے ہی

هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ

دوزخ میں جانے والے لوگ ہیں۔(۴۳) پس وہ وقت بہت جلد آجائے گا جس کے متعلق میں تمہیں کہہ رہا ہوں اور میں اپنا کام

اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا

اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔(۴۴) پس اللہ نے اسے اُن کے بُرے عزائم سے بچالیا

وَ حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

جس کا اُنہوں نے حیلہ کیا تھا اور فرعونیوں کو بُرے عذاب نے آ کر گھیر لیا۔(۴۵) جہنم کی آگ جس میں اُنہیں صبح وشام

غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ

رکھا جاتا ہے اور یوم قیامت قائم ہونے پر آل فرعون کو شدید عذاب میں

اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴٦﴾ وَ اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا

مبتلا کر دیا جائے گا۔(۴٦) اورجب وہ جہنم میں آپس میں جھگڑا کریں گے تو کمزور لوگ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

کہ بیشک دنیا میں ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم آگ کے عذاب کا حصہ

نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴٧﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ

ہم سے دُور کر سکتے ہو۔(۴٧) جواب میں متکبرین کہیں گے بیشک ہم سب اسی آگ میں ہیں۔ بیشک

اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کرچکا ہے۔ (۴۸) اور آگ میں پڑے ہوئے لوگ جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ

جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا

اپنے رب سے دعا کرو کہ ہم سے ایک دن کا عذاب ہلکا کر دے۔(۴۹) وہ کہیں گے کہ

اَوَ لَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ

کیا تمہارے پاس تمہارے رسول واضح دلائل لے کر نہیں آتے تھے۔ وہ کہیں گے ہاں آئے تھے اُنہیں کہا جائے گا کہ پکارو۔

ع ۵ / ۱۰

وَ مَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ

مگر کافروں کی پکار گمراہی کے سوا کچھ نہ ہوگی۔ (۵۰) بیشک ہم دنیا کی زندگی میں رسولوں کی اور

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ

ایمان لانے والوں کی ضرور مدد کریں گے اور جس دن گواہ گواہی کے لیےکھڑے ہوں گے۔ (۵۱) اس دن ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَ لَقَدْ

اُن کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور اُن کے لیے لعنت ہےاور اُن کے لیے بہت بُری قیام گاہ ہے۔(۵۲)اور بیشک ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَ اَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کوراہنمائی عطا کی اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنا دیا۔ (۵۳) جو عقل والوں

وَّ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ (۵۴) پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

استغفار کا ورد جاری رکھو اور صبح و شام حمد کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کرتے رہو۔(۵۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ

بیشک وہ لوگ جو کسی سند کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو اللہ کی آیات کےبارے میں بحث وتکرار کرتے ہیں۔ یہ کہ

فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

اُن کے سینوں میں بڑائی کی ہوس ہے جس تک وہ پہنچ نہیں سکتے۔ پس اللہ کی پناہ طلب کرو۔ بیشک

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ

وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (۵۶) یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق لوگوں کو پیدا کرنے سے

خَلْقِ النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ مَا يَسْتَوِي

بہت بڑی ہے لیکن لوگوں کی اکثریت کو اس کا علم نہیں ہے۔ (۵۷) اور دیکھنے والا اور

الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ لَا

اندھا برابر نہیں ہیں۔ اور اسی طرح ایمان لا کر صالح عمل کرنے والے اور

الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٥٨ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ
بدکار برابر نہیں ہیں، بہت ہی کم لوگ غوروفکر کرتے ہیں۔ (۵۸) بیشک قیامت بالکل آنے والی ہے اس میں شک نہیں
فِیْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝٥٩ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ
لیکن لوگوں کی اکثریت کا اس پر یقین نہیں ہے۔(۵۹) اور تمہارے رب نے فرمایا کہ مجھ سے دُعا کرو میں
اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ
تمہارے لیے قبول کروں گا۔ بیشک جو لوگ میری عبادت سے تکبر میں مبتلا ہو جاتے ہیں وہ بہت جلد
ع ٦/١٠ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۝٦٠ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ
ذلیل وخوار ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔(۶۰) اللہ ہی نے تمہارے لیے رات بنائی ہے
لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کوروشن بنایا ہے۔بیشک اللہ لوگوں پر بہت ہی فضل فرمانے والاہے لیکن لوگوں کی
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ۝٦١ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ
اکثریت شکر ادا نہیں کرتی۔(۶۱) وہی اللہ تمہارا رب ہے اور وہ تمام اشیاء کا
وقف لازم كُلِّ شَیْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝٦٢ كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ
خالق ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سرگرداں پھرتے ہو۔(۶۲) اسی طرح وہ لوگ بھی سرگرداں
الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ۝٦٣ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ
پھرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔(۶۳) اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے
الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ
زمین کو جائے قیام اور آسمان کو چھت بنایا ہےاور تمہاری صُورتیں بناتے وقت تمہاری صُورتوں کو خوبصورت بنا دیا اور
رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
پاک چیزوں کا تمہیں رزق دیا۔ یہ تمہارا اللہ ہے جو تمہارا رب ہے۔ پس اللہ بڑی برکتوں والا ہے جو سارے جہانوں
الْعٰلَمِیْنَ ۝٦٤ هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ
کا رب ہے۔(۶۴) وہ زندہ ہے اس کے سواکوئی معبودنہیں پس اس کے دین میں اخلاص کو اختیار کرتے ہوئے اس کی عبادت کرو
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝٦٥ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ
تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جورب العالمین ہے۔(۶۵) آپ فرمادیں کہ مجھے منع کردیاگیا ہے کہ میں اللہ کے سوا اُن کی

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫ وَ

عبادت کروں جن کو تم پوجتے ہو جب کہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے دلائل آچکے ہیں۔ اور

اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

مجھے حکم ہے کہ میں رب العالمین کے حضور سرِ تسلیم خم ہو جاؤں۔(٦٦) اللہ وہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پھر نطفے سے پھر

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

جمے ہوئے خون سے پھر تمہیں مکمل بچہ بناکر پیدا کر دیا پھر تم جوان ہو جاتے ہو پھر

لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ

تم بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جاتے ہو۔ اور تم میں سے کسی کو پہلے ہی موت آجاتی ہے تاکہ

قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِيْ

اور تم میں سے کسی کو پہلے ہی موت آجاتی ہے تاکہ تم اپنی مقرر عمر گزار لو اور اس لیے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ (٦٧) وہی ہے

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾ ع ٨ ١٢

جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پھر جب کسی امر کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس کے لیے کُن کہتا ہے تو وہ ہو جاتی ہے۔(٦٨)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿٦٩﴾ معانقة ١٢

کیا آپ نہیں دیکھتے کہ جو آیات الٰہی کے متعلق جھگڑتے ہیں وہ لوٹ کر کہاں جارہے ہیں۔(٦٩)

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾

جن لوگوں نے اللہ کی کتاب کو اور جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجا تھا اسے جھٹلایا پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہوجائے گا۔(٧٠)

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾ فِي الْحَمِيْمِ ڏ

جب کہ اُن کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی۔ اُنہیں گھسیٹ کر کھولتے ہوئے پانی میں لے جایا جائے گا۔(٧١) پھر اُنہیں دوزخ

ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾

کی آگ میں تپایا جائے گا۔(٧٢) پھر ان سے پوچھا جائے گا جن کو تم نے شریک بنایا ہوا تھا وہ کہاں گئے۔(٧٣)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ

اللہ کے سوا جواباً وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے دُور ہوگئے بلکہ ہم تو اس سے قبل کسی کی بھی پوجا نہ کرتے تھے۔

قَبْلُ شَيْــــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

اللہ اسی طرح کفر کرنے والوں کو راہ حق سے دور کر دیتا ہے۔(٧٤) یہ اس کا نتیجہ ہے کہ تم

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْٓا

زمین میں ناحق اس کے خلاف تفریح طبع کیا کرتے تھے اور یہ تمہارے اترانے کی سزا ہے۔(۷۵) اب جہنم

اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾

کے دروازوں میں سے داخل ہوجاؤ ہمیشہ اس میں رہو۔ پس تکبر کرنے والوں کے لیے یہ بہت بری قیام گاہ ہے۔(۷۶)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ

پس صبر کیجیے بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس اگر ہم اس سزا کا کچھ حصہ تمہیں دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کر

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ

رکھا ہے یا تمہاری عمر کو پہلے پورا کردیں پھر بھی اُنہوں نے ہماری طرف لوٹ کرآنا ہے۔(۷۷)اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے بہت سے

قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ

رسول بھیجے ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن کے بارے میں ہم نے آپ کو بتا دیا ہے اور ان میں سے کچھ کا ذکر ہم نے

عَلَيْكَ ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ

قرآن مجید میں آپ سے بیان نہیں کیا۔کسی بھی رسول کے لیے یہ روا نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آئے ۔پھر جب اللہ کا

اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ ع ۸ ۱۰ ۱۴

حکم ہوگا تو حق کے مطابق فیصلہ کردیا جائے گا اور باطل پرست وہاں نقصان میں ہوں گے۔ (۷۸) اللہ ہی نے تمہارے لیے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لَكُمْ

چوپائے بنائے ہیں ان میں سے کچھ پر تم سواری کرو اور ان میں سے بعض کو تم کھالو۔(۷۹) اور ان میں تمہارے لیے

فِيْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى

بہت فائدے ہیں اور پھر ان پر سوار ہوکر تم اس جگہ پہنچ جاؤ جس کی خواہش تمہارے سینوں میں ہے اور ان جانوروں پر

الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖۗ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور کشتیوں پر تم سواری کرتے ہو۔(۸۰) اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پھر تم اللہ تعالیٰ کی کون کونسی نشانیوں کا انکار کروگے۔(۸۱)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

کیا اُنہوں نے زمین میں سیروسیاحت نہ کی تاکہ وہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ

حالانکہ اُن کی اکثریت تھی اور وہ بہت طاقت ور تھے اور زمین میں آثار بنانے کے لحاظ سے بہت نمایاں تھے

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

پھر بھی اِس کے باوجود جو کچھ اُنہوں نے کیاوہ اُن کے کام نہ آسکا۔(۸۲) پھر جب اُن کے پاس اُن کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

روشن دلائل لے کر آئےتووہ دنیا کے اس علم پر نازاں رہے جو اُن کے پاس تھا اور اُنہیں اُس عذاب نے گھیر لیا

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ

جسے وہ مذاق سمجھتے تھے۔(۸۳) پھر جب ہمارا عذاب اُنہوں نے دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اُس اللہ پر ایمان لائے جو واحد ہے

وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

اور جن کو اس کا شریک بناتے تھے اس کا اب انکار کیا۔(۸۴) پس اس طرح ان کا ایمان لانا اُن کے لیے نفع بخش نہ تھا

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ

جبکہ اُنہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تھا۔ یہ اللہ کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں چلا آیا ہے۔ اور

هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع ۹ ۱۴

وہاں اہل کفر شدید خسارے میں رہے۔(۸۵)

41 سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ 61 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 54 رُكُوْعَاتُهَا : 6

سورۃ حم السجدہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۴ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ

حٰمٓ ۔(۱) یہ کلام رحمٰن اور رحیم کی طرف سے نازل ہواہے۔ (۲) اس مقدس کتاب کی آیات بڑی مفصل ہیں

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ

یہ قرآن عربی کا علم رکھنے والی قوم کے لیے ہے۔(۳) اس میں بشارت اور ڈر ہے۔ پھر بھی اُن کی اکثریت نے

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

اس سے منہ موڑ لیا ہے غرضیکہ وہ سنتے ہی نہیں ہیں۔(۴) اور اُنہوں نے کہا کہ جس قرآن کی طرف آپ ہمیں دعوت دیتے ہیں

وَ فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَيْنِنَا وَ بَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا

اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان حجاب ہے پس آپ اپنا کام کیے جایئے

عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ النصف

بیشک ہم اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں۔(۵) آپ فرمایئے کہ میں بشری صورت میں تمہاری مثل ہوں، مجھے وحی آئی ہے کہ بیشک تمہارا معبود

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَ وَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾

واحد ہے، پس اس کی طرف استقامت اختیار کرو اور اس سے مغفرت طلب کرو اور مشرکین کے لیے خرابی ہے۔(۶)

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ

وہ لوگ زکوٰۃ بھی نہیں دیتے اور آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔(۷) بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ قُلْ ع ۸ ۱۵

ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کے لیے لامحدود اجر ہے۔(۸) آپ فرمائیے

اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ تَجْعَلُوْنَ

کہ تم اس کا انکار کرتے ہوجس نے زمین کی تخلیق دو دن میں کی ہے اور دوسروں کو اس کا

لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾ وَ جَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ

مدِ مقابل بناتے ہو۔ وہی تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔(۹) اور اسی نے زمین کے اوپر پہاڑوں کو نصب فرمایا ہے

فَوْقِهَا وَ بٰرَكَ فِيْهَا وَ قَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً

اور اس میں برکت رکھ دی اور اس میں رہنے والوں کے لیے سامان زندگی مہیا کیا ہے یہ سب کچھ چاردن میں ہوا جو سوال

لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَ هِيَ دُخَانٌ فَقَالَ

کرنے والوں کے لیے برابر ہے۔(۱۰) پھر اس نے آسمان کو درست کیا اوروہ دھواں تھا پھر اس سے اور

لَهَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾

زمین سے فرمایا کہ دونوں خوشی سے یا مجبوراً حاضر ہو جاؤ۔ تو دونوں نے عرض کی کہ ہم مطیع ہو کر حاضر ہیں۔ (۱۱)

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ اَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ

پھر دو دنوں میں سات آسمانوں کو بنایا۔ اور ہر آسمان میں حکم کا اجرا کر دیا۔ اور دنیا کے

اَمْرَهَا ؕ وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۗ وَ حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ

آسمان کو ستاروں سے مزین کردیا اور محفوظ کر دیا۔ یہ سب کچھ عزت والے

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً

علم والے کی طرف سے مقرر شدہ ہے۔(۱۲) پھر اگر یہ توجہ ہٹالیں تو آپ فرمائیں کہ میں تمہیں خوفناک دھاکے سے

مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ؕ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ

ڈراتا ہوں جس طرح کہ عاد اور ثمود پر خوفناک دھماکہ ہوا تھا۔(۱۳) جب اُن کے پاس آگے پیچھے سے

اَیۡدِیۡهِمۡ وَ مِنۡ خَلۡفِهِمۡ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ

رسول آئے تھے جنھوں نے دعوت دی تھی کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ تو اُنہوں نے کہا اگر ہمارا رب چاہتا تو

رَبُّنَا لَاَنۡزَلَ مَلٰٓئِکَۃً فَاِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ کٰفِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ

ضرور فرشتوں کو بھیج دیتا پس جو کچھ تم لے کر ہمارے پاس آئے ہو ہم اس کے منکر ہیں۔ (۱۴) پس جو قوم عاد تھی

فَاسۡتَکۡبَرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَ قَالُوۡا مَنۡ اَشَدُّ مِنَّا

اس نے زمین میں ناحق تکبر کیا۔ اور اُنہوں نے کہا تھا کہ قوت میں ہم سے بڑھ کر

قُوَّۃً ؕ اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیۡ خَلَقَهُمۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُمۡ قُوَّۃً ؕ

کون ہے۔ کیا اُنہیں یہ حقیقت نظر نہیں آتی کہ اللہ ہے جس نے اُنہیں پیدا کیا ہے کہ وہ قوت میں ان سے بڑھ کر ہے

وَ کَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا یَجۡحَدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِمۡ رِیۡحًا صَرۡصَرًا فِیۡۤ

اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔(۱۵) پس ہم نے ان پر منحوس ایام میں تندو تیز ہوا بھیجی

اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیۡقَهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡیِ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ؕ

تاکہ ہم اُنہیں اس دنیا کی زندگی میں رُسوا کُن عذاب کا مزہ چکھائیں،

وَ لَعَذَابُ الۡاٰخِرَۃِ اَخۡزٰی وَ هُمۡ لَا یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ اَمَّا ثَمُوۡدُ

اور آخرت کا عذاب زیادہ رُسوا کن ہےاور کسی طرح بھی اُن کی مدد نہ ہوگی۔(۱۶) اور باقی رہے ثمود

فَهَدَیۡنٰهُمۡ فَاسۡتَحَبُّوا الۡعَمٰی عَلَی الۡهُدٰی فَاَخَذَتۡهُمۡ صٰعِقَۃُ

تو ہم نے اُنہیں ہدایت دے دی تھی مگر اُنہوں نے ہدایت کی بجائے اندھا رہنا اختیار کر لیا پس ان کو

الۡعَذَابِ الۡهُوۡنِ بِمَا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَ نَجَّیۡنَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ

ذِلت کے عذاب کے لیے خوفناک دھماکے نے پکڑ لیا یہ اُن کے اعمال کا نتیجہ تھا۔(۱۷) اور ہم نے اہلِ ایمان اور

کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۱۸﴾ وَ یَوۡمَ یُحۡشَرُ اَعۡدَآءُ اللّٰهِ اِلَی النَّارِ فَهُمۡ ع ۲ ۱۰ ۱۶

اہلِ تقویٰ کو نجات دے دی۔(۱۸) اور جس دن اللہ کے دشمنوں کو جہنم کی طرف جمع کیا جائے گا تو اُنہیں

یُوۡزَعُوۡنَ ﴿۱۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا مَا جَآءُوۡهَا شَهِدَ عَلَیۡهِمۡ سَمۡعُهُمۡ وَ

گروہ بندی کے لیے روکا جائے گا۔(۱۹) یہاں تک کہ جب وہ جہنم کے قریب آجائیں گے تو اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور

اَبۡصَارُهُمۡ وَ جُلُوۡدُهُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۰﴾ وَ قَالُوۡا لِجُلُوۡدِهِمۡ

اُن کے جسموں کی جلد یعنی تمام اعضاء گواہی دیں گے جو بھی وہ کیا کرتے تھے۔(۲۰) اور وہ اپنے جسموں کی جلد سے کہیں گے

لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ
کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی،وہ کہیں گے کہ ہمیں اللہ نے بولنے کی طاقت دی ہے جس نے تمام چیزوں کو قوت
شَيْءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ مَا كُنْتُمْ
گویائی عطا فرمائی ہے۔ اور اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(۲۱) اور تم اپنے آپ کو
تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَ لَآ اَبْصَارُكُمْ وَ لَا
چھپانے والے نہ بن سکتے تھے یہ کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہارے جسموں کی جلد
جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾
تمہارے خلاف گواہی نہ دیں گے۔ بلکہ تم نے یہ خیال کر رکھا تھا کہ اللہ تمہارے بہت سے اعمال کو نہیں جانتا۔ (۲۲)
وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ
اور یہ تمہارا گمان ہے کہ تم نے جو اپنے رب کے بارے میں قائم کر رکھا تھا تو اس نے تمہیں ہلاک کردیا پس تم
الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
خسارہ پانے والوں میں سے ہوگئے۔ (۲۳) پھر اگر وہ صبر بھی کریں تو اب اُن کے لیے جہنم ہی ہے۔اور اب اگر وہ معافی چاہیں تو
فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا
پھر بھی وہ معاف کیے جانے والوں میں سے نہ ہوں گے۔(۲۴)اورہم نے اُن کے لیے کچھ ساتھی مقرر کردیے تھے تو اُنہوں نے
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ
اُن کے لیے آگے اور پیچھے کی چیزوں کو مزین کردیا تھا اور ان پر وہ بات سچی ثابت ہوگئی جو
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا
جنوں اور آدمیوں میں ان سے پہلی اُمتوں میں سے تھے۔بیشک وہی خسارہ برداشت
خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ ع ٣ ١٧
کرنے والے تھے۔(۲۵) اور کفر کرنے والوں نے کہاکہ اس قرآن کو تم مت سنو بلکہ اس کی تلاوت کے
وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
دوران شوروغل مچادیا کرو شاید کہ اس طرح تمہیں غلبہ حاصل ہو جائے ۔(۲۶) پس کفر کرنے والوں کو ہم
عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾
شدید عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ اور ہم اُنہیں اُن کے بُرے اعمال کی ضرور سزا دیں گے۔ (۲۷)

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعۡدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمۡ فِيۡهَا دَارُ الۡخُلۡدِ ؕ جَزَآءًۢ

یہ آگ کی سزا اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے، اس میں اُن کے لیے ہمیشگی کا گھر ہے۔ یہ ہماری

بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا رَبَّنَاۤ

آیتوں سے انکار کرنے کی سزا ہے۔ (۲۸) اور کفر کرنے والے کہیں گے کہ اے ہمارے رب!

اَرِنَا الَّذَيۡنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ

ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے اُنہیں دکھلادے جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تاکہ ہم ان دونوں کو اپنے پاؤں

اَقۡدَامِنَا لِيَكُوۡنَا مِنَ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا

تلے پامال کر ڈالیں تاکہ وہ ذلیلوں میں سے ہو جائیں۔(۲۹) بیشک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب

اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا

اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم رہے تو ان پر ملائکہ کا نزول ہوتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ڈرو نہیں

وَ لَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾

نہ غم کرو اور تم اس جنت سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔(۳۰)

نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓؤُكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمۡ فِيۡهَا

ہم تمہارے دُنیوی اور آخرت کی زندگی کے دوست ہیں اور اس میں تمہارے لیے

مَا تَشۡتَهِىۡۤ اَنۡفُسُكُمۡ وَلَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ ؕ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنۡ

ہر وہ چیز موجود ہے جنھیں تمہارے دل چاہیں غرضیکہ جب بھی تم طلب کرو۔(۳۱) یہ بخشنے والے

غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ ع ۷ ۱۸

رحیم کی طرف سے مہمانی ہے۔ (۳۲) اور اس سے احسن بات کون سی ہو سکتی ہے جس میں اللہ کی طرف اور

عَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسۡتَوِى

صالح عمل کرنے کی دعوت دی جائے اور کہے کہ میں بیشک اسلام لانے والوں سے ہوں۔(۳۳) اور نیکی اور

الۡحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِىۡ

بُرائی برابر نہیں ہیں بُرائی کو احسن طریقے سے درست کرو ایسا کرنے سے پتہ چلے گا کہ

بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيۡمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا

تیرے اور جس کے درمیان دُشمنی تھی غرضیکہ وہ تمہارا قریبی دوست بن جائے گا۔(۳۴) یہ خوبی صبر کرنے والوں کو

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَ مَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝۳۵ وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ
حاصل ہوتی ہے۔اور اس کی توفیق صرف اُنہیں ہی ملتی ہے جو بڑے خوش نصیب ہوتے ہیں۔ (۳۵) اور اے سننے والے! اگر شیطان کی طرف سے
مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۶
تمہیں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سننے والا علم والا ہے۔(۳۶)
وَ مِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا
رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ نہ ہی سورج نہ ہی
لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ
چاند کو سجدہ کرو بلکہ اللہ کو سجدہ کرو جس نے تمہیں پیدا کیا ہے اگر
كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۳۷ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ
واقعی تم اس کے بندے ہو۔(۳۷) پس اگر یہ تکبر کریں تو اسے اُن کی پروا نہیں بلکہ
السجدۃ ۱۱ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ۝۳۸
تمہارے رب کے پاس فرشتے ہیں جو رات اور دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اُنہیں تھکاوٹ نہیں ہوتی۔ (۳۸)
وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا
اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ زمین کو تو اس حال میں دیکھے کہ وہ خشک بے سبزہ ہو تو پھر جب
عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ
ہم اس پر بارش کا پانی برسادیتے ہیں تو وہ سرسبز ہو جاتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔ بیشک اسی نے زمین کو زندہ کیا
الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ
جو مُردے کو زندہ کرتا ہے۔ بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(۳۹) بیشک جو لوگ ہماری آیتوں میں سے غلط مفہوم
اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ
اخذ کرلیتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ تو کیا جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا
مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا
جو قیامت کے دن خیروعافیت کے ساتھ آئے گا وہ بہتر ہے تم جو بھی چاہو کر لو بیشک وہ تمہارے اعمال
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴۰ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ
کو دیکھ رہاہے۔(۴۰) بلاشبہ جن لوگوں نے قرآن کو تسلیم کرنے سے اِنکار کیا جب وہ اُن کے پاس آیا۔

وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۙ﴿۴۱﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اور بیشک وہ عزّت والی کتاب ہے۔(۴۱) اس میں نہ سامنے سے اور نہ اس کے پیچھے سے باطل

وَ لَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ

آسکتا ہے۔ یہ قرآن تو حکمت والے حمد کیے ہوئے کی نازل شدہ کتاب ہے۔(۴۲) آپ سے وہی باتیں

لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ

بیان کی گئی ہیں جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھیں۔ بیشک آپ کا رب بہت

مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا

بخشش والا بھی ہے اور دردناک عذاب بھی دینے والا ہے۔(۴۳) اور بالفرض اگر ہم اس قرآن کو عجمی زبان میں

قرء حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲ لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ

نازل کرتے تو یہ کہتے کہ اس کی آیتیں ہماری زبان میں کیوں نہیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں کیا کتاب عجمی ہواور

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ

نبی عربی ہو۔ آپ فرمائیے یہ قرآن اہلِ ایمان کے لیے ہدایت اور شفاء ہے۔ اور جو ایمان نہیں لاتے اُن کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ

کانوں میں بہرہ پن ہے اور وہ اسی وجہ سے ان پر واضح نہیں ہوتا۔ غرضیکہ اُنہیں دُور کے مقام سے

ع ۵ ۱۲ ۱۹ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ

آواز دی جارہی ہے۔(۴۴) اور حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو ہم نے کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔

فِيْهِ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

اوراگر آپ کے رب سے پہلے ایک کلمہ نہ کہا گیا ہوتا تواُن کے درمیان تمہارے رب کی طرف سے فیصلہ ہوجاتا۔

وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

اور بیشک وہ اس کے متعلق ایک شک میں مبتلا ہیں۔ (۴۵) جو کوئی صالح عمل کرتا ہے

فَلِنَفْسِهٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ

تو اسی کے لیے ہے اور جو برائی کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہوگا۔ اور آپ کا رب بندوں کے ساتھ

لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

زیادتی نہیں کرتا۔(۴۶)

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَ مَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا

قیامت کے علم کا ماخذ اسی کے پاس ہے۔ اور اس کے علم کے بغیر نہ کوئی پھل اپنے غلافوں سے نکلتا ہے

وَ مَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَ یَوْمَ یُنَادِیْهِمْ اَیْنَ

اور نہ ہی کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچہ جنتی ہے اور جس روز اُنہیں آوازدی جائے گی کہ اللہ کے شریک کہاں ہیں،

شُرَكَآءِیْ ۙ قَالُوْۤا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِیْدٍ ﴿۴۷﴾ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ

وہ کہیں گے کہ ہم عرض کرچکے ہیں کہ ہم سے کوئی بھی اس بات کا گواہ نہیں۔ (۴۷) اور جن کی وہ پہلے

مَّا كَانُوْا یَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَ ظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۴۸﴾ لَا یَسْـَٔمُ

پوجا کیا کرتے تھےوہ سب غائب ہوجائیں گے اور سمجھ لیجیے کہ اُن کے فرار ہونے کا کوئی مقام نہیں ہے۔(۴۸) انسان بھلائی

الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَیْرِ ؗ وَ اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَیَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ وَ

کی دُعائیں مانگنے سے اُکتاتا نہیں ہے اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوسی کی بنا پر نااُمید ہوجاتا ہے۔ (۴۹) اور

لَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَیَقُوْلَنَّ هٰذَا لِیْ ۙ

اگرہم اسے تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے کچھ عطا فرما دیں تو کہتا ہے کہ یہ میرا حق ہے

وَ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآىِٕمَةً ۙ وَّ لَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰی رَبِّیْۤ اِنَّ لِیْ عِنْدَهٗ

اور میرے خیال کے مطابق قیامت قائم نہ ہوگی۔ اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹ کرگیا بھی تو یقیناً اس کے پاس

لَلْحُسْنٰی ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ؗ وَ لَنُذِیْقَنَّهُمْ

میرے لیے عزت افزائی ہے۔ پس اہلِ کفر کو ہم اُن کے اعمال سے آگاہ کردیں گے اور ہم اُنہیں شدید

مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿۵۰﴾ وَ اِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ

عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(۵۰)اور جب ہم اِنسان کو انعام دیتے ہیںتو وہ ہم سے منہ موڑ لیتا ہے اور اپنا پہلو بچا کر چل دیتا ہے

وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِیْضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ

اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دُعائیں کرنے لگ جاتاہے۔(۵۱) آپ فرمادیں کہ اس حقیقت کو دیکھو کہ اگر

عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۵۲﴾

یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھرتم اس سے اِنکار کرو تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو ضد کی بنا پر دور ہو گیاہو۔ (۵۲)

سَنُرِیْهِمْ اٰیٰتِنَا فِی الْاٰفَاقِ وَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ

ہم اُنہیں عنقریب آفاق میں اور خود اُن کی ذاتوں میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے تاکہ ان پر حقیقت ظاہر ہوجائے

الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٥٣﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

کہ قرآن دراصل حق ہے۔ کیا آپ کے رب کا بلاشبہ ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں ہے۔ (۵۳) سنو اُنہیں اپنے

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿٥٤﴾

رب کی بارگاہ میں حاضر ہونے میں شک ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(۵۴)

42 سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ 62 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 53 رُكُوْعَاتُهَا : 5

سورۃ الشوریٰ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۳ آیات اور ۵ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ

حٰمٓ ۔(۱) عٓسٓقٓ ۔ (۲) وہ اسی طرح آپ کی طرف اور آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی فرماتا رہا ہے

اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ

اللہ غلبے والا اور حکمت والاہے۔(۳) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اسی کا ہے اور وہی

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٤﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

بلندوبالا عظمت والا ہے۔(۴) قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ

کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور زمین میں رہنے والوں کے لیے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں۔ سُن لو بیشک

اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ

اللہ ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(۵) اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسروں کو دوست بنایا ہے

اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

اللہ ان سے پوری طرح باخبر ہے اور آپ اُن کے ذمہ دار نہیں ہیں۔(۶) اور اسی طرح ہم نے عربی کا

اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ

قرآن بذریعہ وحی بھیجا ہے تاکہ آپ مکہّ شہر اور اس کے گردونواح میں رہنے والوں کو ڈرائیں اور انہیں

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿٧﴾ وَلَوْ

جمع ہونے والے دن کا خوف دلائیں جس میں شک نہیں ہے۔ جبکہ اس دن ایک فریق جنت میں اور دوسرا فریق دوزخ میں ہوگا۔(۷) اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ

اللہ چاہتا تو ان سب کو اُمّت واحدہ بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اسے ہی اپنی

رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ۸ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ

رحمت میں شامل کرتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار ہے۔(۸) کیا اُنہوں نے اللہ کے سوا

دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِیُّ وَ هُوَ یُحْیِ الْمَوْتٰی ۫ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

کسی اور کو دوست بنالیا ہے۔ پس اللہ ہی والی ہے اور وہ مُردہ چیزوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِیْرٌ ۹ وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِیْهِ مِنْ شَیْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ ع ۹ ۲

قادر ہے۔ (۹) اور جس بات میں تمہارا ان سے اختلاف ہے پس اس کا فیصلہ اللہ کے اختیار میں ہے۔ یہی

اللّٰهُ رَبِّیْ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۖۗ وَ اِلَیْهِ اُنِیْبُ ۱۰ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

اللہ میرا رب ہے اسی پر میرا توکل ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتاہوں۔ (۱۰) وہ آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے۔

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ

اسی نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے تمہیں جوڑے بنا دیا اور مویشیوں کے بھی جوڑے بنائے ہیں۔

یَذْرَؤُكُمْ فِیْهِ ؕ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۱۱ لَهٗ

وہ انہی ذرائع سے تمہیں بڑھاتا رہتا ہے،اس کی مثل کوئی نہیں ہے اور وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔(۱۱) آسمانوں

مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ

اورزمین کی کنجیاں اُسی کے پاس ہیں۔ وہ جس کے رزق میں چاہتا ہے اضافہ فرما دیتا ہے اورجس کا رزق چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۱۲ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّیْنِ مَا وَصّٰی بِهٖ نُوْحًا

بیشک تمام چیزیں اس کے علم میں ہیں۔(۱۲) تمہارے لیے اس نے دین کے اصول مقرر کردیے ہیں جس کا حکم اس نے حضرت نوح کو دیا

وَّ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ وَ مَا وَصَّیْنَا بِهٖۤ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰۤی

اوراسی کوہم نے آپ پر بذریعہ وحی بھیجا ہے اور اسی کا حکم ہم نے حضرت ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو دیا تھا

اَنْ اَقِیْمُوا الدِّیْنَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوْا فِیْهِ ؕ كَبُرَ عَلَی الْمُشْرِكِیْنَ مَا

یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں فرقہ بندی نہ ہونے دینا۔ مشرکین پروہ بات بہت گراں ہے جس کی آپ

تَدْعُوْهُمْ اِلَیْهِ ؕ اَللّٰهُ یَجْتَبِیْۤ اِلَیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْۤ اِلَیْهِ مَنْ

اُنہیں دعوت دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتاہے اسے اپنے قرب کے لیے چن لیتا ہے اورجو اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے

یُّنِیْبُ ۱۳ وَ مَا تَفَرَّقُوْۤا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَهُمْ ؕ

اسے اپنی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔(۱۳) اور وہ لوگ جنھوں نے علم آجانے کے باوجود فرقہ بندی قائم کی وہ محض آپس میں حسد کی بنا پر تھی

وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے مقررہ مدت تک مہلت دینے کا حکم جاری نہ ہو چکا ہوتا تو اُن کے درمیان کب کا فیصلہ کردیا جاتا۔

وَ اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿١٤﴾

اور بیشک جن کو اُن کے بعد وراثت میں کتاب ملی وہ اس سے فتنہ انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔(۱۴)

فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ وَ اسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ ۚ وَ لَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ وَ قُلۡ

پس آپ اُنہیں اُسی کی طرف بلاتے رہیں اور جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اس پر قائم رہیں اور اُن کی خواہشوں کے پیچھے چلنے کی نہ سوچیں اور کہیں کہ

اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ

اللہ تعالیٰ نے کتاب میں جو نازل کیا ہے میں اس پر ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل کو قائم رکھوں اللہ

رَبُّنَا وَ رَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَ لَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَ

ہمارا رب ہے اور تمہارا رب بھی۔ ہمارے لیے ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل، اس لیے ہمارے اور تمہارے درمیان تکرار کی کوئی

بَيۡنَكُمۡ ؕ اَللّٰهُ يَجۡمَعُ بَيۡنَنَا ۚ وَ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ؕ﴿١٥﴾ وَ الَّذِيۡنَ يُحَآجُّوۡنَ

وجہ نہیں ہے اللہ ہم سب کو جمع کرے گا اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (۱۵) اور جو لوگ اللہ کے بارے میں

فِى اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا اسۡتُجِيۡبَ لَهٗ حُجَّتُهُمۡ دَاحِضَةٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَ

باوجود مسلمانوں کے تسلیم کرنے کے جھگڑا کرتے ہیں اُن کے رب کے نزدیک اُن کے جھگڑے کی وجہ بے بنیاد ہے اور

عَلَيۡهِمۡ غَضَبٌ وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿١٦﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ الۡكِتٰبَ

ان پر اللہ کا غضب ہے اور اُن کے لیے شدید عذاب ہے۔(۱۶) اللہ وہ ہے جس نے کتاب کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے

بِالۡحَقِّ وَ الۡمِيۡزَانَ ؕ وَ مَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿١٧﴾ يَسۡتَعۡجِلُ

اور میزان بھی اُتارا ہے۔ اور اس بات کا ادراک نہیں ہے شاید کہ قیامت کا آجانا قریب ہو۔(۱۷) جو لوگ اس پر

بِهَا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ

ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے آنے کے بارے میں جلدی کے طالب ہیں۔ اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔

مِنۡهَا ۙ وَ يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا الۡحَقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ

اور وہ جانتے ہیں کہ اس کا آنا حق ہے۔ خبردار جو لوگ قیامت کے بارے میں شک کرتے ہیں تو وہ

لَفِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿١٨﴾ اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَ

دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ (۱۸) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر لطف وکرم فرماتا ہے جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور

هُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ ﴿۱۹﴾ مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَۃِ نَزِدۡ لَهٗ فِیۡ ع ۲ ۱۰ ۳

وہی عزّت والا غلبے والا ہے۔(۱۹) جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہو تو ہم اس کی کھیتی کو

حَرۡثِهٖ ۚ وَ مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡیَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَ مَا لَهٗ فِی

بڑھا دیں گے اور جو شخص دُنیا کی کھیتی کا طالب ہوتو ہم اسے دنیا کی کھیتی سے دنیا میں ہی دے دیں گے

الۡاٰخِرَۃِ مِنۡ نَّصِیۡبٍ ﴿۲۰﴾ اَمۡ لَهُمۡ شُرَکٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ

مگر اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا۔(۲۰) کیا اُن کے شرکاء ایسے ہیں جنھوں نے اُن کے لیے ایسا دین بنا رکھا ہے

مَا لَمۡ یَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَ لَوۡ لَا کَلِمَۃُ الۡفَصۡلِ لَقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ ؕ وَ اِنَّ

جس کا حکم اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔ اور اگر فیصلہ کن بات نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بلاشبہ

الظّٰلِمِیۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَی الظّٰلِمِیۡنَ مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا

ایسے ظالموں کے لیےدردناک عذاب ہے۔ (۲۱) آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ وہ اپنے کیے ہوئے کے نتیجے سے

کَسَبُوۡا وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ؕ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

خوفزدہ ہوں گے اوراعمال کاوبال ان پر آکر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے

فِیۡ رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ لَهُمۡ مَّا یَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِکَ هُوَ

وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔ جو کچھ وہ چاہیں گے وہ اُن کے رب سے ملے گا۔ یہی بہت

الۡفَضۡلُ الۡکَبِیۡرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِکَ الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ

بڑا فضل ہے۔(۲۲) یہی وہ عطیہ ہے جس کی اللہ تعالیٰ اپنے ایمان لانے والے اور نیک عمل کرنے والے

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡهِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّۃَ فِی

بندوں کو خوشخبری دیتا ہے۔آپ فرمایئے کہ میں تم سے اس پر اپنے قرابت داروں کی محبت کے سوا کچھ صلہ نہیں مانگتا

الۡقُرۡبٰی ؕ وَ مَنۡ یَّقۡتَرِفۡ حَسَنَۃً نَّزِدۡ لَهٗ فِیۡهَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو کوئی نیکی کرے گا تو ہم اس نیک عمل کو دلکش بنا دیں گے۔ بیشک اللہ

غَفُوۡرٌ شَکُوۡرٌ ﴿۲۳﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا ۚ فَاِنۡ یَّشَاِ اللّٰهُ

بخشنے والا قدردان ہے۔ (۲۳) کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اُنہوں نے اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کیاہے۔ پس اگر اللہ چاہے تو تمہارے

یَخۡتِمۡ عَلٰی قَلۡبِکَ ؕ وَ یَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ وَ یُحِقُّ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ

اوپر اپنی رحمت اور حفاظت کی مہر لگا دے اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو اپنے کلمات کے ذریعے سے سچا ثابت کرتاہے۔

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٤﴾ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ
بیشک وہ سینوں کے رازوں کو جاننے والا ہے۔(۲۴) اور وہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور اُن کے
عِبَادِهِ وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيبُ
بُرے عملوں سے درگزر فرماتا ہے اور جو وہ کرتے ہیں اُنہیں جانتا ہے۔(۲۵) اور ایمان لانے والوں
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ
اور صالح عمل کرنے والوں کی دُعا قبول فرماتا ہے اور اپنے فضل سے اُنہیں مزید بھی عطا فرماتا ہے۔ اور کافروں کے لیے
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي
شدید عذاب ہے۔(۲۶) اور اگر اللہ تعالیٰ اپنے تمام بندوں کا رزق کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں
الْأَرْضِ وَلَٰكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ
نازیبا حرکات کرتے لیکن وہ اپنے مقرر شدہ اندازے کے مطابق جتنا چاہتا ہے اُتارتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے۔
بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ
سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(۲۷) اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہونے کے بعد ان پر بارش برساتا ہے
رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَ
اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے، اور وہی کارساز ہے تعریف کیا گیا ہے۔(۲۸) آسمانوں اور زمین کی
الْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ
تخلیق اسی کی نشانیوں میں سے ہے اور اسی نے اُن کے درمیان جانداروں کو پھیلادیا ہے۔اور وہ اپنے چاہنے پر اُنہیں جمع کرنے پر
قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَ ع
قادر ہے۔(۲۹) اور جو مصیبت تم پر آتی ہے اس کی وجہ تمہارے ہاتھوں ہی کا کسب ہےاور وہ تمہاری کثیر باتوں سے
يَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ
درگزر فرماتاہے۔(۳۰) اور تم زمین میں اللہ تعالیٰ کے دائرہ اختیار سے باہر نہیں نکل سکتے، اور اللہ کے سوا
مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي
تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔(۳۱) اور سمندر میں چلنے والے پہاڑوں کی مانند
الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ
جہاز اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔(۳۲) اور اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کردے پس وہ سمندر کی سطح پر کھڑے ہی رہ جائیں

ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ یُوْبِقْهُنَّ

بیشک اس میں حد درجے کے صابر اور شاکر کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۳۳) یا اُن جہازوں کے مسافروں کو

بِمَا كَسَبُوْا وَ یَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّ یَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ

اُن کے کسب کے باعث تباہ کردے اور بہت سے لوگوں کو معاف کردے۔(۳۴) اور وہ لوگ جان لیں جو ہماری آیتوں کے متعلق جھگڑتے ہیں۔

اٰیٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ

اُن کے لیے چھٹکارے کی کوئی صورت نہیں ہے۔(۳۵) پس تمہیں جو کچھ دے دیا گیا ہے وہ دنیا کی چند روزہ

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰی

زندگی کا سروسامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے یہ اُن کے لیے ہے جو ایمان لاتے ہیں

رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ الَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓىِٕرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ

اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ (۳۶) اور وہ لوگ جو کبیرہ گناہوں اور فاحشیوں سے اجتناب کرتے ہیں

وَ اِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ یَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَ

اور غصہ آنے کی حالت میں معاف کر دیتے ہیں۔(۳۷) اور وہ لوگ جو اپنے رب کا حکم مانتے ہیں اور

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ ۪ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾

نماز قائم رکھتے ہیں۔اور وہ اپنے معاملات کو باہمی مشورے سے سرانجام دیتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔(۳۸)

وَ الَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَ جَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ

اور جب اُن کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے تو وہ اس کا تدارک کرتے ہیں۔(۳۹) اور برائی کا بدلہ اسی کی مثل برائی ہی ہے

سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَ اَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا

پس جس نے معاف کردیا اور اصلاح کرلی پس اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے اللہ ظلم کرنے والوں کو

یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ مَا عَلَیْهِمْ

پسند نہیں کرتا۔(۴۰) اور جس نے مظلوم ہونے پر بدلہ لے لیا پس ایسے لوگوں پر کوئی مؤاخذہ

مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَی الَّذِیْنَ یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَ

کی راہ نہیں۔ (۴۱) بلاشبہ مؤاخذہ تو انہی لوگوں کا ہوگا جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور

یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ وَ

زمین میں ناجائز فساد برپا کرتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔(۴۲) اور

ع ۱۴ ۵ لَمَنْ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَ مَنْ يُّضْلِلِ

جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے تو بلاشبہ یہ بڑے عزم والے کام ہیں۔(۴۳) اور جس کو اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ

راہ حق سے ڈور کردے تو اس کے بعد اس کا کوئی چارہ ساز نہیں ہے اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ جب وہ

يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ وَ تَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے کہ کیا واپس جانے کی کوئی صورت ہے۔(۴۴) اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ جب اُنہیں

خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَ قَالَ الَّذِيْنَ

دوزخ میں بڑی ذلت آمیز حالت میں لاکر حاضر کیا جائے گا تو وہ ذلت کے باعث دبی اور نیچی نگاہوں سے دیکھ رہے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے

اٰمَنُوْۤا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ

کہ یہ لوگ خسارہ پانے والے ہیں کیونکہ اُنہوں نے اپنے آپ اور اہل وعیال کو قیامت کے روز

الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

خسارے میں ڈالا ہے سُن لوکہ ظالم مستقل عذاب میں مبتلا رہیں گے۔(۴۵) اور اُن کے حمایتی نہیں ہوں گے

اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

جو اللہ کے سوا اُن کی مدد کرتے۔ اور جسے اللہ راہ حق سے ڈور کردے تو اس کے لیے

مِنْ سَبِيْلٍ ؕ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ

کوئی ہدایت والی راہ نہیں ہے۔(۴۶) اس دن کے آنے سے پہلے اپنے رب کے حکم پر عمل پیرا ہو جاؤ

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں ہے تمہارے لیے کوئی پناہ کا مقام نہ ہوگا اور نہ ہی تمہارے لیے کوئی روکنے والا ہوگا۔(۴۷)

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا

پس اگر وہ روگردانی کریں تو ہم نے تمہیں ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کے لیے صرف تبلیغ کر دینا ہی کافی ہے۔

الْبَلٰغُ ؕ وَ اِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَ اِنْ

اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت سے عطا فرماتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوجاتا ہے۔اور اگر

تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

اُنہیں اپنے ہاتھوں کے کیے کی بنا پر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بلاشبہ انسان بہت ناشکرا بن جاتا ہے۔(۴۸)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ

آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کے لیے ہے وہ اپنی مرضی کے مطابق تخلیق کرتا ہے، وہ جس کو چاہے

اِنَاثًا وَّ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝۴۹ اَوْ یُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًا ۚ

بیٹیاں دے دے اور جس کو چاہے بیٹے عطا فرما دے۔(۴۹) یا اُنہیں مِلا جلا کر بیٹے اور بیٹیاں عطا کردیتا ہے

وَ یَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ۝۵۰ وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ

اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے ، بیشک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔(۵۰)اور کِسی آدمی کے لائق نہیں ہے

اَنْ یُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْیًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ یُرْسِلَ رَسُوْلًا

کہ اللہ اس سے وحی کے سوا یا پردے کے پیچھے سے کلام کرے یا کوئی فرشتہ بھیجے

فَیُوْحِیَ بِاِذْنِهٖ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَكِیْمٌ ۝۵۱ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَیْنَاۤ

جو اس کے حکم سے کلام کرے بیشک وہ بلند و بالا حکمت والا ہے۔(۵۱) اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی

اِلَیْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِیْمَانُ وَ

جوہمارے حکم کے مطابق ایک روح ہے۔ اس سے پہلے آپ کتاب اور ایمان کی تفصیل کے بارے میں خاموش تھے

لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَ اِنَّكَ

ہم نے اسے نور بنا دیا اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دے دیتے ہیں۔اور اے محبوب! بلاشبہ آپ

لَتَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝۵۲ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی

صراط مستقیم کی طرف ہدایت فرماتے ہیں۔ (۵۲) یہ اللہ ہی کا راستہ ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ

ع ۵ ۱۰ ۲ السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۝۵۳

ہے اسی کا ہے۔ سن لو تمام اُمور اسی کی طرف لوٹ کر جاتے ہیں۔(۵۳)

43 سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ 63 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا : 89 رُكُوْعَاتُهَا : 7

سورۃالزخرف مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۸۹ آیات اور ۷ رکوع ہیں۔

ملا ع حٰمٓ ۝۱ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۝۲ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ

حٰمٓ ۔(۱)۔ اس روشن کتاب کی قسم ہے ۔(۲)بیشک ہم نے قرآن کو عربی میں اُتارا ہے تاکہ تم عقل

تَعْقِلُوْنَ ۝۳ وَ اِنَّهٗ فِیْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَكِیْمٌ ۝۴ اَفَنَضْرِبُ

سے سمجھ جاؤ۔(۳) اور بیشک یہ قرآن ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں ہے جو بلند وبالا حکمت آمیز ہے۔ (۴) تو کیا ہم اپنی

عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝۵ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ

نصیحت کو تم سے روک لیں اس کی وجہ یہ ہے کہ تم حد سے بڑھنے والی قوم ہو۔(۵) اور ہم نے پہلے لوگوں میں

نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝۶ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۷

سے کتنے نبی بھیجے۔(۶) اور جب اُن کے پاس نبی آتا تو وہ اس کے ساتھ مذاق کرتے۔(۷)

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ وَلَئِنْ

تو ہم نے اُنہیں ہلاک کردیا جو پہلے لوگوں کی مثل طاقت میں بڑھ کرتھے۔(۸) اور اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ

آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور کہیں گے کہ ان کو عزت والے علم والے نے

الْعَلِيْمُ ۝۹ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا

تخلیق کیا ہے۔(۹) جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے تاکہ

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۰ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ

تم اس میں راہ پا سکو۔ (۱۰) اور وہ جس نے آسمان سے مقررہ مقدار کے مطابق پانی نازل فرمایا۔

فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝۱۱ وَالَّذِيْ خَلَقَ

تو ہم نے اس سے ایک مردہ شہر کو زندہ کردیا، اسی طرح تم بھی ایک دن نکالے جاؤ گے۔(۱۱) اور اس نے ہر طرح کی مخلوق کے

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝۱۲

جوڑے پیدا کیے اور تمہارے لیے کشتیوں اور چوپایوں کو بطور سواریاں بنایا ہے۔(۱۲)

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ

تاکہ تم اُن کی پیٹھوں پر آسانی سے بیٹھو پھر اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو، جب ان پر اچھی طرح بیٹھ جاؤ تو یوں کہو کہ

وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝۱۳ وَ

پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے ان سواریوں کو مسخر کردیا کیونکہ ہم اُنہیں تابع کرنے کی قوت نہ رکھتے تھے۔(۱۳)اور

اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝۱۴ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ

بیشک ہم نے اپنے رب کی طرف پلٹ کرواپس جانا ہے۔(۱۴) اور اس کے بندوں میں سے اس کے لیے اس کا جز بنا ڈالا۔ بیشک

ع ۱۵ ۷ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۵ ۭ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ

انسان صریحاً ناشکرا ہے۔(۱۵) کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لیے بیٹیاں بنائیں اور تمہارے لیے

بِالۡبَنِيۡنَ ﴿١٦﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ

بیٹوں کو خاص کردیا؟۔(١٦) اورجب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوشخبری دی جاتی ہے جسے اُنہوں نے رحمٰن کی طرف منسوب کررکھا ہے

وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيۡمٌ ﴿١٧﴾ اَوَ مَنۡ يُّنَشَّؤُا فِى الۡحِلۡيَةِ وَ هُوَ فِى

تو اس کے چہرے پر سیاہی چھاجاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ (١٧) اللہ کی طرف اُنہوں نے اس اولاد کو منسوب کیا جو زیور میں

الۡخِصَامِ غَيۡرُ مُبِيۡنٍ ﴿١٨﴾ وَ جَعَلُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ

پرورش پاتی ہے اور بحث میں واضح بات نہیں کرسکتی۔(١٨) اور اُنہوں نے فرشتوں کوجو رحمٰن کے بندے ہیں

اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ وَ يُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿١٩﴾

عورتیں قرار دے دیا۔کیا یہ اُن کی تخلیق کے وقت حاضر تھے۔ اب اُن کی گواہی لکھ لی جائے گی اور اس کا اُنہیں جواب دینا ہوگا۔(١٩)

وَ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ق

اور ان کا کہنا ہے کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے۔اس حقیقت کا اُنہیں بالکل علم نہیں ہے۔

اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿٢٠﴾ؕ اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ

وہ صرف قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔(٢٠) کیاہم نے اُنہیں پہلے کوئی کتاب دی ہےجس کی بنا پر اُنہوں نے

مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿٢١﴾ بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا

یہ جواز قائم کررکھاہے۔(٢١) بلکہ ان کا کہنا ہے کہ بلاشبہ ہم نے اپنے باپ دادا کو جس طریقے پر پایا اور بیشک ہم

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿٢٢﴾ وَ كَذٰلِكَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ

بھی اُنھی آثار پر عمل پیرا ہو کر ہدایت پانے والے ہیں۔ (٢٢) اور اس طرح جس بستی میں بھی ہم نے کوئی ڈرانے والا بھیجا

فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا

تو وہاں کے اہل ثروت لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو جس دین پر پایاہے

عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿٢٣﴾ قٰلَ اَوَ لَوۡ جِئۡتُكُمۡ

ہم اُنھی کے نقش قدم پرعمل پیرا ہوگئے ہیں۔ (٢٣) ہر نبی نے کہا کہ میری لائی ہوئی

بِاَهۡدٰى مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ

ہدایت بہتر ہے بہ نسبت اس کے جس پر تم نے اپنے آباؤ اجداد کو پایا ہے۔ تو اُنہوں نے کہا بیشک جو دین آپ لے کرآئے

كٰفِرُوۡنَ ﴿٢٤﴾ فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٢٥﴾ ع ٢ ١٠ ٨ النصف

ہم اس کے منکر ہیں۔(٢٤) توہم نے ان سے بدلہ لے لیا پس دیکھ لیجیے کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔(٢٥)

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖۤ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾

اور جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم جن کی پرستش کرتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔(۲۶)

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾ وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً

سوائے اس کی عبادت کے جس نے مجھے پیدا کیا ہے بیشک وہ بہت جلد میری راہنمائی فرمائے گا۔(۲۷)اور حضرت ابراہیمؑ نے کلمۂ توحید اپنی نسل

فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ

میں قائم کردیا تاکہ وہ اسے تھامے رہیں۔(۲۸) بلکہ میں نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادا کو مال واسباب دیا

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

حتیٰ کہ اُن کے پاس حق آگیا اور کھول کر بیان کرنے والے رسول آگئے۔ (۲۹) اور جب اُن کے پاس حق آیا تو

قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّ اِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ قَالُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ هٰذَا

اُنہوں نے کہا یہ تو کھلا جادو ہے ہم اسے تسلیم نہیں کرتے۔ (۳۰) اورکہتے ہیں کہ یہ قرآن دو بڑے شہروں یعنی

الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ

مکہ اور طائف میں سے کسی عظیم آدمی پرکیوں نہیں نازل ہوا ۔ (۳۱) کیا وہ آپ کے رب کی رحمت کو منقسم کرتے ہیں

رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ہم نے خود اُن کی دنیا کی زندگی کاساما ن اُن کے درمیان تقسیم کر دیا ہے اورہم نے اُن کے درجات

وَ رَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

ایک دوسرے پر بلند کردیے ہیں تاکہ ان میں سے لوگ آپس میں ایک دوسرے سے کام لے سکیں اور

سُخْرِيًّا ؕ وَ رَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ لَوْ لَاۤ اَنْ يَّكُوْنَ

آپ کے رب کی رحمت اس سے بڑی خوب ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔(۳۲) اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ

تمام لوگ واحد اُمت بن جائیں تو جو لوگ رحمٰن کے منکر ہیں۔تو ہم اُن کے مکانوں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن سے وہ اپنے

سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّ مَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لِبُيُوْتِهِمْ

بالا خانوں پر چڑھتے ہیں۔(۳۳) اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر

اَبْوَابًا وَّ سُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ زُخْرُفًا ؕ وَ اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا

ٹیک لگاتے ہیں سب سونے اور چاندی کے بنوا دیتے۔(۳۴) اور تمام اشیاء دُنیوی زندگی کا سامان ہے۔

ع ۳ ۱۰ ۹ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۳۵ وَ مَنْ

اور آپ کے رب کے نزدیک آخرت صرف اہلِ تقویٰ کے لیے ہے۔(۳۵) اور جو کوئی

يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۳۶

رحمٰن کے ذکر کو پسِ پشت ڈالتا ہے توہم اس کے ساتھ ایک شیطان لگا دیتے ہیں جو اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔(۳۶)

وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۳۷

اور وہ شیطان اُنھیں سیدھی راہ سے روکتا ہے اور یہ لوگ یہ سوچنے لگتے ہیں کہ وہ ہدایت کی راہ پر ہیں۔(۳۷)

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

حتیٰ کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تووہ شیطان سے کہے گا کہ کاش میرے اورتیرے درمیان مشرق اور مغرب

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۳۸ وَ لَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي

کا فاصلہ ہوتا، تو بہت بُرا ساتھی ہے۔(۳۸) اور تمہارا ظلم کرنا آج کے دن ہرگز نفع بخش نہ ہوگا بلکہ تم

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۳۹ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ

عذاب میں برابر کے حِصّہ دار ہو۔(۳۹) تو کیا آپ بہروں کو سُنائیں گے یا اندھوں کو راہ پر چلائیں گے

وَ مَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۴۰ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ

یا ان کو جو صریحاً گمراہی میں مبتلا ہیں۔(۴۰) پس اگر ہم آپ کو دُنیا سے لے جائیں تو بلاشبہ ہم ان سے

مُّنْتَقِمُوْنَ ۴۱ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ

بدلہ لیں گے۔ (۴۱) یا ہم آپ کو ان کا وہ انجام دکھا دیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہوا ہے

مُّقْتَدِرُوْنَ ۴۲ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ

پس بیشک ہم ان پر قادرہیں۔ (۴۲) پس جو قرآن آپ پر بذریعہ وحی بھیجا گیاہے اس پر مضبوطی سے عمل پیرا رہیے بیشک آپ کی راہ ہی

مُّسْتَقِيْمٍ ۴۳ وَ اِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَ سَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ۴۴

صراط مستقیم ہے۔ (۴۳) اور بیشک یہ قرآن آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے مشعل راہ ہے۔ (۴۴)

وَ سْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ

اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا اور ان سے پُوچھو جن کو ہم نے آپ سے پہلے رسول بنا کربھیجا ہے کیا ہم نے رحمٰن کے علاوہ

ع ۴ ۱۰ ۱۰ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۴۵ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ

کچھ اور معبود بنائے تھے یہ کہ ان کو پوجا جائے۔(۴۵) اور بلاشبہ ہم نےموسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے فرمایا کہ بیشک میں رب العالمین کی طرف سے رسول ہوں۔(۴۶)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ مَا نُرِیْهِمْ

پھر جب وہ اُن کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ اُن کی ہنسی اُڑانے لگے۔(۴۷) اور ہم ان پر جو

مِّنْ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا٘ وَ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ

نشانی بھی ظاہر کرتے وہ پہلے کی نسبت بہت بڑی ہوتی۔ آخر ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا

لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

تاکہ وہ باز آجائیں۔ (۴۸)اوروہ کہنے لگے اے ساحر ہمارے لیے اپنے رب کے ہاں اس عہد کے

عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ

باعث دُعا کیجیے جو عہد تمہارے پاس ہے بلاشبہ ہم ہدایت پاجائیں گے۔ (۴۹) پھر جب ہم نے ان سے عذاب کوختم کر دیا

اِذَا هُمْ یَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ نَادٰى فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ یٰقَوْمِ

تو اُنہوں نے اپنے عہد کوتوڑ دیا۔(۵۰)اور فرعون نے اپنی قوم میں اعلان کیا کہ اے میری قوم! کیا

اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَ هٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِیْ ۚ اَفَلَا

میں مصر کا حکمران نہیں ہوں اور یہ نہریں جو میرے نیچے بہہ رہی ہیں کیا تمہیں

تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ۬ وَّ لَا یَكَادُ

دکھائی نہیں دیتیں۔(۵۱) کیا میں اس سے بہترہوں یا یہ جسے مجھ جیسی حیثیت حاصل نہیں ہے اور وہ واضح بات بھی

یُبِیْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْ لَاۤ اُلْقِیَ عَلَیْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ

نہیں کر سکتا۔(۵۲) تو اِسے سونے کے کنگن کیوں نہیں عطا کیے گئے یا اس کے ساتھ ملائکہ آتے

الْمَلٰٓىٕكَةُ مُقْتَرِنِیْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

جو اس کے پاس رہتے۔(۵۳) پس اس نے اپنی قوم کو نادان بنالیا تو اس کی اطاعت کرنے لگے۔ بیشک وہ فاسقوں کی

فٰسِقِیْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۵۵﴾ ۙ

قوم تھی۔(۵۴) پھر جب اُنہوں نے ہمیں ناراض کردیا تو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا۔پس ہم نے ان تمام کوغرق کر دیا۔(۵۵)

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿۵۶﴾ وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ ع ٥ ١١

پھر ہم نے اُنہیں نابود کردیا اور بعد میں آنے والوں کے لیے باعث مثال بنادیا۔(۵۶)اور جب عیسٰی ابن مریم (علیہا السلام) کی مثال بیان کی گئی

مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ قَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ

تو ان میں سے قوم کے کچھ لوگوں نے شور مچا دیا۔(۵۷) اور کہنے لگے کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ

هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿٥٨﴾ اِنْ هُوَ

جنھوں نے یہ مثال صرف جھگڑنے کے لیے بیان کی بلکہ وہ قوم بڑی جھگڑالو ہے۔(۵۸) حضرت عیسیٰ اللہ کے

اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ جَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ؕ وَ لَوْ

بندے ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایاہے اور اُنھیں بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال بنا دیاہے۔(۵۹) اوراگر ہم

نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَ اِنَّهٗ لَعِلْمٌ

چاہتے تو تمہاری جگہ پر زمین میں فرشتوں کو آباد کر دیتے جو تمہارے جانشین ہوتے۔(۶۰)اور بیشک حضرت عیسیٰ

لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾

علامات قیامت میں سے ہیں، پھر اس میں ہرگز شبہ نہ کیا جائے اور میری اتباع کرو یہی صراط مستقیم ہے۔ (۶۱)

وَ لَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾ وَ لَمَّا جَآءَ

اور کہیں شیطان تمہیں اس راہ سے روک نہ دے بیشک وہ تمہارا اعلانیہ دشمن ہے۔(۶۲) اورجب حضرت عیسیٰ علیہ السلام

عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَ لِاُبَيِّنَ لَكُمْ

نشانیوں کے ساتھ آئے تو اُنہوں نے فرمایا کہ میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں تاکہ وہ

بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ

بات بیان کردوں جس میں تمہارا اختلاف ہے۔ لہٰذا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(۶۳) یقیناً اللہ

هُوَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ

ہی میرا اور تمہار رب ہے پس اس کی عبادت کرو۔ یہی صراط مستقیم ہے۔(۶۴) پھر اُن کے گروہ

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ

آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ پس دردناک عذاب کے دن ظلم کرنے والوں کے لیے

اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا

تباہی ہے۔(۶۵) کیا یہ لوگ قیامت کے انتظار میں ہیں جو ان پر اچانک آجائے گی اور اُنہیں

يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ؒ ع ٦ ١١ ١٢

پتہ نہ چلے گا۔ (۶۶) اس دن اہلِ تقویٰ کے علاوہ باقی سب ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔(۶۷)

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَ لَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيْنَ

اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی تمہیں کسی قسم کا غم ہے۔(٦٨) جو

اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ

ہماری آیتوں پر ایمان لانے والے ہی دراصل مسلمان تھے۔ (٦٩) تم اور تمہاری ازواج خوشی کے ساتھ جنّت میں

تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّ اَكْوَابٍ ۚ وَ فِيْهَا

داخل ہوجاؤ۔(٧٠) ان پر سونے کے تھال اور گلاس لائے جائیں گے اور ہر وہ چیز جسے ان کا دل پسند کرے گا

مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَ اَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾

موجود ہوگی اور آنکھوں کو لذّت حاصل ہوگی اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔(٧١)

وَ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْۤ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

اور یہی وہ جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کی بناء پر وارث بن گئے ہو۔(٧٢) تمہارے لیے اس میں کھانے کے لیے

كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾

کثرت سے پھل موجود ہیں۔ (٧٣) بیشک جرم کرنے والے جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔(٧٤)

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَ هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْا

ان سے وہ عذاب کبھی کم نہ کیا جائے گا اور وہ اُس میں نا اُمید ہو کر موجود رہیں گے۔(٧٥)اور ہم نے ان پر زیادتی نہیں کی لیکن وہ

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَ نَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ

خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔ (٧٦) اور وہ پکاریں گے اے مالک تمہارا رب ہمیں بالکل ختم کردے۔ وہ کہے گا تمہیں

مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾

تو یہاں ہمیشہ قیام کرنا ہے۔(٧٧) بیشک ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے تھے لیکن تمہاری اکثریت حق کو ناپسند کرنے والی تھی۔(٧٨)

اَمْ اَبْرَمُوْۤا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ

کیا اُنہوں نے اپنے کسی کام کے کرنے کا فیصلہ کررکھا ہے۔(٧٩) تو ہم بھی اپنے فیصلے کو پکا کرلیتے ہیں۔ کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ اُن کے پوشیدہ

سِرَّهُمْ وَ نَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَ رُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾ قُلْ اِنْ كَانَ

رازوں اور سرگوشیوں کو ہم نہیں سنتے۔ ہاں ہم سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے اُن کے پاس موجود رہتے ہیں جو اُن کی باتیں لکھتے رہتے ہیں۔(٨٠) آپ فرما

لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

دیجئے بالفرض رحمٰن کی اگر کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں ہی اسے تسلیم کرنے والا ہوتا۔(٨١) آسمانوں اور زمین کا ربّ

وَ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا
پاک ہے جو عرش کا بھی رب ہے وہ اُن کی باتوں سے مبرّا ہے۔(۸۲) پس اے محبوب! آپ اُنہیں فضول باتوں اور کھیل میں مبتلا رہنے دیں
حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ
حتیٰ کہ وہ دن آجائے جس کا ان سے وعدہ ہے۔(۸۳) اور آسمان میں وہی ایک معبود ہے
اِلٰهٌ وَّ فِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَ تَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ
اور زمین میں بھی وہی معبود ہے، وہ حکمت والا علم والا ہے۔(۸۴) اور وہ بہت بابرکت ہے آسمانوں
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۚ وَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ
اورزمین میں جو کچھ ہے اور جو اُن کے درمیان ہے اُسی کی مملکت ہے اور قیامت کا علم اُسی کے پاس ہے اور
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ
اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(۸۵) اللہ کے سوا جن کو یہ پوجتے ہیں اُنہیں شفاعت کا اختیار حاصل نہیں ہے
اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ
ہاں شفاعت کا حق اُنہیں حاصل ہے جو حق کی گواہی دیں اوروہ علم رکھتے ہوں۔(۸۶) اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ اُنہیں
خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَ قِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ
کس نے پیدا کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے ہمیں اللہ نے پیدا کیا ہے تو پھر یہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔(۸۷) قسم ہے رسول کے اس قول کی کہ اے میرے
ع ۲۲ ۱۴ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾
رب! یہ ایمان لانے والی قوم نہیں ہے۔(۸۸) پس ان سے درگزر کیا جائے اور کہہ دیں کہ تمہیں سلام ہے، پس بہت جلد اُنہیں معلوم ہوجائے گا۔(۸۹)

44 سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ 64 — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا : 59 رُكُوْعَاتُهَا : 3

سورۃ الدخان مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۵۹ آیات اور ۳ رکوع ہیں۔

۱۲ مع حٰمٓ ﴿۱﴾ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا
حٰمٓ ۔(۱) اور اس کتاب مبین کی قسم۔ (۲) بیشک ہم نے اُسے ایک مبارک رات میں اُتارا، بلاشبہ ہم باخبر
مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا
کرنے والے ہیں۔(۳) اس رات میں حکمت کے تمام اُمور کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔(۴) ہر حکم ہماری طرف سے ہے۔ بیشک
كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ
ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔(۵) یہ تمہارے رب کی رحمت ہے، بلاشبہ وہ سننے والا علم والا ہے۔(۶) آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝٧ لَاۤ اِلٰهَ وقف لازم
اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے وہ ان سب کا رب ہے بشرطیکہ تمہیں یقین ہو۔(۷) اس کے سوا کوئی معبود نہیں
اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ بَلْ هُمْ فِيْ
وہی زندگی اور موت دینے والا ہے،تمہارا رب ہے اور تم سے پہلے تمہارے آباؤاجداد کا بھی رب ہے ۔(۸) بلکہ وہ شک
شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠
کرکے کھیل میں مبتلا ہوگئے ہیں۔(۹) پس اس دن کا انتظار کیاجائے جس دن آسمان پر واضح طور پر دھواں آجائے گا۔(۱۰)
يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا
جولوگوں پر چھا جائے گا یہی دردناک عذاب ہوگا۔(۱۱) اس دن کہیں گے اے ہمارے رب ہم سے اس عذاب کوٹال دے بیشک
مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَ قَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ ثُمَّ
ہم مومن ہوگئے۔(۱۲) اس وقت اُن کے لیے نصیحت قبول کرلینا کہاں کا فائدہ ہےحالانکہ اُن کے پاس رسول مبین تشریف لائے۔(۱۳) پھربھی اُن کی
وقف لازم تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝١٤ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ
طرف متوجہ نہ ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ ایسے معلم ہیں جن پر عشقِ الٰہی کے غلبے کا اثر ہے۔(۱۴) بیشک ہم تھوڑے عرصہ کے لیے تم سے عذاب کوروک دیتے ہیں۔
وقف لازم عَآىِٕدُوْنَ ۝١٥ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝١٦ وَلَقَدْ
مگرتم پھربھی کفر کی طرف رغبت کرنے والے ہو۔(۱۵) جس دن ہم اُنہیں پُوری شدت کے ساتھ پکڑیں گے بیشک اس دن ان سے انتقام لیں گے۔(۱۶) اور
فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝١٧ اَنْ اَدُّوْۤا
ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کوآزما چکے ہیں اور اُن کے پاس ہمارے معزز رسول حضرت موسیٰ تشریف لائے۔(۱۷) اُنہوں نے کہا تھا کہ
اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٨ وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْۤ
اللہ کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کردو بیشک میں تمہارے لیے رسول امین ہوں۔(۱۸) اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو۔ بیشک میں
اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١٩ وَ اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝٢٠
تمہارے پاس واضح سند لایا ہوں۔(۱۹) اور بلاشبہ میں اپنے رب اورتمہارے رب کی پناہ لے چکاہوں اس سے کہ تم مجھے سنگسار کرو۔(۲۰)
وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝٢١ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ
اوراگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے کنارہ کش ہوجاؤ۔(۲۱) پس اُنہوں نے اپنے رب کے حضور دعا کی کہ یہ مجرم لوگوں
مُّجْرِمُوْنَ ۝٢٢ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝٢٣ وَ اتْرُكِ الْبَحْرَ الثلثة
کی قوم ہے۔(۲۲) توحکم ہوا کہ ہمارے بندوں کو رات کے وقت لے کرچل پڑو یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔(۲۳) دریا کوٹھہرا ہوا چھوڑ کر پار

رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّ

کر جاؤ۔ بیشک وہ ایک غرق ہونے والا لشکر تھا۔(۲۴) کتنے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔(۲۵) اور کھیت اور عالیشان محلات بھی چھوڑ گئے۔(۲۶) اور

زُرُوْعٍ وَّ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّ نَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَ

بہت سا سامانِ آرائش بھی چھوڑ گئے جس میں وہ بڑے مزے سے رہتے تھے۔(۲۷) ان کا انجام اسی طرح کا تھا اور

اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ وَ

ہم نے بعد میں آنے والی قوم کو اُن کی اشیاء کا وارث بنادیا۔(۲۸) اُن کے برباد ہونے پر نہ آسمان اور نہ ہی زمین کو رونا آیا اور

ع ۲۹ ۱۴ مَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَ لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ

نہ ہی اُنہیں مہلت دی گئی۔(۲۹) بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت آمیز عذاب سے

الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ

نجات دی۔(۳۰) یعنی فرعون سے۔ بلاشبہ وہ بڑا سرکش اور حد کو پس پشت ڈالنے والا تھا۔(۳۱) اور

لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ

بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو علم کے مطابق تمام دنیا پر ترجیح دی تھی۔(۳۲) اور اُنہیں ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں

مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

صریحاً آزمائش تھی۔(۳۳) بیشک یہ لوگوں یعنی کفار مکہ کا کہنا ہے۔(۳۴) یہ کہ پہلی موت کے سوا کچھ نہیں

الْاُوْلٰى وَ مَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآىِٕنَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

اور ہم دوبارہ اُٹھنے والوں سے نہیں ہیں۔(۳۵) پس اگر تم میں صداقت ہے تو ہمارے آباؤاجداد کو زندہ کرکے لے آؤ۔(۳۶)

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ؗ اِنَّهُمْ كَانُوْا

کیا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو لوگ ان سے پہلے تھے ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

جُرم کرنے والے تھے۔(۳۷) اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔(۳۸)

مَا خَلَقْنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

ہم نے اُنہیں حق کے ساتھ پیدا کیا ہے لیکن اُن کی اکثریت اس سے لاعلم ہے۔(۳۹) ان تمام کے لیے فیصلے کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ

مقرر شدہ ہے۔(۴۰) جس دن کوئی قریبی عزیز کسی دوست کے کام نہیں آسکے گا اور نہ اُن کی

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ ع ۳ ۱۵

مدد کی جائے گی۔(۴۱) سوائے اس کے کہ جس پر اللہ رحم فرمادے بلاشبہ وہ غلبے والا رحم والا ہے۔(۴۲) بیشک زقّوم

الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ معانقۃ ۱۲

کا درخت ۔(۴۳) گنہگار کا طعام ہے۔(۴۴) پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں اس طرح جوش مارے گا ۔(۴۵) جس طرح کھولتا

الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ

ہوا پانی جوش مارتا ہے۔(۴۶) حکم ہوگا کہ اسے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے جہنم کے درمیان تک لے جاؤ۔(۴۷) پھر اسے عذاب دینے کے لیے

رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ

اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی ڈالو۔ (۴۸) مزہ چکھو، بیشک تم بڑے معزز اور مکرم آدمی تھے۔ (۴۹) بیشک

هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ

یہ وہی جہنم ہے جس کے متعلق تم شک میں مبتلا تھے۔(۵۰) بلاشبہ اہلِ تقویٰ امن کے مقام پر ہوں گے۔(۵۱)

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾

باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔(۵۲) باریک ریشم اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے اور آمنے سامنے بیٹھیں گے۔(۵۳)

كَذٰلِكَ ۫ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

وہاں اسی طرح کی سہولتیں ہوں گی اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں کو اُن کی بیویاں بنادیں گے۔(۵۴) وہاں بڑے اطمینان کے ساتھ ہر قسم کے کھانے کی

اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ

چیز منگوالیا کریں گے۔(۵۵) پس پہلی موت کے سوا وہاں وہ موت کا مزہ نہ چکھیں گے اور جہنم کے عذاب سے

الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا

بچ جائیں گے۔(۵۶) یہ آپ کے رب کا فضل ہے یہی دراصل بہت بڑی کامیابی ہے۔(۵۷) پس اے محبوب! ہم نے

يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع ۷ ۱۶

اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔(۵۸) پس آپ انتظار فرمائیں، یہ بھی منتظر ہیں۔(۵۹)

45 سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ 65 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا : 37 رُكُوْعَاتُهَا : 4

سورۃ الجاثیہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں ۳۷ آیات اور ۴ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

حٰمٓ ۔(۱) یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔(۲) بیشک آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝٣ وَفِىۡ خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ
زمین میں مومنوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(۳) اور تمہاری تخلیق اور پھیلائے ہوئے جانوروں میں یقین کرنے والی
لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ۝٤ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
قوم کے لیے نشانیاں ہیں۔(۴) رات اور دن کے مختلف ہونے میں اور آسمان سے نازل کیے ہوئے اللہ کے
مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ
رزق میں زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کرنے میں اور ہواؤں کے چلنے میں عقل رکھنے والی قوم
يَّعۡقِلُوۡنَ ۝٥ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۭ
کے لیے نشانیاں ہیں۔(۵) یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جنھیں ہم آپ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں پس اللہ اور اس کی آیات
بَعۡدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ۝٦ وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۝٧ يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ
کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔(۶) ہر جھوٹے گنہگار کے لیے تباہی ہے۔ (۷) اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے
اللّٰهِ تُتۡلٰى عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ يَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ
جبکہ اُن کی تلاوت کی جاتی ہے پھر تکبر کی بنا پر وہ اپنے کفر پر اڑا رہتا ہے غرضیکہ اس نے آیتوں کو سنا ہی نہیں، پس اس کے لئے دردناک
اَلِيۡمٍ ۝٨ وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰيٰتِنَا شَيۡـئَا ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰۤـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ
عذاب کی خبر ہے۔(۸) اور پھر جب اسے ہماری آیات میں سے کسی چیز کا علم ہوتا ہے تو ان کا مذاق اُڑانے لگتا ہے اُن کے لئے رسوائی والا
مُّهِيۡنٌ ۝٩ مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَيۡـئًا وَّ
عذاب ہے۔(۹) اُن کے پیچھے جہنم ہے اور جو اُنہوں نے کمایا اس میں سے کسی چیز نے بھی اُنہیں غنی نہ کیا
لَا مَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِيَآءَ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝١٠ هٰذَا هُدًى ۚ
اور اللہ کے سوا جن کو اُنہوں نے حمایتی بنایا تھا وہ کام نہ آئے اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔ (۱۰) یہ قرآن ہدایت ہے
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ۝١١ اَللّٰهُ الَّذِىۡ ع ١١ / ١٧
اور اپنے رب کی آیتوں کا انکار کرنے والوں کے لیے انتہائی دردناک عذاب ہے۔(۱۱) اللہ نے تمہارے لیے
سَخَّرَ لَكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ
بحر کو مسخر کردیا ہے تاکہ اس میں اُس کے حکم کے مطابق کشتیاں چلائی جائیں جس سے اس کا فضل تلاش کیا جائے
وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝١٢ وَسَخَّرَ لَكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ
تاکہ تم شکر کرو۔(۱۲) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے ان تمام کو تمہارے لیے مسخر کر دیا گیا ہے۔

جَمِيْعًا مِّنْهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ

غور وفکر کرنے والی قوم کے لیے بیشک اس میں نشانیاں ہیں۔(۱۳) آپ اہلِ ایمان سے فرمادیں کہ جو

اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا

لوگ اللہ کے دنوں کی اُمید نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ اللہ اُن لوگوں کو اُن کے اعمال کا

يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى

بدلہ دے۔ (۱۴) جوکوئی صالح عمل کرے گا تو وہ اس کی اپنی ذات کے لیے ہے اور جس نے برا کیا تو اس کا وبال اسی پر ہوگا

رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَ

پھر تمہیں لوٹ کر اپنے رب ہی کی طرف جانا ہے۔ (۱۵) اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب، حکومت

النُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ

اور نبوت عطا فرمائی اورہم نے ان کو پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا اورہم نے اُنہیں تمام دنیا پر فضیلت بھی عطا کی۔ (۱۶) اورہم نے

بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًۢا

اُنہیں دین کے متعلق واضح ثبوت بھی عطا کیے پس اُنہوں نے علم آجانے کے بعد جو اختلاف کیا اس کی وجہ آپس میں ایک دوسرے سے

بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾

ضد تھی۔ بیشک آپ کارب قیامت کے دن کی اختلاف شدہ باتوں میں اُن کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔(۱۷)

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ

پھر ہم نے آپ کو دین کے معاملے میں شریعت پر قائم کر دیا پس اِسی کی اتباع کی جائے اور بے علم لوگوں کی

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ

خواہشات کی پیروی نہ کی جائے۔(۱۸) بیشک وہ اللہ کے مقابلے میں آپ کے کچھ بھی کام نہ آسکیں گے۔اور بیشک

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا

ظلم کرنے والے آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور اہلِ تقویٰ کا دوست اللہ ہے۔(۱۹) یہ

بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

لوگوں کے لیے بصیرت افروز قرآن ہے جو ہدایت اور رحمت ہے یہ اُن کے لیے بھی ہے جو یقین لاتے ہیں۔(۲۰) کیا برائیوں کے مرتکب

اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ کیا ہم اُن کواُن لوگوں کی مانند کردیں گے جو صاحب ایمان ہیں اور صالح عمل کرنے والے ہیں۔

سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٢١ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ ع ٢ ١٠ ١٨

تاکہ اُن کی زندگی اور موت ایک جیسی ہوجائے جو حکم یہ لگاتے ہیں بہت ہی بُرا ہے۔(۲۱) اور اللہ نے آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٢٢

زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے تاکہ ہر شخص کو اس کے کیے ہوئے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(۲۲)

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى

تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنالیا ہے اور اللہ نے علم کے باوجود اُسے بے راہ ہی رہنے دیا ہے

سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ

اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگادی ہے اوراس کی آنکھوں پر پردہ آگیا ہے۔پس اللہ کے بعد اسے کون ہدایت دے

اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٢٣ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ

کیا پھر بھی تم سبق حاصل نہیں کرتے۔ (۲۳) اور اُنہوں نے کہا ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی زندگی ہے جس میں

وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ

ہم نے مرنا اور جینا ہے زمانے کے علاوہ ہمیں کوئی چیز ہلاک نہیں کرتی۔ اور اُنہیں اس کا

هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝٢٤ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ

کوئی علم نہیں ہے۔(۲۴) یہ تو صرف قیاس ہی سے کام لے رہے ہیں۔اور جب اُن کے سامنے ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو اُن کے پاس سوائے

اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٢٥ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ

یہ کہنے کے اور کچھ وجہ دلیل نہیں ہوتی کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس باپ دادا کو لے آؤ۔(۲۵) آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی تمہیں زندگی عطا کرتا ہے

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

پھر وہی تمہیں مارتا ہے پھر وہی تمہیں قیامت کے دن جس کے متعلق شک نہیں ہے تم سب کو جمع کرے گا لیکن اُن کی اکثریت

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٢٦ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ ع ٣ ٥ ١٩

لاعلم ہے۔(۲۶) اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور قیامت قائم ہونے والے دن

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ۝٢٧ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ

اہلِ باطل ہی خسارے میں رہ جائیں گے۔(۲۷) آپ ہر اُمت کو گھٹنوں کے بل گرا دیکھیں گے۔ ہر اُمت کو اپنے

تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٢٨ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ

اعمال نامے کی طرف بلایا جائے گا۔ آج کے دن تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔(۲۸) ہمارا یہ لکھا ہوا

عَلَیۡکُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا کُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

اعمال نامہ تمہارے بارے میں حق بیان کردے گا جو کچھ تم کرتے تھے ہم اسے لکھواتے رہے۔ (۲۹) پس ایمان لانے والوں

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدۡخِلُہُمۡ رَبُّہُمۡ فِیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَوۡزُ

اور صالح عمل کرنے والوں کو ان کا رب اپنی رحمت میں داخل فرمادے گا۔یہی نمایاں

الۡمُبِیۡنُ ﴿۳۰﴾ وَ اَمَّا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۟ اَفَلَمۡ تَکُنۡ اٰیٰتِیۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ

کامیابی ہے۔(۳۰) اور کفر کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ کیا میری آیات تمہیں پڑھ کر نہ سنائی جاتی تھیں

فَاسۡتَکۡبَرۡتُمۡ وَ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ

اس کے باوجود تم نے تکبر کیااور مجرموں کی قوم بن گئے۔(۳۱)اور جب یہ بات کہی جاتی تھی کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّ السَّاعَۃُ لَا رَیۡبَ فِیۡہَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِیۡ مَا السَّاعَۃُ ۙ اِنۡ نَّظُنُّ

اور قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں ہے تو اس کے جواب میں تم یہی کہتے تھے کہ ہمیں قیامت کے متعلق بالکل معلوم نہیں ہے ہم اسے

اِلَّا ظَنًّا وَّ مَا نَحۡنُ بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ بَدَا لَہُمۡ سَیِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَ

محض گمان تصور کرتے ہیں اور ہمیں اس کا یقین نہیں ہے۔ (۳۲) اوراُن کے عملوں کی برائیاںان پر نمایاں ہوگئیں اور

حَاقَ بِہِمۡ مَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ قِیۡلَ الۡیَوۡمَ نَنۡسٰکُمۡ کَمَا

اس عذاب نے آکر اُنہیں گھیر لیا جس کاوہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔(۳۳) اور ان سے کہہ دیاجائے گا کہ جس طرح تم نے

نَسِیۡتُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ ہٰذَا وَ مَاۡوٰىکُمُ النَّارُ وَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ ﴿۳۴﴾

آج کے دن کی ملاقات کوفراموش کیے رکھا اسی طرح ہم بھی فراموش کیے ہوئے ہیں اور تمہارا ٹھکانا جہنم ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہے۔(۳۴)

ذٰلِکُمۡ بِاَنَّکُمُ اتَّخَذۡتُمۡ اٰیٰتِ اللّٰہِ ہُزُوًا وَّ غَرَّتۡکُمُ الۡحَیٰوۃُ

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ کی آیتوں کوتم نے مذاق بنا لیا تھا اوردنیوی زندگی نے تمہیں دھوکے میں مبتلا کیا ہوا تھا۔

الدُّنۡیَا ۚ فَالۡیَوۡمَ لَا یُخۡرَجُوۡنَ مِنۡہَا وَ لَا ہُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰہِ

پس آج یہ دوزخ سے نکالے نہیں جائیں گے اور نہ ہی اُنہیں توبہ کی توفیق ملے گی۔ (۳۵) پس تمام حمد

الۡحَمۡدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۶﴾ وَ لَہُ

اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے رب العالمین بھی وہی ہے۔ (۳۶) اور آسمانوں

الۡکِبۡرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۪ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳۷﴾ ع ۱۱ ۲۰

و زمین کی کبریائی اسی کے شایانِ شان ہے، وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔(۳۷)